تصدیق شدہ اشاعت

گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

Power of Pakistan News Agency

چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی

powerofpakistannewsagency.online

جلد نمبر 02 | بدھ 07 جنوری 17,2026 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 145

ہر صوبے کے پاس پیسہ ہے، صرف کام کرنے کی نیت اور ارادے کی کمی ہے: مریم نواز

مریم نواز سے نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے وفد کی ملاقات، مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء اور طالبات شامل نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے طلبہ کیلئے لیپ ٹاپ کا تحفہ، وفد نے وزیراعلیٰ کے عوام دوست پراجیکٹس کو تالیاں بجا کر خراج تحسین پیش کیا

میرا پہلی خاتون وزیراعلیٰ بننا پاکستان کی تمام بیٹیوں کا اعزاز ہے، پنجاب میں محروم معیشت افراد کیلئے خصوصی ہیلپ لائن شروع کر رہے ہیں تاکہ بیماری علاج وغیرہ کیلئے فوری مدد کی جاسکے، مریم نواز

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں بلوچستان کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء اور طالبات (بقیہ نمبر 1)

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق، چیف منسٹرز اسپیشل انٹی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ پروگرام کے حوالے سے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

پی ٹی آئی ارکان کے اسپیکر سے رابطے کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں، عامر ڈوگر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیف وہپ عامر ڈوگر نے کہا ہے (بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، دو مقدمات میں علی امین گنڈاپور کے وارنٹ گرفتاری جاری

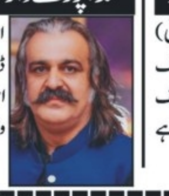

اسلام آباد (این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سمیڈا کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

پاکستان اور چین کا افغانستان میں دہشتگردوں کے خاتمے، مسئلہ کشمیر کے حل پر زور

چین نے پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھرپور تعاون کا اعلان کیا

اسلام آباد، بیجنگ (بیورو رپورٹ) پاکستان اور چین کے درمیان ساتویں سٹریٹجک ڈائیلاگ میں ایک دوسرے کی مکمل حمایت، دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اور دوطرفہ سیکیورٹی تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دفتر خارجہ سے جاری اعلامیہ کے مطابق بیجنگ میں پاکستان اور چین کے درمیان ساتویں سٹریٹجک ڈائیلاگ ہوئے، چینی وزیر خارجہ وانگ ای اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے صدارت کی، اس کے مشترکہ اعلامیہ (بقیہ نمبر 6)

وزیراعلیٰ مریم نواز کے کسان کارڈ سے زراعت کی سمت یکسر تبدیل، گندم کی بہترین پیداوار متوقع

کسان کارڈ سے 100 ارب روپے کے قرضے جاری، دسمبر میں یوریا کھاد کی فروخت میں تقریباً 13 لاکھ 56 ہزار میٹرک ٹن کا نیا ریکارڈ قائم

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت کسان کارڈ نے زراعت کی سمت یکسر بدل دی۔ پنجاب کی زرخیز سرزمین رواں سال گندم کی بہترین پیداوار متوقع ہے۔ کسان کارڈ نے کی بدولت کاشتکاروں نے کھیتوں میں ریکارڈ گندم کی کاشت کی۔ کسان کارڈ کے (بقیہ نمبر 4)

اسلام آباد ہائیکورٹ اور ماتحت عدالتوں کے پروسیجر رولز 2025 کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ اور ماتحت عدالتوں کے پریکٹس (بقیہ نمبر 5)

آئی ایم ایف سے کیا گیا ایک اور وعدہ پورا، حکومت نے مالی جھٹکوں سے بچنے کیلئے نیا نظام متعارف کرا دیا

پی پی پارٹنرشپ منصوبوں سے حکومت پر مالی دباؤ 472 ارب روپے تک پہنچ گیا

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے کیا گیا ایک اور وعدہ پورا کرتے ہوئے مالی جھٹکوں سے بچنے کے لیے نیا نظام متعارف کرا دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق حکومت نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) منصوبوں کے مالی خطرات جانچنے (بقیہ نمبر 7)

وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت اجلاس، سردیوں میں گیس فراہمی کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت اجلاس میں سردیوں میں گیس فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ (بقیہ نمبر 8)

وزیراعظم کی چھوٹے اور درمیانے کاروبار کیلئے آسان قرضوں کی فراہمی تیز کرنے کی ہدایت

ملک میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے سمیڈا (SMEDA) کے بزنس پلان کے حوالے سے اجلاس وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت منعقد، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے آئندہ 3 سال کا روڈ میپ پیش کیا گیا

اجلاس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو درپیش مسائل، ان مسائل کے سدباب کے لیے لائحہ عمل، ایس ایم ایز کو ملکی برآمدات میں شامل کرنے کے لیے حکمت عملی اور بزنس پلان میں شامل دیگر اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ملک میں ایس ایم ایز کی ترقی سے برآمدات بڑھانے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ ملک میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے سمیڈا (SMEDA) کے بزنس پلان کے حوالے سے اجلاس وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے آئندہ 3 سال کا روڈ میپ پیش کیا گیا۔ وزیراعظم نے قابل عمل اور مؤثر پلان تشکیل دینے پر معاون خصوصی ہارون اختر اور سمیڈا کے نو منتخب بورڈ آف ڈائریکٹرز کی (بقیہ نمبر 10)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے وفد میں شامل طالبہ کو شیلڈ اور ٹریفکیٹ دینے کے بعد خوشگوار موڈ میں۔

شازیہ مری کی یوم حق خودارادیت پر مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قبضے کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے یوم حق (بقیہ نمبر 13)

وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار چین کے کامیاب دورے کے بعد وطن واپس پہنچ گئے

بیجنگ (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار 3 تا 5 جنوری 2026ء چین (بقیہ نمبر 11)

پیپلز پارٹی پنجاب میں ہونیوالے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی، سردار سلیم حیدر خان

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی عوام کے مسائل (بقیہ نمبر 12)

وینزویلا کے تیل تک مکمل رسائی ہونی چاہیے ورنہ دوسرا حملہ بھی کریں گے: ٹرمپ

کولمبیا ایک بیمار شخص چلا رہا ہے جو کوکین بنانے اور اسے امریکا فروخت کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے لیکن وہ زیادہ عرصے تک ایسا نہیں کر پائے گا

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وینزویلا نے درست رویہ اختیار نہ کیا تو امریکا دوبارہ حملہ کر دے گا۔ ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکا کو وینزویلا میں تیل اور دیگر وسائل تک مکمل رسائی حاصل ہونی چاہیے، (بقیہ نمبر 14)

آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی زیر صدارت اجلاس

دریائی چیک پوسٹوں کی سیکیورٹی، ہیومن ریسورس، لاجسٹکس اور ٹرانسپورٹ سمیت دیگر امور کا تفصیلی جائزہ

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی زیر صدارت سنٹرل پولیس آفس میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبہ بھر میں قائم دریائی چیک پوسٹوں کی مجموعی سیکیورٹی، ہیومن ریسورس، لاجسٹکس، ٹرانسپورٹ اور دیگر پیشہ ورانہ امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ (بقیہ نمبر 9)

سٹروک کے مریضوں کے لئے فوری اور مؤثر علاج کو یقینی بنایا جا رہا ہے، خواجہ سلمان رفیق

پنجاب میں چیف منسٹرز اسپیشل انٹی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ پروگرام کیلئے پلان کو حتمی شکل دی جا چکی ہے، وزیر صحت

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت چیف منسٹرز اسپیشل انٹی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ کے حوالہ سے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود خان اور چیئرمین وزیراعلیٰ پنجاب ایڈوائزری کمیٹی برائے امراض قلب ڈاکٹر فرقد عالمگیر نے شرکت کی۔ اجلاس میں سی ای او پنجاب ہیلتھ انٹی ایٹو مینجمنٹ کمپنی ڈاکٹر علی رزاق، سپیشل سیکرٹری ڈویلپمنٹ بینش فاطمہ ساہی، (بقیہ نمبر 17)

مصطفی عامر قتل کے مرکزی ملزم ارمغان کی ضمانت منظور، رہا کرنے کا حکم

کراچی (این این آئی) جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی نے مصطفی عامر قتل کیس کے مرکزی ملزم ارمغان عرف ارمی کی غیر قانونی کال سینٹر چلانے سے متعلق پیکا ایکٹ کے مقدمے میں ضمانت منظور کرلی۔ کراچی میں جوڈیشل مجسٹریٹ غربی کی عدالت کے روبرو مصطفی عامر (بقیہ نمبر 16)

ہارون اختر خان کی زیر صدارت اجلاس

موبائل اور الیکٹرانکس ڈیوائس مینوفیکچرنگ پالیسی سے متعلق مختلف امور پر غور

اسلام آباد (این این آئی) موبائل اور الیکٹرانکس ڈیوائس مینوفیکچرنگ پالیسی سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس وزیراعظم کے خصوصی معاون ہارون اختر خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں پالیسی کے مقاصد اور عملدرآمدی فریم ورک پر پیشرفت کا جائزہ لیا گیا اور تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز کو ہم آہنگ کیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری صنعت و پیداوار سیف انجم، چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (ای ڈی بی) حماد منصور اور موبائل فون مینوفیکچررز کے نمائندگان نے شرکت کی۔ (بقیہ نمبر 15)

لاہور صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان، پولیس شہداء پیکج بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں سیکرٹری داخلہ ڈاکٹر احمد جاوید قاضی اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود ہیں۔

لکی مروت میں سی ٹی ڈی اور پولیس کا مشترکہ آپریشن، 3 خارجی جہنم واصل

معاشرے کے ناسور دہشت گردوں کیلئے خیبر پختونخوا کی سرزمین تنگ ہو چکی ہے، آخری خارجی کے خاتمے تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں سی ٹی ڈی بنوں ریجن اور پولیس نے مشترکہ انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے 3 خارجی جہنم واصل کر دیئے۔ سی ٹی ڈی حکام کے مطابق کارروائی پولیس سٹیشن نورنگ کی حدود میں کی گئی، ہلاک دہشت گردوں میں ٹارگٹ کلر محمد عرف مجاہد، خاجی فواد اللہ عرف معاذ اور افنان خان عرف افغانی شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشت گرد پولیس پر حملوں، دہشت گردی، قتل اور (بقیہ نمبر 29)

کراچی ملک کا انتہائی اہم شہر ہے اسے تھریٹس موجود ہیں، وزیر داخلہ سندھ

پہلے ایک دہشت گرد گرفتار ہوا جس کی نشاندہی پر مزید دو ساتھیوں پکڑے گئے، دہشت گردوں کا پورا نیٹ ورک تاحال پکڑا نہیں گیا

کراچی (این این آئی) وزیر داخلہ سندھ ضیا الحسن لنجار نے کہا ہے کہ کراچی کے علاقے رئیس گوٹھ سے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کے دوران سیکیورٹی ایجنسیز اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ مختلف چینلز پر آڈیو پیپرز دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ سی ٹی ڈی/سیکیورٹی ایجنسیز کے ہاتھوں پہلے ایک دہشت گرد گرفتار کیا گیا تھا جس کی نشاندہی پر اس کے مزید دو ساتھیوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے، اگرچہ (بقیہ نمبر 18)

نوجوانوں میں صحت مند طرز زندگی کے لیے سپورٹس پروگرامز کا انعقاد ضروری ہے: احسن اقبال

باڈی بلڈنگ اور کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں میں ڈسپلن، محنت اور ثابت قدمی پیدا کرتے ہیں، وفاقی وزیر

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ نوجوانوں میں صحت مند طرزِ زندگی کے لیے سپورٹس پروگرامز کا انعقاد ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ باڈی بلڈنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام نارووال میں باڈی بلڈنگ مقابلوں کے انعقاد کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ نوجوانوں میں صحت مند طرزِ زندگی اور (بقیہ نمبر 19)

کراچی میں سگی بیٹی کے ساتھ زیادتی کرنے والے سفاک باپ کو 10 سال قید کی سزا

کراچی (این این آئی) کراچی میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شرقی نے سگی بیٹی کو زیادتی کا نشانہ بنانے کے مقدمے میں جرم ثابت ہونے پر باپ کو 10 سال قید کی سزا سنا دی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شرقی نے سگی بیٹی کو زیادتی کا نشانہ بنانے کے مقدمے کا فیصلہ سنا دیا۔ عدالت نے ملزم عرفان کو 10 سال قید کی (بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد: وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک ملک بھر میں گیس کی فراہمی کی صورتحال، موسم سرما میں لوڈ مینجمنٹ اور صارفین کی شکایات کے ازالے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔

پرائیویٹ فرمز کے ملازم کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز کو سرکاری ٹیب ملیں گے

لاہور (این این آئی) پرائیویٹ فرمز کے ملازم کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز کو سرکاری ٹیب ملیں گے، کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز پروگرام پہلے ٹھیکے پر دیا گیا اور اب سرکاری خزانے سے ٹیب دیئے جائیں گے۔ پرائیویٹ فرمز کے ملازم کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز کے لئے پہلے مرحلے میں ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کے 30 ہزار ٹیب خرید لئے گئے۔ سرکاری خزانے سے خریدے گئے ٹیب پرائیویٹ (بقیہ نمبر 31)

وفاقی وزیر برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی سردار محمد یوسف ونٹرکٹس پراجیکٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مذہبی تقریبات کیلئے پاکستان آ کر روپوش ہونے والی سکھ خاتون بھارت کے حوالے

واہگہ بارڈر پر بھارتی حکام کے حوالے کیا گیا/خاتون نے مبینہ طور پر مذہب تبدیل کر کے پاکستانی شہری سے شادی کر لی تھی، ذرائع

لاہور (این این آئی) بابا گرونانک کے جنم دن کی تقریبات میں شرکت کے لیے پاکستان آنے کے بعد روپوش ہونے والی بھارتی سکھ خاتون سربجیت کور کو واہگہ بارڈر کے راستے بھارت کے حوالے کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی سکھ یاتری سربجیت کور گزشتہ سال چار نومبر کو سکھ یاتریوں کے جتھے کے ہمراہ پاکستان آئی تھی اور ان کے ویزے کی معیاد 13 نومبر تک (بقیہ نمبر 20)

سکھر سے کراچی پہنچنے والی عجیب مچھلی جو پاکستان میں پائی نہیں جاتی، وائلڈ لائف فنڈ

سکھر (این این آئی) وائلڈ لائف فنڈ (ڈبلیو ڈبلیو ایف) پاکستان نے بتایا ہے کہ 4 جنوری کو کراچی فش ہاربر پر سکھر سے ایک عجیب مچھلی لائی گئی جو کہ پاکستان میں پائی ہی نہیں جاتی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے مطابق ماہرین نے مچھلی کی شناخت ایمازون سیل فن کیٹ فش (بقیہ نمبر 21)

وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کی زیر صدارت محکمہ داخلہ میں شہداء پولیس پیکیج بارے اجلاس

14 شہدا پولیس کیلئے شہید پیکیجز کی منظوری، وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے ہمارے اصل ہیرو ہیں، رانا محمد اقبال

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کی زیر صدارت محکمہ داخلہ میں شہدا پولیس پیکیج بارے اہم اجلاس کا انعقاد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری داخلہ ڈاکٹر احمد جاوید قاضی، ایڈیشنل آئی جی عمران ارشد، ایڈیشنل سیکرٹری پولیس کنور انوار علی خان، ڈی آئی جی ویلفیئر ذیشان اصغر اور ایڈیشنل ڈائریکٹر لا نے شرکت کی۔ اجلاس میں 14 شہدائے پولیس کیلئے شہید پیکیجز کی منظوری دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر شہزاد انور، سب انسپکٹرز ہارون حیات، احمد رضا، (بقیہ نمبر 32)

کینال میں شپ ریسٹورنٹ منصوبے پر تعمیراتی کام کا آغاز، جون کی ڈیڈ لائن

شپ ریسٹورنٹ بیک وقت 80 سے افراد کی میزبانی کی صلاحیت رکھتا ہوگا، منصوبے پر 49 کروڑ لاگت آئیگی

لاہور (این این آئی) کینال میں شپ ریسٹورنٹ منصوبے پر تعمیراتی کام کا آغاز کر دیا گیا۔ منصوبے پر رواں مالی سال جون میں ہی کام مکمل کرنے کی ڈیڈ لائن طے ہے، نہر کی گہرائی 7 فٹ بڑھا کر 13 فٹ اور چوڑائی 30 فٹ کی جا رہی ہے۔ تعمیراتی کمپنی ایچ آر ڈی منصوبے پر کام کر رہی ہی جبکہ پراجیکٹ کے کنسلٹنٹ نیسپاک ہے۔ اس کے علاوہ منصوبہ کے حوالے سے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو بھی آن بورڈ رکھا گیا ہے۔ ایم ڈی پی ایچ اے کے مطابق لاہور (بقیہ نمبر 22)

سرگودھا، نکاح کے بعد نشہ آور مٹھائی کھانے سے دلہا بیہوش، دلہن اور اس کے رشتہ دار پیسے لیکر فرار

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں شادی کا جھانسہ دے کر دلہے کو لوٹ لیا گیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ سرگودھا کے علاقے قصبہ مٹھہ لک میں پیش آیا جہاں شادی کا جھانسہ دیکر دلہے کو لوٹ لیا گیا۔ دلہا کے مطابق نکاح ہوا، مٹھائی بٹی اور پھر مجھے نشہ آور مٹھائی کھلائی گئی جس سے میں بے ہوش ہوگیا، ہوش میں آنے پر دلہن، (بقیہ نمبر 25)

راولپنڈی: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کھلی کچہری میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں۔

کشمیر جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا بلا جواز اجلاس کا بائیکاٹ افسوسناک ہے، طارق فضل چوہدری

احتجاج کی کال کے دوران پرامن احتجاج کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، عدم تعاون کا رویہ معاہدے پر عملدرآمد میں رکاوٹ بن سکتا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چودھری نے کہا ہے کہ کشمیر جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا بلا جواز اجلاس کا بائیکاٹ افسوسناک ہے۔ وفاقی دارالحکومت میں طارق فضل چودھری کے زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں کشمیر سمیت مختلف اُمور پر تفصیلی بات چیت کی گئی جب کہ دوسرا اجلاس مظفر آباد میں خوشگوار ماحول میں ہوا تھا۔ اُنھوں نے کہا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا بلا جواز اجلاس کا بائیکاٹ افسوسناک ہے، (بقیہ نمبر 33)

کشمیریوں کو ان کا جائز اور تسلیم شدہ حقِ خودارادیت دیا جائے، گورنر سندھ

پاکستان کشمیری بہن بھائیوں کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا، یوم حقِ خودارادیت پر خصوصی پیغام

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے یومِ حقِ خود ارادیت پر کشمیری عوام کے نام اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کو اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا جائز اور تسلیم شدہ حقِ خود ارادیت دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کشمیری بہن بھائیوں کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا۔ عالمی برادری (بقیہ نمبر 24)

موسم سرما کی چھٹیوں میں تعلیمی ادارے کھولنے پر انتباہ

لاہور (این این آئی) پنجاب بھر میں موسم سرما کی چھٹیوں کے دوران تعلیمی ادارے کھولنے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن نے خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات جاری کرتے ہوئے تمام سی ای اوز ایجوکیشن کو واضح ہدایات (بقیہ نمبر 27)

سی بی ڈی کا منصوبہ شمسی توانائی سے بجلی کی کھپت پوری کرنے میں پیشرفت

آئندہ ہفتے ایک میگا واٹ سولر سے بجلی پیدا کرنے کا ٹینڈر جاری کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) سی بی ڈی کے منصوبے شمسی توانائی سے بجلی کی کھپت پوری کرنے میں پیشرفت ہوئی ہے، آئندہ ہفتے ایک میگا واٹ سولر سے بجلی پیدا کرنے کا ٹینڈر جاری کرنے کا فیصلہ، سی بی ڈی انجینئرنگ ونگ نے منصوبے کیلئے 15 کروڑ کے فنڈز کا اجراء کرا لیا۔ روٹ 47 پر برج کے دونوں اطراف سولر پلیٹس کی تنصیب کے لئے آئرن سٹرکچر کھڑا کر دیا گیا تھا، منصوبے پر سولر پلیٹس لگا کر ایک میگا واٹ بجلی پیدا کرنے کے کام میں تاخیر ہوئی۔ سی بی ڈی نے (بقیہ نمبر 26)

ایم جی پاکستان نے صارفین کیلئے "اسٹارٹ اسمارٹ" مہم متعارف کرا دی

کراچی (این این آئی) ایم جی موٹر پاکستان نے صارفین کیلئے "اسٹارٹ سمارٹ دِس ایئر" مہم متعارف کرانے کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد جدید ہائبرڈ گاڑیوں کی ٹیکنالوجی کو پاکستانی صارفین کیلئے مزید قابلِ رسائی بنانا ہے۔ (بقیہ نمبر 23)

لاہور: صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق تھرا پنجاب اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

سانحہ 9 مئی سے متعلق انسدادِ دہشت گردی مقدمات میں اہم پیش رفت

چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کی منظوری سے دو رکنی خصوصی ڈویژن بینچ تشکیل دے دیا گیا

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ میں سانحہ 9 مئی سے متعلق انسدادِ دہشت گردی مقدمات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم کی منظوری سے دو رکنی خصوصی ڈویژن بینچ تشکیل دے دیا گیا۔ عدالتی ذرائع کے مطابق تشکیل دیا گیا دو رکنی بینچ جسٹس سید شہباز علی رضوی کی سربراہی میں کام کرے گا۔ جسٹس تنویر احمد شیخ بھی بینچ کا (بقیہ نمبر 34)

طیفی بٹ کے بہنوئی کے قتل کیس میں ملزم کی عبوری ضمانت خارج، تحریری فیصلہ جاری

لاہور (این این آئی) لاہور کی سیشن عدالت نے طیفی بٹ کے بہنوئی جاوید بٹ کے قتل کے مقدمے میں نامزد ملزم امیر فتح کی عبوری ضمانت خارج کرنے کا تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ ایڈیشنل سیشن جج سیف اللہ ہنجرا نے دو صفحات پر مشتمل تحریری حکم جاری کیا جس میں کہا گیا کہ (بقیہ نمبر 35)

لاہور سیکرٹری اچیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ، ایوان اوقاف میں منعقدہ اوقاف ڈویلپمنٹ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

72 شوگر ملز کو جرمانے، سپریم کورٹ کا ٹریبونل کو 90 روز میں فیصلہ کرنے کا حکم

ہم تمام فریقین کو سن کر ہی فیصلہ کریں گے مسابقتی کمیشن میں 4 ممبران نے درخواست گزار شوگر ملز کو سنا، جسٹس شکیل احمد

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ نے 72 شوگر ملز کو جرمانے کے معاملے میں مسابقتی کمیشن کے فیصلے کے خلاف درخواست کی سماعت کے دوران فیصلہ دیا کہ ٹریبونل کیس سن کر 90 روز میں فیصلہ کرے۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں سپریم کورٹ کی 3 رکنی بنچ نے سماعت کے بعد فریقین کو نوٹس جاری کر دیے، کیس کی مزید سماعت اگلی جمعرات تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ مسابقتی کمیشن کی وکیل (بقیہ نمبر 28)

مین ہول کورز کی ٹریس ایبلٹی یقینی، صوبہ بھر میں نمبر شماری کی جائیگی، نورالامین مینگل

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر خصوصی ڈیش بورڈ تشکیل دیا جا رہا، ضلعی انتظامیہ، پیرا فورس اور اسپیشل برانچ کو شامل کرنے پر غور

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر مین ہول کورز چوری میں ملوث مافیا کے خلاف مؤثر اور سخت کارروائی کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت سیکرٹری ہاسنگ نورالامین مینگل اور پارلیمانی سیکرٹری بیرسٹر سلطان باجوہ نے کی۔ اجلاس میں (بقیہ نمبر 37)

واسا نے تاریخ میں پہلی بار 1 ارب 80 کروڑ سے زائد کی ریونیو کولیکشن کر لی

لاہور (این این آئی) واسا نے تاریخ میں پہلی بار 1 ارب 80 کروڑ سے زائد کی ریونیو کولیکشن کر لی۔ واسا لاہور نے دسمبر 2025ء (بقیہ نمبر 36)

انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید کا ضلع چارسدہ کا دورہ

سیف سٹی پراجیکٹ کا افتتاح اور تھانہ مندنی کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا

پشاور (اشتیاق خان سے) تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے آج ضلع چارسدہ کا دورہ کیا۔ تھانہ سٹی چارسدہ پہنچنے پر ریجنل پولیس آفیسر مردان ریجن ربنواز خان اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چارسدہ محمد وقاص خان نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے آئی جی خیبر پختونخوا کو سلامی پیش کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی عباس احسن، ڈی آئی جی انفارمیشن ٹیکنالوجی اعجاز خان، ڈی پی او مردان مسعود احمد، ڈپٹی کمشنر چارسدہ ڈاکٹر عظمت اللہ خان، ایکسین سی اینڈ ڈبلیو رابعہ حنان، اراکین صوبائی اسمبلی خالد خان، افتخار خان اور ارشد عمرزئی، ایس پی انویسٹی گیشن چارسدہ عالمزیب خان سمیت دیگر اعلیٰ پولیس و سول افسران بھی موجود تھے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے ضلع چارسدہ میں سیف سٹی پراجیکٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چارسدہ محمد وقاص خان نے آئی جی خیبر پختونخوا کو سیف سٹی پراجیکٹ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں مجموعی طور پر 61 جدید اے آئی بیسڈ کیمرے نصب کیے گئے ہیں، جن میں پی ٹی زیڈ، نمبر پلیٹ ریکگنیشن اور فیشل ریکگنیشن کیمرے شامل ہیں۔ ڈی پی او چارسدہ نے مزید بتایا کہ یہ تمام کیمرے 24/7 فعال رہیں گے اور ان کی مانیٹرنگ جدید کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر کے ذریعے دن رات کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ مرحلے میں مجرمانِ اشتہاریوں اور چوری شدہ گاڑیوں کا ڈیٹا اس نظام میں شامل کیا جائے گا، جس کے بعد یہ اے آئی بیسڈ سیف سٹی سسٹم مشتبہ افراد اور گاڑیوں کی بروقت نشاندہی میں مزید مؤثر کردار ادا کرے گا۔

کینٹ ڈویژن، تھانہ حیات آباد پولیس کی کامیاب کارروائی

خود کو حساس اداروں کے سرکاری اہلکار ظاہر کر کے علاج معالجے کی غرض سے ہسپتال آنے والے افغان شہریوں اور خواتین کو اسلحہ کی نوک پر لوٹنے والا منظم گینگ گرفتار، 19 لاکھ روپے سے زائد ملکی و غیر ملکی کرنسی برآمد

پشاور (اشتیاق) عوامی شکایات اور غیر ملکی شہریوں کی رپورٹس پر افسرانِ بالا نے واقعات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ایس پی کینٹ ڈویژن عبد اللہ احسان کی سربراہی میں ایس ڈی پی او حیات آباد سرکل محمد جنید کھرل اور ایس ایچ او تھانہ حیات آباد کامران مروت سمیت تفتیشی افسران پر مشتمل خصوصی ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم نے جدید ٹیکنیکل بنیادوں اور سائنسی خطوط پر تفتیش کے دوران ایک منظم گینگ کا سراغ لگا کر اسے گرفتار کر لیا، جو خود کو حساس ادارے کے اہلکار ظاہر کر کے اسلحہ کی نوک پر علاج معالجے کی غرض سے آنے والے افغان شہریوں سمیت دیگر سادہ لوح شہریوں کو لوٹنے میں ملوث تھا۔ گرفتار ملزمان میں عبد الخلیل ولد جمعہ خان سکنہ ابشار کالونی، شمس الرحمان ولد امین سکنہ تہکال پایان اور فاروق ولد محمد خان سکنہ لکی مروت حال واپڈا ٹاؤن شامل ہیں۔ ملزمان حیات آباد کے پوش علاقوں میں سادہ لوح شہریوں کو ٹارگٹ کر کے انہیں گاڑی میں بٹھاتے اور حساس اداروں کی آڑ میں لوٹ مار کرتے تھے۔ واقعات کے حوالے سے افغان شہری محمد صلح اور تواب الرحمان نے تھانہ حیات آباد میں علیحدہ علیحدہ رپورٹس درج کرائی تھیں، جن پر باقاعدہ مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کی گئی۔ افسرانِ بالا کی ہدایات پر ایس پی کینٹ ڈویژن عبداللہ احسان کی نگرانی میں خصوصی ٹیم نے حیات آباد کے مختلف علاقوں میں سی سی ٹی وی فوٹیجز، تکنیکی شواہد اور دیگر معلومات کی روشنی میں تفتیش کا دائرہ وسیع کیا، جس کے نتیجے میں جدید سائنسی بنیادوں پر جامع تفتیش کے بعد گینگ کو بے نقاب کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ کامیاب کارروائی کے دوران گرفتار ملزمان کے قبضے سے مجموعی طور پر 19 لاکھ سے زائد روپے برآمد کیے گئے، جن میں 500 امریکی ڈالر، 1300 درہم، 28 ہزار افغانی کرنسی اور 16 لاکھ 10 ہزار پاکستانی روپے شامل ہیں۔

انتظامیہ کی غفلت، لاپرواہی کے باعث تکبیر چوک پر ابتک گندے نالے کا پانی کی نکاسی کا انتظام نہ ہوسکا

نکاسی آب کا نظام درہم برہم ہونے سے آس پاس کے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ خصوصی) انتظامیہ کی غفلت، لاپرواہی کے باعث تکبیر چوک پر ابتک گندے نالے کا پانی کی نکاسی کا انتظام نہ ہوسکا نکاسی آب کا نظام درہم برہم ہونے سے آس پاس کے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے گندہ نالے کا پانی دوکانوں میں داخل ہونے سے دوکانداروں کا قیمتی سامان ناکارہ ہونے لگا مزید علاقہ تعفن اور بیماریوں کی لپیٹ میں ہے علاقے میں گندے پانی کی نکاسی کا مناسب انتظام نہ ہونے کے باعث دوکاندار پریشان ہیں گزشتہ روز نالہ بند ہونے سے سیوریج کا گندہ پانی الیکٹرونکس کی دوکان میں داخل ہونے سے دوکاندار رضوان ملک کا کافی نقصان ہوگیا ستھرا پنجاب کے انچارج وقار نے ٹیم کے ہمراہ صفائی کرائی لیکن جب تک تکبیر چوک پر نئی تعمیر شدہ پل کی بحالی کا عمل نہیں لایا گیا تو گندے پانی کے نالے ابلتے رہیں گے دوران بارش بارشی اور سیوریج کا پانی گھروں، دوکانوں میں داخل ہونے بڑے پیمانے پر نقصانات کا خدشہ ہے دوکانداروں، شہریوں نے اعلیٰ حکام اور متعلقہ میونسپلٹی کے افسران سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین مسئلے کا فوری طور پر حل نکالا جائے اور تکبیر چوک پر نئی پل کو بحال کرایا جائے۔

راولپنڈی پولیس کی پتنگ سپلائرز کے خلاف کارروائیاں، 4 پتنگ سپلائر گرفتار

1317 پتنگیں اور 6 ڈوریں برآمد

راولپنڈی ( ) راولپنڈی پولیس کی پتنگ سپلائرز کے خلاف کارروائیاں، 4 پتنگ سپلائر گرفتار، 1317 پتنگیں اور 6 ڈوریں برآمد۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے پتنگ سپلائرز کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 4 پتنگ سپلائرز کو گرفتار کر کے 1317 پتنگیں اور 6 ڈوریں برآمد کر لیں، نصیر آباد پولیس نے ایک فرد کو حراست میں لے کر 1000 پتنگیں اور 3 ڈوریں برآمد کیں، گوجرخان پولیس نے ایک فرد کو حراست میں لے کر 290 پتنگیں اور ڈور برآمد کی، سٹی پولیس نے دو افراد کو حراست میں لے کر 27 پتنگیں اور 2 ڈوریں برآمد کیں، زیر حراست افراد کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے گرفتار کر لیا گیا، ڈویژنل ایس پیز کا کہنا تھا کہ پتنگ بازی کو ناقابل ضمانت جرم قرار دیا گیا ہے، پتنگ بازی جیسے خونی کھیل میں ملوث افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانا مسلم لیگ کی اولین ترجیح ہے: فرخ خان

خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانا پاکستان مسلم لیگ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، مسز فرخ خان

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ خواتین ونگ کی مرکزی صدر اور رکن قومی اسمبلی مسز فرخ خان سے صوبائی اسمبلی کی رکن سلمیٰ ہاشمی نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پارٹی معاملات اور آئندہ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایم پی اے سلمیٰ ہاشمی نے مسز فرخ خان کو پاکستان مسلم لیگ خواتین ونگ کی مرکزی صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی اور خواتین کو منظم و فعال بنانے کے لیے ان کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ مسز فرخ خان نے کہا کہ خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانا پاکستان مسلم لیگ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ سلمیٰ ہاشمی نے پارٹی پالیسیوں کے فروغ میں خواتین کے کردار کو مزید مؤثر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات کے دوران خواتین کے سیاسی کردار کو مضبوط بنانے، بلدیاتی سطح پر خواتین کی شرکت بڑھانے اور پارٹی کے مستقبل کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایم پی اے سلمیٰ ہاشمی نے مسز فرخ خان کو خواتین ونگ کی سربراہ مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی قیادت میں خواتین کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

چوہدری حاجی عابد مرزا کا جنرل کونسلر کے انتخاب میں حصہ لینے کا اعلان

عوامی خدمت سے بڑھ کر کوئی فریضہ نہیں اور علاقے کے عوام کی بلاتفریق خدمت کو اپنا مشن سمجھتے ہیں

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) معروف سماجی شخصیت چوہدری عابد فخرے کرپا نے یونین کونسل کرپا سے جنرل کونسلر کے انتخاب میں حصہ لینے کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت سے بڑھ کر کوئی فریضہ نہیں اور وہ علاقے کے عوام کی بلاتفریق خدمت کو اپنا مشن سمجھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یونین کونسل کرپا کے عوام کو درپیش بنیادی مسائل، جن میں صفائی، پانی، سڑکوں کی بہتری، صحت اور تعلیم شامل ہیں، ان کے حل کے لیے وہ ہر ممکن اقدامات کریں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر عوام نے انہیں اعتماد دیا تو وہ یونین کونسل کو ایک مثالی کونسل بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علاقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود، نوجوانوں کے لیے مواقع، اور بزرگوں کے مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ راجہ علی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ذاتی مفادات کے بجائے اجتماعی ترقی کے لیے ان کا ساتھ دیں۔ علاقہ مکینوں نے بھی راجہ علی کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ان کی قیادت میں یونین کونسل کرپا میں مثبت تبدیلی آئے گی۔

Vice Admiral Abdul Munib HI(M) S Bt | Vice Admiral Faisal Amin HI(M) S Bt | Vice Admiral Syed Ahmed Salman HI(M)

ایف بی آر پوائنٹ آف سیل کا قانون واپس لے، اجمل بلوچ

کاروباری حالات بہتر نہیں حکومت کاروباری طبقہ کی بات سنے، احسن بختاوری

مہتاب خان تاجروں کی مشترکہ کاز پر ٹریڈرز ایکشن کمیٹی کے ساتھ ہیں، ظاہر عباسی

ای الیون تھری ملٹی مرکز ٹریڈرز یونین کے عہدیداروں کی حلف برداری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ٹریڈرز ویلفیئر ایسوسی ایشن ای الیون تھری ملٹی مرکز اسلام آباد کے نومنتخب عہدیداران کی تقریب حلف برداری کا انعقاد ہوا۔ اس موقع پر آل پاکستان انجمن تاجران اور ٹریڈرز ایکشن کمیٹی اسلام آباد کے صدر۔ گرین اینڈ کلین اسلام آباد کے چیرمین اور آئی سی سی آئی کے سابق صدر احسن بختاوری اور اے بی این نیوز کے چیرمین مہتاب خان عباسی کے ہمراہ نومنتخب عہدیداران سے حلف لیا۔ نومنتخب صدر ظاہر عباسی ۔ سرپرست ناصر اسلم خٹک ۔ جنرل سیکرٹری فاروق حیدر ۔ جواد حسین شیرازی چیئرمین ۔ شعیب عباسی سینئر نائب صدر ۔ حامد خٹک نائب صدر ۔ یونس کیانی نائب صدر ۔ نعیم جمیل خان سینئر نائب چیئرمین اور دیگر تمام عہدیداران نے حلف اٹھایا۔ اس موقع پر تاجروں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اجمل بلوچ نے نومنتخب عہدیداروں کو الیکشن میں شاندار کامیابی پر مبارک باد دی اور امید ظاہر کی کہ وہ تاجر برادری کی خدمت کرتے رہیں گے انہوں نے مزید کہا کہ ایف بی آر نے تاجر برادری پر ظلم و ستم کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور چھوٹے چھوٹے گلی محلے کے دکانداروں کو پی او ایس لگانے پر کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ اس وقت دن بدن کاروبار کرنا مشکل ہو گیا ہے انہوں نے ایف بی آر کے افسران سے کہا کہ وہ تاجر برادری سے اپنا تحقیر آمیز رویہ تبدیل کریں۔ گرین اینڈ کلین اسلام آباد کیلیے سربراہ اور آئی سی سی آئی کے سابق صدر احسن بختاوری اور اے بی این ٹی وی کے چیرمین مہتاب خان عباسی نے نومنتخب عہدیداروں کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ کاروباری حالات بہتر نہیں۔ حکومت تاجروں کو درپیش مسائل پر توجہ دے۔ احسن بختاوری نے مارکیٹ میں فلٹریشن پلانٹ اور ڈسٹ بن لگانے کا اعلان کیا۔ نومنتخب صدر ظاہر عباسی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ وہ تاجروں کے مشترکہ کاز میں ٹریڈرز ایکشن کمیٹی کے ساتھ ہیں۔

دھی رانی پروجیکٹ مستحق خاندانوں میں خوشیوں کے چراغ، تحسین فواد ممبر پنجاب اسمبلی

وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں شروع کیا گیا دھی رانی پروجیکٹ بھی ایسا ہی ایک تاریخی اور عوام دوست اقدام ہے

تحسین فواد
ممبر پنجاب اسمبلی

اسلام آباد (سردار آفتاب اقبال) پنجاب کی سیاست اور حکمرانی کی تاریخ میں کچھ منصوبے ایسے ہوتے ہیں جو محض اعداد و شمار تک محدود نہیں رہتے بلکہ وہ معاشرے کے کمزور طبقات کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں شروع کیا گیا دھی رانی پروجیکٹ بھی ایسا ہی ایک تاریخی اور عوام دوست اقدام ہے جس نے ہزاروں غریب اور مستحق خاندانوں کے گھروں میں خوشیوں کے چراغ روشن کیے ہیں۔ پاکستان جیسے معاشرے میں بیٹی کی شادی والدین کے لیے ایک بڑی سماجی اور معاشی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے۔ محدود آمدن رکھنے والے خاندان اکثر برسوں اس فکر میں مبتلا رہتے ہیں کہ کس طرح اپنی بیٹیوں کو باعزت رخصتی دے سکیں۔ یہی وہ پس منظر ہے جس میں دھی رانی پروجیکٹ کی افادیت اور اہمیت دو چند ہو جاتی ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف مالی مدد فراہم کرتا ہے بلکہ ریاست کی جانب سے یہ واضح پیغام بھی دیتا ہے کہ حکومت اپنی بیٹیوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ مریم نواز شریف نے بطور وزیر اعلیٰ پنجاب اقتدار سنبھالتے ہی فلاحی ریاست کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے۔ دھی رانی پروجیکٹ انہی اقدامات کا تسلسل ہے، جس کے تحت اب تک صوبے بھر میں چار ہزار آٹھ سو سے زائد مستحق جوڑوں کی اجتماعی شادیاں کروائی جا چکی ہیں۔ یہ شادیاں محض تقریبات نہیں بلکہ ان خاندانوں کے لیے نئی زندگی کا آغاز ہیں جن کے لیے شادی کا بندوبست کرنا ایک خواب بن چکا تھا۔ اس منصوبے کے تحت ہر جوڑے کو مالی امداد، گھریلو استعمال کی بنیادی اشیاء اور باوقار انداز میں شادی کی تقریب کی سہولت دی گئی۔ سلامی کی رقم میں اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت وقت کے ساتھ ساتھ عوامی ضروریات کو سمجھتے ہوئے پالیسی میں بہتری لا رہی ہے۔ شفاف طریقہ کار، آن لائن درخواستوں کا نظام اور ڈیجیٹل ادائیگی نے اس منصوبے کو دیگر روایتی فلاحی پروگراموں سے ممتاز کر دیا ہے۔ دھی رانی پروجیکٹ کی سب سے خوبصورت جہت وہ دعائیں اور تعریفی کلمات ہیں جو مستفید ہونے والے خاندانوں کی زبان پر ہیں۔ ایک مستحق والد کا کہنا تھا ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ حکومت خود ہماری بیٹی کی شادی کا انتظام کرے گی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ہمیں عزت دی ہے، اسی طرح ایک نئی نویلی دلہن نے جذباتی انداز میں کہا یہ شادی صرف دو لوگوں کی نہیں، یہ امید اور وقار کی شادی ہے، جس کا سہرا پنجاب حکومت کے سر ہے۔ ایسے بے شمار تاثرات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ منصوبہ دلوں کو جیت رہا ہے۔ سیاسی تاریخ پر نظر ڈالیں تو مسلم لیگ (ن) کے دورِ حکومت میں ہمیشہ سماجی تحفظ کے منصوبوں کو ترجیح دی گئی۔ شہباز شریف کے دور میں صحت اور تعلیم کے شعبے میں اصلاحات ہوں یا اب مریم نواز شریف کی قیادت میں خواتین اور کمزور طبقات کے لیے خصوصی پروگرام، یہ ایک تسلسل کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ دھی رانی پروجیکٹ اسی وژن کا عملی اظہار ہے، جس کا مقصد ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کے رشتے کو مضبوط بنانا ہے۔ بطور ممبر پنجاب اسمبلی، میں یہ سمجھتی ہوں کہ اس منصوبے کی کامیابی محض موجودہ اعداد و شمار تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ آنے والے وقت میں اس کے دائرہ کار کو مزید وسعت دے کر زیادہ سے زیادہ مستحق خاندانوں تک پہنچانا ناگزیر ہے۔ اگر ہم واقعی ایک فلاحی اور مساوی معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں ایسے منصوبوں کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر سپورٹ کرنا ہوگا۔ دھی رانی پروجیکٹ نے ثابت کر دیا ہے کہ نیت صاف ہو اور قیادت مخلص ہو تو حکومتی وسائل عوام کی زندگیوں میں مثبت انقلاب لا سکتے ہیں۔ محترمہ مریم نواز شریف کی یہ کاوش نہ صرف موجودہ دور کی ضرورت ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک روشن مثال بھی ہے۔ یہ منصوبہ غریب بچیوں کی باعزت شادیوں کا ذریعہ بن کر پنجاب کی تاریخ میں ایک یادگار باب کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

جماعت اسلامی پاکستان کے زیر اہتمام ریلوے گراؤنڈ اٹک میں منعقد ہونے والے جلسہ عام سے مرکزی امیر جماعت حافظ نعیم الرحمن خطاب کریں گے

ریلوے گراونڈ میں آج ہونے والا یہ جلسہ اپنی مثال آپ ہوگا

حسن ابدال (رفیق قادری سے) جماعت اسلامی پاکستان کے زیر اہتمام ریلوے گراؤنڈ اٹک میں منعقد ہونے والے جلسہ عام سے مرکزی امیر جماعت حافظ نعیم الرحمن خطاب کریں گے۔ ریلوے گراونڈ میں آج ہونے والا یہ جلسہ اپنی مثال آپ ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اسلامی شمالی پنجاب کے رہنماؤں جنرل سیکرٹری اقبال خان اور جوائنٹ سیکرٹری اویس اسلم مرزا نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ ان رہنماؤں کا کہنا تھا۔ کہ جب تک پوری قوم اس استحصالی نظام کے خلاف اٹھ کھڑی نہیں ہوگی ۔ملک میں کوئی بڑی تبدیلی انے کے امکان نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی "اختیار دو عوام کو بدل دو نظام کو" کے سلوگن کے ساتھ اپنی رابطہ مہم چلا رہی ہے اس سے نوجوانوں کے اندر اپنے حقوق حاصل کرنے کی سوچ پروان چڑھ رہی ہے۔ اقبال خان کا کہنا تھا کہ جماعت اسلامی جمہوری اقدار کی بحالی اور استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 7 جنوری بروز بدھ دن 2 بجے وقت ریلوے گراؤنڈ اٹک میں ہونے والا جلسہ اٹک کی سیاسی تاریخ کو بدل دے گا۔ انہوں نے عوام الناس کو شرکت کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ قوم کا مقدر بدلنے کے لیے منعقد ہونے والے ایسے اجتماعات میں شرکت باعث اجر ہے۔۔

ذوالفقار علی بھٹو شہید واحد لیڈر ہیں جنہوں نے اپنی قوم کو جہالت غربت اور بے روزگاری کی دلدل سے نکالنے میں اہم کردار ادا کیا

مختصر دور اقتدار میں قوم پر ترقی کے دروازے کھلے اور پاکستان اقوام عالم میں پورے قد کے ساتھ کھڑا ہونے کے قابل ہو گیا

حسن ابدال (رفیق قادری سے) ذوالفقار علی بھٹو شہید واحد لیڈر ہیں جنہوں نے اپنی قوم کو جہالت غربت اور بے روزگاری کی دلدل سے نکالنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے مختصر دور اقتدار میں قوم پر ترقی کے دروازے کھلے اور پاکستان اقوام عالم میں پورے قد کے ساتھ کھڑا ہونے کے قابل ہو گیا۔ ان خیالات کا اظہار ضلعی صدر پاکستان پیپلز پارٹی اشعر حیات خان نے بانی چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی ذوالفقار علی بھٹو شہید کی 98 ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ٹکٹ ہولڈر حلقہ PP-2 سردار ذوالفقار حیات خان۔ محمد عرفان قریشی حاجی محمد شفیق خان اور چوہدری زمرد خان اف جلو بھی موجود تھے۔ اشعر حیات خان کا اس موقع پر کہنا تھا کہ بھٹو شہید جیسے لیڈر صدیوں بعد پیدا ہوتے ہیں۔ وہ قوم کے دکھوں کا مداوا کرنے والے عظیم سیاست دان تھے۔ انہوں نے اپنے بچوں، بالخصوص محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی بھی ایسی تربیت کی کہ انہوں نے بھی اپنی جان ملک اور قوم کی خاطر قربان کر دی لیکن اصولوں پر سودے بازی نہیں کی۔ اشعر حیات خان کا کہنا تھا کہ ہم بھی اپنی خاندانی روایات کو قائم رکھتے ہوئے زندگی کے اخری لمحے تک پارٹی سے وفا نبھاتے رہیں گے۔

صدرواہ پولیس کی کارروائی، دوران سرچ آپریشن کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے 04 افراد گرفتار

صدرواہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دوران سرچ آپریشن کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے 04 افراد کو گرفتار کرلیا

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) صدرواہ پولیس کی کارروائی، دوران سرچ آپریشن کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے 04 افراد گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق صدرواہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دوران سرچ آپریشن کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے 04 افراد کو گرفتار کرلیا، زیر حراست افراد کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے گرفتار کیا گیا، ایس پی پوٹھوہار طلحہ ولی کا کہنا تھا کہ شہری امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے کرایہ داری کا اندراج لازمی کروائیں، شہریوں سے گزارش ہے کہ مکان یا دوکان کرایہ پر دیتے وقت قریبی تھانہ یا پولیس خدمت مرکز اندراج کروائیں۔

قمر چاہے کمپنی کے زیرِ اہتمام تقریب کا انعقاد

کمپنی کی جانب سے ماہانہ میگا لکی ڈرا میں شمولیت کر کے انعامات حاصل کرنے والے خوش نصیبوں کو انعامات تقسیم کئے گئے

میگا لکی ڈرا کے خوش نصیبوں میں انعامات کی تقسیم تحصیل پنڈ دادنخان کے گاں ورنالی سے تعلق رکھنے والے عامر شہزاد نے الیکٹرک سکوٹی

جبکہ ڈھوک قاضی پنڈ دادنخان کے محمد عظیم فاروق نے کیش پرائز دس ہزار روپے حاصل کئے

پنڈ دادنخان (تحصیل رپورٹر) قمر چاہے کمپنی کے زیر اہتمام تقریب کا انعقاد میگا لکی ڈرا کے خوش نصیبوں میں انعامات کی تقسیم تحصیل پنڈ دادنخان کے گاں ورنالی سے تعلق رکھنے والے عامر شہزاد نے الیکٹرک سکوٹی جبکہ ڈھوک قاضی پنڈ دادنخان کے محمد عظیم فاروق نے کیش پرائز دس ہزار روپے حاصل کئے ، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز قمر چاہے کمپنی کے زیر اہتمام پنڈ دادنخان میں پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں کمپنی کی جانب سے ماہانہ میگا لکی ڈرا میں شمولیت کر کے انعامات حاصل کرنے والے خوش نصیبوں کو انعامات تقسیم کئے گئے میڈیا ہاس اپنا جہلم نیوز آفس میں منعقدہ تقریب میں ریجنل سیلز منیجر ملک آصف، زونل سیلز منیجر ملک لیاقت علی، ایریا سیلز افسران ارشد اقبال اور عبد الرحمن سمیت میڈیا ہاس کو آرڈینیٹر سینئر صحافی و کالم نگار صفر علی خان شامل تھے الیکٹرک سکوٹی حاصل کرنے والے عامر شہزاد نے گفتگو میں کہا کہ چیف ایگزیکٹو قمر چاہے قمر خان عوامی آدمی ہیں انہوں نے قمر چاہے کے معیار اور مقدار پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا وہ ایک مظبوط کاروباری شخصیت ہونے کے ساتھ بے لوث عوامی خدمات پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ قمر چاہے کمپنی کی مقبولیت کا راز قمر خان اور انتظامیہ کی انتھک شب و روز کی محنت کا نتیجہ ہے محمد عظیم فاروق کا کہنا تھا کہ قمر چاہے کمپنی کو پاکستان میں منفرد مقام حاصل ہے ماہانہ میگا لکی ڈرا میں لاکھوں کے انعامات کی برسات عوامی رابطوں اور اپنے صارفین کی حوصلہ افزائی کا بہترین ذریعہ ہے ریجنل سیلز منیجر ملک آصف کا میڈیا سے گفتگو میں کہنا تھا کہ چیف ایگزیکٹو قمر چاہے کمپنی آف پاکستان قمر خان کی خصوصی ہدایات پر اپنے صارفین کے اعتماد کو بحال رکھنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لاتے رہیں گے ملک آصف نے کہا کہ عوام کی محبتوں کا خیال رکھتے ہوئے قمر چاہے کی پراڈکٹ میں مزید بہتری کے لئے کوشاں ہیں

قمر چاہے کمپنی کے زیرِ اہتمام تقریب کا انعقاد

ہنر، پائیداری اور اختراع کے ایسے متنوع تعلیمی نظام کو ملک بھر میں اپنایا جائے

نیشنل سکلز یونیورسٹی اسلام آباد کی 2025 کی کامیابیوں کی تعریفی تقریب

مہمانِ خصوصی، وزیرِ مملکت برائے وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، محترمہ وجیہہ قمر صاحبہ نے نیشنل سکلز یونیورسٹی آسلام آباد کی ترقی کو "مثالی" قرار دیا

اسلام آباد () پ ر) ملازمین کیلئے منعقدہ تعریفی تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، مہمانِ خصوصی، وزیرِ مملکت برائے وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، محترمہ وجیہہ قمر صاحبہ نے نیشنل سکلز یونیورسٹی آسلام آباد کی ترقی کو "مثالی" قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ ہنر، پائیداری اور اختراع کے ایسے متنوع تعلیمی نظام کو ملک بھر میں اپنایا جائے۔ یہ بیان اس باوقار تقریب کے رسمی اجتماع کو بامعنی ترقی کے آئینے کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ صرف ایک تقریب نہیں، بلکہ ایک واضح اعلان ہے کہ ہنر، ماحولیاتی ذمہ داری اور عالمی معیار پر مبنی یونیورسٹیاں خاموشی کے ساتھ مگر فیصلہ کن انداز میں قوم کے مستقبل کی تشکیل میں اپنا اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اساتذہ کرام، منتظمین، دیگر عملہ اور یونیورسٹی کی قیادت 2025 کی کامیابیوں کا جائزہ لینے کے لیے جمع ہوئے۔ اس سال کی ایک اہم کامیابی یہ تھی کہ یونیورسٹی کو ملک کی دوسری بہترین پائیدار وفاقی یونیورسٹی کے طور پر درجہ دیا گیا۔ یہ اعزاز ماحولیاتی ذمہ داری کو روزگار کے مواقع کے ساتھ ہم پلہ کرتا ہے اور عالمی و معاشی حقائق کے مطابق عوامی تعلیم کا ایک مثالی نمونہ پیش کرتا ہے۔ تقریب میں یونیورسٹی کی منفرد عالمی ساکھ پر بھی زور دیا گیا۔ پاکستان کی واحد یونیورسٹی ہونے کے ناطے جو یونیسکو۔یونیووک سے وابستہ ہے، یونیورسٹی عالمی سطح پر تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے بہترین طریقوں اور مقامی ہنرمندی کی ضروریات کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کر رہی ہے۔ یو پی سینٹر آف ووکیشنل ایکسی لینس کے طور پر اس کی شناخت اس بات کی علامت ہے کہ ایک پاکستانی سرکاری یونیورسٹی کو ہنر کی تربیت کے میدان میں عالمی سطح پر غیر معمولی اعتماد حاصل ہے۔ یونیورسٹی کے سرمد توحید کیمپس مرید کے کی تعمیر و توسیع، اس وسیع مقصد کی عکاسی کرتی ہے کہ ہنر پر مبنی تعلیم کو دارالحکومت سے باہر لے جایا جائے اور ان علاقوں میں مواقع فراہم کیے جائیں جہاں صلاحیت موجود ہونے کے باوجود ایسے پروگراموں کی کمی رہی ہے۔ اسی دوران، نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن سے کوالیفیکیشن ایوارڈنگ باڈی کا اعزاز حاصل کرنا یونیورسٹی کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرتا ہے کہ وہ صنعت کی ضروریات کے مطابق قومی سطح پر تسلیم شدہ اسناد تیار کر سکے۔ طلبہ کے نتائج اب بھی سب سے اہم معیار ہیں۔ 2025 کی پہلی گریجویشن کلاس کے 133 فارغ التحصیل طلبہ پہلے ہی ہنرمندی کے میدان میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں، جن میں سے کئی نے بیرونِ ملک مزید تعلیم کے لیے مسابقتی وظائف حاصل کیے ہیں۔ یونیورسٹی کے مرکزی اور ذیلی کیمپس میں داخلے کی تعداد 2,000 سے تجاوز کر گئی ہے، جو نوجوان پاکستانیوں میں ہنر پر مبنی تعلیم کے ذریعے معاشی ترقی کے راستوں پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی علامت ہے۔ یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس میں مختلف شعبوں میں 1200 سے زائد ہنر مند پیشہ ور افراد کی مہارت کی جانچ کی گئی، جنہیں بعد ازاں سعودی عرب میں ملازمت کے لیے بھیجا گیا، جو ظاہر کرتا ہے کہ تکنیکی تعلیم اب مزدوری کی نقل و حرکت اور ترسیلات زر پر مبنی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ این ایس یو کے بانی وائس چانسلر نے یونیورسٹی کی کامیابیوں کا سہرا اس کے اساتذہ اور عملے کی اجتماعی کوششوں کو دیا اور سال کی کامیابیوں کو حتمی اہداف کے طور پر نہیں بلکہ معیاری پیشہ ورانہ تعلیم، اختراع اور بین الاقوامی تعاون کے لیے گہری وابستگی کے ثبوت کے طور پر پیش کیا۔

ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

بارش اور خراب موسم کے باوجود سٹی ٹریفک پولیس مری کی مثالی کارکردگی

ٹریفک پولیس مری کے مطابق بارش کے دوران حادثات کے خدشات بڑھ جاتے ہیں

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) شدید بارش اور خراب موسمی حالات کے باوجود سٹی ٹریفک پولیس مری پوری طرح متحرک ہے اور عوامی خدمت کے جذبے کے تحت اپنے فرائض منصبی انتہائی احسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہے۔ بارش اور دھند کے باوجود ٹریفک پولیس کے افسران اور وارڈنز شہر کے تمام اہم چوکوں، شاہراہوں اور حساس مقامات پر تعینات ہیں تاکہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھی جا سکے اور شہریوں و سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ سٹی ٹریفک پولیس مری کی بروقت حکمت عملی اور مسلسل نگرانی کے باعث ٹریفک کی روانی میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے جبکہ رش اور بدنظمی پر بھی مؤثر طور پر قابو پایا جا رہا ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ٹریفک پولیس کے اہلکار ہمہ وقت الرٹ ہیں اور فوری اقدامات کر رہے ہیں۔ ترجمان سٹی ٹریفک پولیس مری کے مطابق بارش کے دوران حادثات کے خدشات بڑھ جاتے ہیں جس کے پیش نظر ٹریفک پولیس خصوصی اقدامات کر رہی ہے

ایف بی آر پوائنٹ آف سیل کا قانون واپس لے، اجمل بلوچ

کاروباری حالات بہتر نہیں حکومت کاروباری طبقہ کی بات سنے، احسن بختاوری

مہتاب خان تاجروں کی مشترکہ کاز پر ٹریڈرز ایکشن کمیٹی کے ساتھ ہیں، ظاہر عباسی

ای الیون تھری ملٹی مرکز ٹریڈرز یونین کے عہدیداروں کی حلف برداری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ٹریڈرز ویلفیئر ایسوسی ایشن ای الیون تھری ملٹی مرکز اسلام آباد کے نومنتخب عہدیداران کی تقریب حلف برداری کا انعقاد ہوا۔ اس موقع پر آل پاکستان انجمن تاجران اور ٹریڈرز ایکشن کمیٹی اسلام آباد کے صدر۔ گرین اینڈ کلین اسلام آباد کے چیرمین اور آئی سی سی آئی کے سابق صدر احسن بختاوری اور اے بی این نیوز کے چیرمین مہتاب خان عباسی کے ہمراہ نومنتخب عہدیداران سے حلف لیا۔ نومنتخب صدر ظاہر عباسی ۔ سرپرست ناصر اسلم خٹک ۔ جنرل سیکرٹری فاروق حیدر ۔ جواد حسین شیرازی چیئرمین ۔ شعیب عباسی سینئر نائب صدر ۔ حامد خٹک نائب صدر ۔ یونس کیانی نائب صدر ۔ نعیم جمیل خان سینئر نائب چیئرمین اور دیگر تمام عہدیداران نے حلف اٹھایا۔ اس موقع پر تاجروں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اجمل بلوچ نے نومنتخب عہدیداروں کو الیکشن میں شاندار کامیابی پر مبارک باد دی اور امید ظاہر کی کہ وہ تاجر برادری کی خدمت کرتے رہیں گے انہوں نے مزید کہا کہ ایف بی آر نے تاجر برادری پر ظلم و ستم کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور چھوٹے چھوٹے گلی محلے کے دکانداروں کو پی او ایس لگانے پر کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ اس وقت دن بدن کاروبار کرنا مشکل ہو گیا ہے انہوں نے ایف بی آر کے افسران سے کہا کہ وہ تاجر برادری سے اپنا تحقیر آمیز رویہ تبدیل کریں۔ گرین اینڈ کلین اسلام آباد کیلیے سربراہ اور آئی سی سی آئی کے سابق صدر احسن بختاوری اور اے بی این ٹی وی کے چیرمین مہتاب خان عباسی نے نومنتخب عہدیداروں کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ کاروباری حالات بہتر نہیں۔ حکومت تاجروں کو درپیش مسائل پر توجہ دے۔ احسن بختاوری نے مارکیٹ میں فلٹریشن پلانٹ اور ڈسٹ بن لگانے کا اعلان کیا۔ نومنتخب صدر ظاہر عباسی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ وہ تاجروں کے مشترکہ کاز میں ٹریڈرز ایکشن کمیٹی کے ساتھ ہیں۔

۔ پولنگ کا عمل یکم جنوری 2026 کو مکمل شفافیت اور جمہوری اصولوں کے تحت منعقد ہوا

اپینک گلگت بلتستان چیپٹر کے انتخابات کے نتائج کا اعلان، نئی قیادت منتخب

صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے مسائل کے حل، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کریں ،بیان

اسلام آباد () پ ر) آل پاکستان نیوز پیپرز اینڈ الیکٹرانک میڈیا ایمپلائز کنفیڈریشن (APNEC) گلگت بلتستان چیپٹر کے انتخابات کے نتائج کا باضابطہ اعلان گلگت بلتستان ہاس، اسلام آباد میں کر دیا گیا۔ نتائج کا اعلان چیف الیکشن کمشنر راجہ جاوید ، طارق عثمانی ممبر الیکشن کمیشن، اور ممتاز بیگ ممبر الیکشن کمیشن نے کیا الیکشن کمیشن کے جاری کردہ تفصیلی شیڈول کے مطابق کاغذات نامزدگی جمع کرانے، جانچ پڑتال، اپیلوں اور امیدواران کی حتمی فہرست کے تمام مراحل مقررہ وقت میں مکمل کیے گئے۔ پولنگ کا عمل یکم جنوری 2026 کو مکمل شفافیت اور جمہوری اصولوں کے تحت منعقد ہوا، جس میں گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے ممبران نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر اپینک کے مرکزی چیئرمین محمد صدیق انظر اور سیکرٹری جنرل صدمینگل نے گلگت بلتستان کے تمام ممبران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مضبوط، منظم اور فعال تنظیم ہی صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے حقوق کے تحفظ کی ضامن ہے۔ انہوں نے نومنتخب قیادت سے توقع ظاہر کی کہ وہ اتحاد، شفافیت اور پیشہ ورانہ وقار کو مقدم رکھتے ہوئے اپینک کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔ نتائج کے اعلان کی تقریب سے اپینک کے بانی منہاج برنا کے ساتھی، سینئر صحافی، سیاستدان اور سابق سینئر ڈاکٹر پولی کلینک ڈاکٹر شریف استوری نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اپینک نے ہمیشہ جمہوری اقدار کو فروغ دیا ہے اور گلگت بلتستان چیپٹر کی نئی قیادت خطے کے میڈیا ورکرز کی آواز بنے گی۔ چیف الیکشن کمشنر راجہ جاوید کے مطابق انتخابات کے نتیجے میں درج ذیل عہدیداران بلا مقابلہ / منتخب قرار پائے: مہوش ممتاز بیگ چیئرپرسن، اپینک گلگت بلتستان عتیق الرحمان سینئر وائس چیئرمین مبارک حسین وائس چیئرمین انیتا عزیز وائس چیئرمین وزیر نصرت علی جنرل سیکرٹری محمد ایاز استوری ایڈیشنل جنرل سیکرٹری وشن دین دیاموری ڈپٹی جنرل سیکرٹری وشابہ جوائنٹ سیکرٹری عشرت فاطمہ فنانس سیکرٹری سجاد حسین شگری سیکرٹری اطلاعات تقریب کے اختتام پر نومنتخب عہدیداران نے اعتماد کا اظہار کرنے پر ممبران کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ گلگت بلتستان کے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے مسائل کے حل، فلاح و بہبود اور پیشہ ورانہ حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔

اپینک گلگت بلتستان چیپٹر کے انتخابات کے نتائج کا اعلان، نئی قیادت منتخب

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم نے سال 2025 میں بذریعہ کمپلینٹ سیل 2711 شہریوں کی شکایات کو سنا اور ان پر احکامات جاری کیے

۔جہلم پولیس کی سال 2025 کی کارکردگی کی رپورٹ جاری کردی گئی

گینگ گرفتار (138 ۔کل مال مسروقہ 08 کروڑ 89 لاکھ 82 ہزار 190 روپے برآمد

پنڈ دادنخان (تحصیل رپورٹر) ۔جہلم پولیس کی سال 2025 کی کارکردگی کی رپورٹ جاری کردی گئی ۔) گینگ گرفتار (138 ۔کل مال مسروقہ 08 کروڑ 89 لاکھ 82 ہزار 190 روپے برآمد۔ تفصیلات کے مطابق ضلع جہلم پولیس نے گزشتہ سال 2025 میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم طارق عزیز سندھو کی کمانڈ میں ضلع جہلم میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے قتل ،چوری، ڈکیتی، رابری جیسے سنگین نوعیت کے مقدمات کی ٹریسنگ ،ملزمان کی گرفتاری، منشیات جیسی لعنت کے مکمل خاتمے، جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کی جس کے لئے جہلم پولیس دن رات مصروف عمل ہے۔ قتل کے کل 41 مقدمات درج ہوئے جن میں 71 ملزمان گرفتار کئے گئے ،رہبری کے 127 مقدمات درج کر کے 182 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، ڈکیتی کے کل 02 مقدمات درج کئے گئے جن میں 08 ملزمان گرفتار کئے گئے، ڈکیتی معہ قتل کے کل 02 مقدمات درج ہوئے جن میں 03 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، بچوں اور عورتوں کے ساتھ زیادتی کے کل 28 مقدمات درج کئے گئے جن میں 32 ملزمان گرفتار کئیگئے ،کم عمر بچیوں کے ساتھ زیادتی کے 07 مقدمات درج کر کے 05 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ،ریپ کے کل 36 مقدمات درج کئے گئے جن میں 43 ملزمان گرفتار کئے گئے ،گینگ ریپ کے کل مقدمات 24 درج کئے گئے جن میں 48 ملزمان گرفتار کئے گئے ،جہلم پولیس نیسال 2025 میں کل 957 مجرمان اشتہاریوں کو گرفتار کیا جن میں سیکیگری۔ اے کے 199 جبکہ کیٹگری بی کے 509 مجرمان اشتہاری، 239 عدالتی مفروران کو گرفتار کیا گیا، جرائم برخلاف پراپرٹی میں 138 کینگز ٹریس کر کے 371 ملزمان گرفتار کئے گئے ،جن سے برآمدگی مالیتی 08 کروڑ 89 لاکھ 82 ہزار 190 روپے برآمد کی گئی ،منشیات کے تدارک کے لئے ضلع بھر میں بھرپور کریک ڈان کیا، منشیات کے 549 مقدمات درج کر کے 566 ملزمان کو گرفتار کیا جن کے قبضہ سے چرس 210 کلو 685 گرام، ہیروئن 8 کلو 749 گرام، ،افیون 01 کلو 200 گرام اور شراب کی 10118 بوتلیں برآمد کی گئیں۔ غیر قانونی اسلحہ کے 373 مقدمات درج کر کے 383 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ، جن سے پسٹلز 329 عدد، کلاشنکوف / گنز 93 عدد اور 2863 گولیاں برآمد کی گئیں، پتنگ بازی کے 35 مقدمات درج کیے گئے جن میں 35 ملزمان گرفتار کر کے 1078 پتنگیں اور 52 عدد ڈوریں برآمد کی گئی، سال 2025 میں جہلم پولیس خدمت مراکز سے شہریوں کو فراہم کی جانے والی مختلف سہولیات سے 32689 افراد نے استفادہ حاصل کیا،

کیا سائنس فکشن محض تخیل کا شاخسانہ ہے یا

مستقبل میں جھانکنے کی ایک خواہش؟

سائنس فکشن کے شعبہ میں بہت سے مصفین توخوف زدہ کردینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، خصوصی رپورٹ

سٹیون کٹس

بہت سے لوگوں کے لیے سائنس فکشن اعلیٰ درجے کی ٹیکنالوجی کی مدد سے تیار کردہ کسی مہم جوئی سے بڑھ کر ہے۔ یہ مستقبل میں جھانکنے کی شعوری کوشش ہے، ایک راستہ جس کی مدد سے ہم ان خطرات اور خوشیوں کے امکانات کھوجتے ہیں جو زندگی نے ابھی آشکار نہیں کیے۔ تحریر اور انداز بیان کی خوبیوں سے ہٹ کر ایک سائنس فکشن مصنف کی قابلیت کا پیمانہ ان چیزوں کی پیشگی نشان دہی سے لگایا جاتا ہے جن کا ظہور ابھی ہونا باقی ہے اور بعض لوگ اس فن میں طاق تھے۔

جہاں تک پیش گوئی کی بات ہے تو اس میں دو طرح کے سائنس فکشن مصنفین ہیں۔ ایک جو واقعی باکمال ہیں اور دوسرے جو ماہر تو نہیں لیکن دوسروں کی تحریر پہ ہاتھ صاف کرنے میں ماہر ہیں۔ باکمال لوگوں کی مختصر سی فہرست میں چند برطانوی ہیں اور جن میں مضبوط ترین امیدوار کے طور پر ایچ جی ویلز سرفہرست ہیں۔ بیسویں صدی کے آغاز میں ایچ جی ویلز نے بہت سارے ایسے عہد ساز ناول لکھے جن کے خیالات پر آج بھی آدھی سے زیادہ سائنس فکشن فلموں کا دانہ پانی چل رہا ہے۔

پچھلے سال ایڈلس ہکسلے کے شاہکار 'بریو نیو ورلڈ' کی ایک بار پھر ٹی وی کے لیے عکس بندی کی گئی۔ یہ نئی اور خالص امریکی تیار کردہ سیریز کس قدر اصل متن سے مطابقت رکھتی ہے یہ اپنا اپنا نقطہ نظر ہے، لیکن اگر آپ سیریز سے پوری طرح حیرت زدہ نہ ہو رہے ہوں تو اس حقیقت پر دھیان دیجیے کہ یہ 1931 میں لکھی گئی تحریر تھی۔

بریو نیو ورلڈ نہ صرف 1984 کے لیے راستہ ہموار کرتا ہے بلکہ دوسری جنگ عظیم کے خد و خال بھی پہلے سے پوری طرح واضح کرتا ہے۔ دراصل اگر ہم بریو نیو ورلڈ کی عکس بندی کی گئی کسی بھی کوشش کا بغور مشاہدہ کریں تو سب سے زیادہ اس بات پر حیرت ہوتی ہے کہ اداکار، آرٹ ڈائریکٹرز اور عہد حاضر کے سکرین رائٹرز کچھ بھی ایسا اضافہ نہیں کر سکتے جو اصل کا مقابلہ کر سکے۔

جہاں تک قوت مشاہدہ کی بات ہے تو ہکسلے بہت ہی غیر معمولی انسان تھے۔ وہ خوف زدہ کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ سائنس کی باریکیوں سے آگاہی کے سبب

ولولے سے آگاہ ہوئی۔

اگر آپ ڈینی بوئل کی فلم 'سٹیو جابز' دیکھیں تو اس کے ایک اہم منظر میں آرتھر سی کلارک ٹی وی کے عملے سے بات کرتے ہوئے مستقبل کی پیشن گوئی کرتے ہیں۔ یہ 1970 کے عشرے کے ابتدائی سالوں کی عکاسی کرتا ہوا منظر ہے اور کلارک اتنے درست جواب دیتے ہیں کہ حیرت کے مارے آپ کا سر چکرا جاتا ہے۔ وہ انٹرنیٹ، ای میل اور جیبی آلات کی نہایت کامیابی سے نشان دہی کرتے ہیں۔

نوجوانی کے دور میں موضوع گفتگو کمپیوٹر اور ٹیلی فون لائنز ہوا کرتے تھے کہ کیسے ایک دن یہ باہم یکجا ہو کر ہماری زندگی میں انقلاب برپا کر دیں گے۔ میرے آس پاس اکثر لڑکے ایسی کسی بات پر یقین کرنے کو تیار نہ ہوتے تھے۔ یہ خیال کہ شاید لاکھوں لوگ لیپ ٹاپ پر گھروں سے کام کریں بہت ہی زبردست تھا اور میرا خیال ہے میرے ذہن میں ایسی ممکنہ صورت حال کی پرچھائی تھی۔ جب میں

12 سال کا لڑکا تھا اس وقت آرتھر سی کلارک کی بہت ساری کتابیں پڑھتا اور یاد رکھتا تھا۔

کلارک کا رویہ رجائیت پسندی کی طرف زیادہ مائل نظر آتا ہے۔ مستقبل کی پیشن گوئی کا مطلب محض مستقبل کے بارے میں قیاس آرائی نہیں بلکہ اور بھی بہت ساری چیزیں اس کا حصہ ہیں۔ بہت سارے مصنفین کے لیے یہ دیکھے گئے کسی خطرناک خواب کی طرح ہے جسے جھٹکنا مشکل لگتا ہے تو لوگوں کو ایسے خطرے سے آگاہ کرنا شروع کر دیتے ہیں جس نے ابھی نمودار ہونا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نے ہمت نہیں ہاری اور اب ایسی کہانی لکھ رہا ہے جس میں پیزلی کلونز کی فوج وائٹ ہاؤس پر قبضہ کر لیتی ہے۔

اس سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ ایک مصنف کی مستقبل میں جھانکنے کی راہ میں کئی طرح کی رکاوٹیں حائل ہو سکتی ہیں۔ سائنس فکشن نگار کے لیے ایک بہت بڑی غلطی لمحۂ موجود سے از حد متاثر ہونا ہے۔ 1950 کی دہائی میں ایٹمی طاقت کے ہر طرف چرچے تھے اور ہر سائنس فکشن مصنف نے ایسے مستقبل کی پیشن گوئی کی جو ایٹمی توانائی پر منحصر ہوگا۔ بعد میں جب

کمپیوٹر کی ایسی تیز رفتار ترقی دیکھ کر عملی طور پر ہماری اکثریت ایسے انقلابی روبوٹس کی توقع کر رہی ہے کہ مصنف کو جزئیات نگاری میں وقت ضائع کرنا ہی نہیں پڑے گا۔

افسوس ناک بات یہ ہے کہ عہد حاضر کے ہمارے مصنفین جس قدر چاہے زور لگا کر مستقبل میں جھانکنے کی کوشش کریں ان کا رخ ماضی کی طرف ہی رہتا ہے۔ بالکل نئے اور فکر انگیز سائنس فکشن کی تخلیق ان کے بس سے باہر ہے۔ ایچ جی ویلز کی تحریروں جیسی جو نئے اور منفرد خیالات سے بھری ہوتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان کا مفہوم اور سمجھنے کا انداز بدلتا گیا۔ جب ویلز پہلی بار اپنا مشہور سائنس فکشن ناول 'دا وار آف دا ورلڈز' لکھنے بیٹھے تھے تو ممکن ہے اس وقت یہ محض نوآبادیاتی فتح کی تمثیل ہو لیکن جب ہالی وڈ نے 1950 کے عشرے میں اسے ہاتھ لگایا تو یہ کمیونسٹوں کی جد و جہد اور امریکی سائنس دانوں کی ٹیکنالوجی میں برتری کھونے کے اجتماعی اضطراب کی علامت بن گیا۔

'ہمارے تمام ہتھیار بے کار ہیں۔' یا کیا ایسا ہی ہے؟ ویلز کی دور رس بصیرت کے مطابق سارے نہیں لیکن ہتھیاروں کی اکثریت مریخ کے فتح مند لشکر کے سامنے بے کار تھی۔ دوسروں کے مطابق صورت حال اس سے بھی زیادہ تشویش ناک ہو سکتی ہے۔ میرے خیال میں کسی حد تک یہ مصنف کی اپنی شخصیت پر منحصر ہوتا ہے۔ امریکی ناول نگار فلپ کے ڈک کے مطابق مستقبل ہمیشہ آدھا خالی گلاس ہے جو آرتھر سی کلارک جیسے انسان کے لیے ہمیشہ آدھا بھرا ہوا نظر آتا ہے۔

جہاں ہکسلے اور آرویل نے لا کر چھوڑا تھا وہاں سے کلارک آگے بڑھاتے ہیں اور ان کی نگاہ مستقبل کو دیکھتے ہوئے امید سے لبریز ہوتی ہے۔ آرتھر کلارک کی کتاب میں کوئی بھی جدید ٹیکنالوجی جادو کی مدد سے کم جدید معاشرے سے مربوط کی جا سکتی ہے۔

لیکن ڈک بہت مختلف تھے۔ ایسا لگتا ہے وہ کسی خطرے سے خبردار کر رہے ہیں اور یہ کئی طرح سے ان کی چاشنی میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ کے مرکزی کردار کو دنیا میں کسی چیز کے خلاف

جد و جہد کرنی ہے اور اگر پہلے ہی تمام مسائل حل ہو چکے ہیں تو وہ سارا دن کیا کرے گا؟

یہ محض سائنس فکشن نہیں بلکہ ہر طرح کے فکشن کا معاملہ ہے۔ ہم یہاں کچھ اہم باتیں گوش گزار کیے دیتے ہیں۔

یاد رہے کہ ڈرامے کی بنیاد کشمکش پر ہوتی ہے اور مستقبل کی ایسی جھلک جو کشمکش سے محروم ہو وہ تیز رفتار ایکشن کے لیے بمشکل پوری پڑ سکتی ہے۔ کچھ نہ کچھ ایسا ضرور ہونا چاہیے جو خوف زدہ رکھے۔

بہت سارے مصنفین کے لیے تحریر کا بنیادی محرک ہی یہ خوف ہے۔ بعض مصنفین آرٹ گریجویٹس ہیں جن کا یونیورسٹیوں میں سائنس سے کبھی واسطہ ہی نہیں پڑا۔ خطرے کو بھانپتے ہوئے کہ ان کی اپنی ڈگریاں ان کو مستقل ملازمت دلانے کے لیے ناکافی ہیں تو انتقام لینے کی غرض سے وہ ہر سائنسی ایجاد کے پیچھے لٹھ لے کر پڑ گئے اور بہت جلد نئی ٹیکنالوجی کی صورت میں کسی تباہی کی پیشن گوئی کرنے لگے۔

جب فرٹز لینگ نے اپنی شاہکار سائنس فکشن فلم 'میٹروپولس' بنائی تو وہ تاریخ کی مہنگی ترین فلم تھی اگرچہ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ زیادہ تر فلیش کارڈز پر منحصر تھی (میٹروپولس بولتی فلموں کی ایجاد سے پہلے کی بات ہے)۔ لینگ ایک باکمال دور اندیش شخص تھے اور انہوں نے پہلی بار کامیابی سے سکرین پر انسانوں جیسے روبورٹ دکھائے، حتیٰ کہ اس حد تک پہنچ گئے کہ فلم کے آخر میں وہ اپنی مشینوں کو جیتی جاگتی عورت کے روپ میں دکھا دیا۔ حیرت ہے لینگ اور اس کے دوستوں نے کیسے روبوٹ کو باشعور شخصیت میں بدلنے کا سوچ لیا! اچھا، میرا خیال ہے اس کی پشت پر بنوکو اور فرینکنسٹائن اور یقیناً

کچھ اور ایسی تحریریں ہوں گی لیکن اس کے باوجود یہ اپنے وقت سے بہت آگے کا کام تھا۔

لیکن میٹروپولس بطور بصری میڈیم سائنس فکشن کے ساتھ درپیش ایک بنیادی مسئلے کو اجاگر کرتی ہے۔ اشیا کی عکس شدہ شکل تصورات کی نسبت بہت جلد پرانی ہوتی ہے۔ اگر آپ 1950 کے عشرے کی رنگین پینٹنگز دیکھیں تو ان میں آپ کو اس وقت متوقع خلائی راکٹس کی تصاویر نظر آئیں گی اور آپ کم و بیش ہمیشہ اسے دیکھتے ہی اندازہ کر لیں گے کہ یہ کب بنائی گئی تھی۔ آرٹ ڈیزائن جتنا مرضی بہتر ہو جائے یہ ناممکن ہے کہ ہماری موجودہ جمالیات کو دھچکہ نہ لگے۔

غلامی اور طبقاتی کشمکش ابھی تک ہمارے اجتماعی شعور میں راسخ ہیں، اس کے باوجود ممکن ہے آپ اسے ماضی کی چیز سمجھتے ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسی چیز کا سامنا ہمیں مستقبل میں دوبارہ بھی کرنا پڑ سکتا ہے، تو ممکن ہے ہم 'بلیڈ رنز' جیسی فلم بھی دیکھنا چاہیں۔ سائنسی نقطہ نظر سے اس کی کوئی توجیہ ممکن نہیں۔ ایسا ترقی یافتہ سماج جو اپنے لوگوں کے جینز میں ٹیکنالوجی کی مدد سے رد و بدل کر سکتا ہو انہیں افرادی قوت جیسے مسائل درپیش ہوں یہ معاملہ سے باہر ہے۔

کے لیے صنعتی روبوٹس تیار کیا جا سکتے ہیں اور یہ بات پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ تر سائنس فکشن ناول نگاروں نے روایتی انداز اختیار کرتے ہوئے مستقبل کی ایسی منظر کشی کی ہے جہاں کمزور اور مجبور افراد کو زبردستی بال روم سے نکال کر کام کاج پر نہیں لگایا جاتا۔

پھر وہی بات کہ ایسا ہونا بعید از قیاس ہے۔ لیکن سوچیے تو سہی۔ بچپن میں پہلی بار میں نے گورڈن گیکو کو ایک ساحل پر اپنے دوست سے 1980 کی دہائی والے بڑے سائز کے سیل فون سے کال کرتے دیکھا تھا۔ مجھے آج بھی یاد ہے کہ اُس وقت سوچ رہا تھا کہ ایک آلے نے ان کی دولت کی منظر کشی فلم کے کسی بھی دوسری سین سے بہتر کی ہے۔

سیل فون اس وقت نئی چیز اور ایک طرح سے آپ کی خوشحالی کا منہ بولتا ثبوت تھے۔ اب برطانیہ میں اتنے لوگ نہیں جتنے موبائل فونز ہیں اور کسی حد تک لاابالی نوجوانوں کے لیے شوخی بگھارنے کا ذریعہ بن چکے ہیں جنہیں اکثر اوقات ہم نوٹ ہی نہیں کرتے۔ ماڈرن ٹیکنالوجی کی فطرت کے عین مطابق اس تک رسائی بہت آسانی سے ممکن ہے۔

بعض اوقات ہالی ووڈ کی ہدایت کار سٹینلی کوبرک اور کلارک جیسے لوگ بھی اسے

ان کی کارکردگی اتنی زبردست ہے کہ انہیں زیر کرنا کم و بیش ناممکن دکھائی دیتا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ آخر کار انہوں نے یہ سب کیسے کیا؟

اچھا تو شاید ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بہت تیز دماغ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ان چند محدود سائنس فکشن مصنفین میں سے ہیں جن کی روایتی سائنسی تعلیم سے آگاہی تھی۔ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ آرتھر سی کلارک نے فزکس کے مضمون میں کنگز کالج لندن سے فرسٹ کلاس ڈگری لی تھی۔

ہکسلے ایٹن کالج میں پڑھاتے رہے اور ان کے سوتیلے بھائی نے بعد میں فزیالوجی میں نوبل پرائز جیتا۔ اگرچہ ویلز کا بچپن مشکلات کا شکار رہا اور زیادہ تر انہوں نے

جہاں تک پیش گوئی کرنے کی بات ہے تو اس باب میں دو طرح کے سائنس فکشن مصنفین ہیں۔ ایک وہ جو واقعی باکمال ہیں اور دوسرے جو ماہر تو نہیں لیکن دوسروں کی تحریروں پر ہاتھ صاف کرنے میں ماہر ہیں۔ باکمال مصنفین کی مختصر سی فہرست میں چند برطانوی ہیں جن میں ایچ جی ویلز سرفہرست ہیں۔ انہوں نے بہت سے ایسے عہد ساز ناول لکھے جن پر آج بھی آدھی سے زیادہ سائنس فکشن فلموں کا دانہ پانی چل رہا ہے

ہمارے عہد میں مائیکل کرائٹن (فلم 'جوراسک پارک' کے مصنف) جن کا کام بعد میں ہماری نسل پر اثر انداز ہوا، امریکا کی ہارورڈ یونیورسٹی میں میڈیسن کے طالب علم رہے اور ایک ایسا زبردست خیال ان کے ہاتھ لگا جسے وہ بار بار دہراتے رہے۔ معاصر سائنس فکشن نگاری پر کرائٹن کے بہت گہرے اثرات ہیں لیکن اگر کوئی کہے کہ وہ ہکسلے، ویلز یا کلارک کی طرح عمدہ اور اوریجنل مصنف ہیں تو یہ محض دیوانے کا خواب ہے

ان کا کام روز بروز نئے حیرت کدوں کا در وا کرتا ہے۔ گویا وہ اپنے زمانے سے 50 برس آگے تھے۔ ایسا لگتا ہے ہم بچوں کے سکول میں قدم رکھتے ہیں جہاں لندن کا آرکسٹرا تین سالہ بچے کی زیر نگرانی بج رہا ہے۔ محض 64 ہزار الفاظ کی مدد سے ہکسلے نے سائنس فکشن کی نئی عمارت کھڑی کر ڈالی ہے جسے فلم اور ٹی وی کی دنیا ابھی تک دریافت کیے چلی جا رہی ہے۔ ایٹن میں بطور استاد انہوں نے ایرک آرتھر بلیئر کو متاثر کیا جس نے بعد میں جارج آرویل کے قلمی نام سے لکھا اور ان دو مصنفین نے ڈسٹوپین (dystopian) سائنس فکشن کا ایسا بلند معیار قائم کیا جس کے قریب بھی شاید ہی کوئی پہنچ سکا ہو۔

اگرچہ آرویل کو بہت جلد موت نے آ لیا لیکن ہکسلے کے برعکس ان کی تحریریں کئی شعبوں کا احاطہ کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ ان کا علامتی ناول '1984' سائنس فکشن کے ساتھ ساتھ ادبی طور پر بھی اہم تخلیق ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد پروان چڑھنے والی نسل ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کی خواہش مند تھی اور اس کی بدولت نئے

کچھ سال پہلے میرا ایک پکا کیتھولک دوست موجودہ صورت حال کے تناظر میں ایک انتہائی شاندار سائنس فکشن ناول لکھنا چاہتا تھا۔ ایسا ناول جس میں بڑھتی ہوئی آبادی زمین کے قدرتی ذخائر کا صفایا کر دیتی ہے اور فاقہ کشی کے سبب موت کے سائے منڈلانے لگتے ہیں۔ اقرار گناہ کے جال میں پھنستے ہوئے اس نے اپنے علاقائی پادری کے سامنے کہانی کا مرکزی خیال پیش کر دیا جس کے جواب میں دوزخ کی دہکتی آگ کی وعید سننے کو ملی۔

کیتھولک چرچ ایک طویل مدت سے بڑے خاندانوں کی حوصلہ افزائی کرتا چلا آیا ہے اس لیے ایسے تصور کی توثیق ممکن ہی نہ تھی جس کی بدولت ان کی اپنی تعلیمات نوع انسانی کے لیے خطرہ قرار پاتیں۔ میں نے اسے قلمی نام کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ پادری کو بتانے کی ضرورت ہی نہیں کہ وہ کیا کر رہا ہے، لیکن مسئلہ صرف اتنا نہ تھا۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ خدا سے یہ بات پوشیدہ رہے گی اس لیے چند دن بعد اس نے 'سلیکٹ آل' کا بٹن دبا کر ڈیڑھ لاکھ الفاظ پر مشتمل بہترین حصہ یکلخت ڈیلیٹ کر دیا۔

گرین پالیٹکس (ماحولیات کے بارے میں فکرمند) کا دور دورہ ہوا تو انہوں نے ایٹمی توانائی کو مخاصمت کی نظر سے دیکھتے ہوئے یہی راگ الاپنا شروع کر دیا کہ جو بھی ہو ترقی سے کچھ اچھا برآمد ہونے والا نہیں ہے۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہماری مادی دولت میں کس قدر اضافہ ہوا کیونکہ اس کے ساتھ در آتا گرد و غبار اور دھواں ہمارے لیے ایسا درد سر بنے گا کہ ہم مجبوراً برطانوی لینڈ سکیپ مصور کانسٹیبل کی آئل پینٹنگز میں جائے پناہ ڈھونڈیں گے۔ اس کے بعد ڈی این اے کا موضوع ہاتھ لگا تو اسے اس قدر رگیدا گیا کہ سائنس فکشن کی تقریباً ہر تحریر میں اسی کی چھاپ نظر آتی۔

کچھ مدت بعد اس سے جی بھر گیا تو دوبارہ ان کا رخ مصنوعی ذہانت اور قاتل روبوٹوں کی طرف پھر گیا جس پہ وہ پہلے کافی طبع آزمائی کر چکے تھے۔ قاتل روبوٹ سکرین پر ایکشن کا خوب ماحول بناتے ہیں اور اس میں فلم انڈسٹری کے لیے بہت سے مناسب مواقع موجود ہیں۔ نئی دریافتوں نے کئی طرح سے مصنوعی ذہانت کی طرف مراجعت ممکن بنائی۔

غیر رسمی طریقے سے خود سیکھا لیکن بعد میں وہ رائل سکول آف سائنس میں بائیالوجی پڑھنے کے لیے گئے۔

ہمارے عہد میں مائیکل کرائٹن ('جوراسک پارک' کے مصنف)، جن کا کام بعد میں ہماری نسل پر اثر انداز ہوا، ہاورڈ یونیورسٹی میں میڈیسن کے طالب علم رہے اور ایک ایسا زبردست خیال ان کے ہاتھ لگا جسے وہ بار بار دہراتے رہے۔ معاصر سائنس فکشن پر کرائٹن کے بہت گہرے اثرات ہیں لیکن اگر کوئی کہے کہ وہ ہکسلے، ویلز یا کلارک کی طرح عمدہ اور اوریجنل مصنف ہیں تو یہ محض دیوانے کا خواب ہے۔

کیا پہلے ہی سب کچھ کہا جا چکا ہے؟ یا ہمارے موجودہ مصنفین بانجھ ہو چکے ہیں؟ کیا وہ خطرات مول لینے سے ڈرتے ہیں یا حقیقی دنیا کی تیز رفتار ترقی سے ان کی سانس پھولی ہوئی ہے؟

ہم سائنس فکشن کی دنیا میں حقیقی بصیرت افروز اور معمولی ذہن کے بنیادی فرق کا جائزہ لیتے ہیں۔ معمولی لوگ اپنے اردگرد کے مشاہدے سے جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ نیا اور تازہ کیا ہے۔

جب وہ مستقبل کو بیان کرنے بیٹھتے ہیں تو وہ کم و بیش وہی رہتا ہے جو موجودہ ہے۔ اگر آپ کم بجٹ ٹی وی شو 'ڈاکٹر ہو' کی کچھ قسطیں دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سیٹ ڈیزائنروں نے ایسی ٹیکنالوجی استعمال کی ہے جو اپنے عہد میں عمدہ دکھائی دیتی تھی اور اس پر باریک سلور کی چادر لپیٹ دی۔ بعد میں اسے لچک دار پلاسٹک پائپ سے منسلک کر دیا گیا۔

قارئین میں سے بڑی عمر کے لوگ جنہیں 80 کی دہائی یاد ہے شاید ان کے علم میں ہو جب برطانوی نشریاتی ادارے پر مستقبل کی پیشن گوئی کرنے والے بہت سے ڈرامے دکھائے گئے تھے۔ ان ڈراموں میں زیادہ تر کردار اکتاہٹ کا شکار اور بے روزگار تھے۔

مارگریٹ تھیچر کے دور کے جرائم کے سائے ہمیشہ کے لیے محسوس رہیں گے اور ہماری سدا اذیت جاری رہے گی۔ کئی سال بعد مستقبل کی آمد آمد ہوئی تو اس کے ساتھ اتنے لوگوں کو ملازمتیں ملیں کہ جس کی پہلے کوئی مثال موجود نہیں۔

یاد رہے کہ مستقبل ماضی کی انگلی تھامے سیدھی راہ پر نہیں چلتا بلکہ یہ کسی یکسر نئے راستے کو بھی اپنا سکتا ہے۔

سمجھنے میں غلطی کر بیٹھے۔ فلم '2001: اے سپیس آوڈیسی' میں HAL نامی کمپیوٹر مرکزی کردار ہے۔ جب خلاباز ڈیوڈ بومین اسے چھوڑنے جاتا ہے تو اس کے برقی آلات بحری جہاز کی آدھی جگہ گھیرے ہوتے ہیں۔ اس کی کشش ثقل نہ ہونے کے برابر ہے اور وہ مستقبل میں 30 برس تک جا سکتا ہے۔ 1960 کی دہائی کے اواخر تک کمپیوٹرز بڑی شان و شوکت کی چیز تھے جن کے لیے الگ اور کشادہ عمارت کا انتظام کیا جاتا تھا۔ مصنف اور سیٹ ڈیزائنر اس بات کا اندازہ نہ کر سکے کہ مستقبل میں HAL جیسے کئی کردار انسان اپنی جیب میں لیے پھرتے ہوں گے۔ وہ اپنے عہد کے اس قدر زیر اثر تھے کہ مستقبل کی واضح تصویر نہ دیکھ سکے اور میرا خیال ہے آج بھی زیادہ تر یہی ہو رہا ہے۔

ایچ جی ویلز جیسے مصنفین پیشن گوئی کے فن میں یکتا تھے۔ برائن ایلڈس نے بعد میں ویلز کو 'سائنس فکشن کا شکسپیئر' قرار دیا۔

وینزویلا پر امریکی حملہ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا کے صدر نکولس مڈورو کی گرفتاری کی تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دی۔ صدر ٹرمپ نے فلوریڈا میں وزیر خارجہ مارکو روبیو اور جنرل کین کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وینزویلا کے صدر کو ایک ہفتہ پہلے سرنڈر کرنے کا کہہ دیا تھا، اُنہیں معلوم تھا کہ امریکی بحری بیڑے قریب آ چکے ہیں لیکن ان کا انتخاب شرمناک تھا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکی فوج نے اُن کے حکم پر وینزویلا کے دارالحکومت کراکس پر حملہ کیا، صدر نکولس اور اُن کی اہلیہ کو گرفتار کر کے امریکہ منتقل کر دیا گیا، وینزویلا کی قیادت کے لئے ماریہ کورینا کے نام پر غور کرنا ہو گا جبکہ اقتدار کی منتقلی تک وینزویلا کے معاملات امریکہ چلائے گا اور امریکی آئل کمپنیاں وینزویلا جائیں گی۔ یاد رہے امریکی اٹارنی جنرل نے 7 اگست 2025ء کو وینزویلا کے صدر کی گرفتاری پر 50 ملین ڈالر انعام کا اعلان کیا تھا۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ نے جنگ میں اتنے زیادہ لوگ نہیں کھوئے جتنے منشیات سے کھوئے، ہر سال تین لاکھ لوگ اِس کا شکار ہوتے ہیں، یہ جنگ منشیات کے خلاف ہے۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ امریکہ میں 97 فیصد منشیات سمندر کے راستے آتی ہیں، زیادہ تر وینزویلا ہی سے آ رہی تھیں، نکولس کے جرائم کو عدالت کے روبرو بیان کیا جائے گا، امریکہ اپنے شہریوں کا تحفظ چاہتا ہے، ہر طرح سے امریکہ کو محفوظ بنایا جائے گا۔ امریکی صدر کے نزدیک اگرچہ وہ وینزویلا پر دوسرے حملے کے لئے تیار ہیں لیکن پہلا ہی حملہ کامیاب رہا اِس لئے شاید دوسرے کی ضرورت نہ پڑے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ کوئی بھی قوم امریکہ کی طرح ایسی کارروائی نہیں کر سکتی، اس کے پاس دنیا کا بہترین اسلحہ ہے، دوسری جنگ عظیم کے بعد پوری دنیا نے ایسا حملہ نہیں دیکھا، امریکی فوج نے وینزویلا میں تاریخ کا بہترین آپریشن کیا جس کے لئے زمینی، فضائی اور بحری راستہ استعمال کرنے کے علاوہ غرب الہند کی فضائی حدود اور کراکس کی بجلی بند کر دی گئی تھی، آپریشن کے دوران کوئی امریکی فوجی نہیں مارا گیا۔ امریکی صدر اور دیگر عہدیداروں نے کیوبا اور کولمبیا کو بھی ایسے ہی انجام کی دھمکی دی جبکہ چین کے خدشات سے متعلق سوال پر صدر ٹرمپ نے جواب دیا کہ اُن کے چین کے صدر شی سے اچھے تعلقات ہیں، اُنہیں تیل ملتا رہے گا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ وینزویلا کی نائب صدر نے صدارتی حلف اُٹھا لیا ہے تاہم خاتون نائب صدر نے ٹرمپ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ مڈورو ہی ملک کے واحد صدر ہیں جنہیں اغواء کیا گیا، کسی ملک کی کالونی نہیں بنیں گے۔ وینزویلا کے وزیرِ دفاع کا کہنا تھا کہ اُن کے ملک کو اپنی تاریخ کی بدترین جارحیت کا سامنا ہے، امریکہ نے شہری اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا لیکن ہار نہیں مانیں گے، وینزویلا کو امریکہ زیر نہیں کر سکے گا۔ وینزویلا نے امریکی حملے کے بعد سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کر لیا، دوسری جانب اِس کی سپریم کورٹ نے صدر کی گرفتاری کے بعد نائب صدر کو ملک کی صدارت سونپ دی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ نکولس مڈورو کو تاحال مستقل طور پر عہدے سے معزول قرار نہیں دیا گیا کیونکہ آئینی طور پر ایسا فیصلہ ہونے کی صورت میں 30 دن کے اندر انتخابات کرانا لازم ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ دو روز قبل امریکی فوج نے وینزویلا کے دارالحکومت کراکس سمیت تین دیگر ریاستوں پر حملے کیے، وینزویلا کے صدر اور اُن کی اہلیہ کو گرفتار کر کے امریکہ منتقل کر دیا۔ وینزویلا کی حکومت نے امریکی حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ حملوں کے بعد ملک میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی تھی، بنیادی مقصد وینزویلا کے تیل اور معدنیات پر قبضہ کرنا ہے، امریکہ اِس کے وسائل حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو گا، وہ امریکہ کی فوجی جارحیت کو مسترد کرتا ہے۔ روسی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ امریکی حملوں میں وینزویلا کے دفاعی ہیڈ کوارٹروں کو نشانہ بنایا گیا اور اِس کے کئی جزائر میں امریکی میرینز کے زمینی آپریشن شروع کرنے کی غیر مصدقہ اطلاعات موجود ہیں۔ کولمبیا کے صدر نے کہا کہ کراکس حملوں پر اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلایا جائے۔ چین اور اقوام متحدہ نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عالمی قانون کی خلاف ورزی کی گئی ہے، روس نے امریکہ سے صدر مڈورو اور اُن کی اہلیہ کی رہائی کا مطالبہ کیا، برازیل نے اپنے ردِعمل میں کہا کہ ریڈ لائن کراس کی گئی، یورپی یونین نے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی، جنوبی افریقہ نے بھی حملے کی مذمت کی جبکہ ایران نے اِسے علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی قرار دیا۔ برطانیہ کا کہنا تھا کہ وہ اِس حملے میں ملوث نہیں ہے جبکہ فرانس نے بھی حملے کی مذمت کی۔ کولمبیا کے صدر نے امریکی کارروائی کو لاطینی امریکہ کی "خودمختاری پر حملہ" قرار دیا جو انسانی بحران کا باعث بنے گا۔ برازیل کے صدر نے امریکی حملوں کو وینزویلا کی خود مختاری کی "سنگین توہین" قرار دیتے ہوئے تنقید کی جبکہ وینزویلا کے قریبی اتحادی کیوبا نے اِسے "بہادر وینزویلا کے عوام کے خلاف ریاستی دہشت گردی" قرار دیا۔ سپین نے بحران میں ثالثی کی پیشکش کرتے ہوئے "کشیدگی میں کمی اور تحمل" کا مطالبہ کیا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ وہ امریکی حملوں پر "شدید فکر مند" ہیں۔ اُن کے ترجمان کے مطابق امریکی حملہ خطرناک مثال قائم کر سکتا ہے۔ یہ تمام ممالک ایک طرف لیکن امریکہ کے دیرینہ اتحادی اسرائیل اور اٹلی اِس حملے کا نہ صرف خیر مقدم کر رہے ہیں بلکہ اِسے جائز بھی قرار دے رہے ہیں۔

وینزویلا پر امریکی حملوں نے عالمی بحث چھیڑ دی ہے، امریکہ وینزویلا میں کی گئی کارروائی کو اپنا حقِ دفاع قرار دے رہا ہے، اُس کے نزدیک یہ کارروائی امریکی عدالت کے مجرم کی گرفتاری اور انسدادِ منشیات کے لئے کی جانے والی کوششوں کا حصہ تھی تاہم ماہرین کے نزدیک مقامی امریکی قوانین کے فیصلے اِسے اپنے ملک سے باہر اِن کی عملداری کا جواز فراہم نہیں کرتے، امریکی حملہ کسی ریاست کے خلاف طاقت کے غیر قانونی استعمال کے زمرے میں آ سکتا ہے اور اِسے بین الاقوامی جرائم کا مرتکب ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ اقوامِ متحدہ کا چارٹر کسی بھی ریاست کو کسی دوسرے خودمختار ملک پر یکطرفہ حملے کی اجازت نہیں دیتا۔ کسی بھی عسکری کارروائی کے لئے اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی منظوری لازم ہے، حملہ اُسی صورت میں جائز قرار دیا جا سکتا ہے جب وہ حقِ دفاع کے تحت کیا گیا ہو۔ اِس حملے کی سلامتی کونسل نے اجازت دی نہ ہی امریکہ نے حقِ دفاع کے مطلوبہ ثبوت، شواہد یا دلائل دنیا کے سامنے رکھے۔ وینزویلا سمیت کئی ممالک اِس کے صدر اور اُن کی اہلیہ کے خلاف کی گئی کارروائی کو اغواء قرار دیتے ہوئے اُن کی رہائی مطالبہ کر رہے ہیں۔ امریکہ کی کوئی بھی توجیح حقیقت کو نہیں جھٹلا سکتی، اب ہر ملک خاص طور پر عسکری اعتبار سے کمزور ممالک اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کریں گے۔ اَمن قائم کرنے کے حوالے سے اقوامِ متحدہ کی ناکامی سب کے سامنے ہے، اب بھی اگر اِس نے موثر کردار ادا نہ کیا تو ہو سکتا ہے اِس کا انجام بھی "لیگ آف نیشنز" جیسا ہو۔ نوبل اَمن انعام پانے کے خواہش مند اور دنیا میں جاری جنگوں کو ختم کرنے کا عزم لئے اقتدار میں آنے والے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خود ہی ایک نیا محاذ کھول دیا ہے، یقیناً قول و فعل کے اِس تضاد پر سوال تو اُٹھیں گے۔

بڑھک کا بادشاہ

راؤ منظر حیات

31 جنوری 1923 میں پیدا ہونے والا بچہ سادات گھرانے کا چشم و چراغ تھا۔ نام سید منور علی شاہ رکھا گیا۔ ایف اے تک تعلیم بڑی مشکل سے مکمل کی۔ گوالمنڈی لاہور کا رہائشی یہ بچہ، کسی بھی علت کا شکار نہیں تھا۔ صاف ستھری سی زندگی اس کا عملی رویہ تھا۔ پاکستان بننے سے پہلے کی بات ہے۔ منور، برطانوی پولیس میں بھرتی ہو گیا۔ حد درجہ ایماندار اور اصول پسند تھا۔ تھوڑے ہی عرصے میں ترقی کرتے کرتے، سب انسپکٹر کے عہدے پر فائز ہو گیا۔ سفارش بالکل نہیں مانتا تھا۔ ایک دن، لاہور رینج کے ڈی آئی جی نے دفتر طلب کیا۔ کوئی ایسا کام کرنے کو کہا، جو میرٹ کے خلاف تھا۔ منور نے حکم ماننے سے صاف انکار کر دیا۔

علم تھا کہ اب سینئر افسر اسے معطل کر دے گا۔ منور، بڑے اطمینان سے اپنے تھانہ میں گیا۔ ہاتھ سے استعفیٰ لکھا اور گھر چلا آیا۔ یہ سرکاری نوکری کا اختتام تھا۔ بیکاری کے دنوں کی ہی بات ہے۔ منور کا ایک واقف یا شاید عزیز، ایک اردو فلم بنا رہا تھا۔ اسے، ایک ایسے ایماندار انسان کی ضرورت تھی جو اخراجات کا درست حساب رکھ سکے۔ پیسوں کے لین دین کے حوالے سے بالکل صاف ستھرے کردار کا مالک ہو۔ اس نے منور کو اسٹوڈیو میں بلایا۔ فلم کے اخراجات کا تخمینہ اور خرچ اس کے حوالے کر دیا۔ تھوڑے عرصے میں، اس پروڈیوسر نے محسوس کیا، کہ منور کی آواز میں بڑی گرج ہے۔

وہ بڑے تحکمانہ انداز سے لوگوں سے بات کرتا ہے۔ لہجہ بھی حد درجہ مختلف انداز کا ہے۔ منور کو بلا کر کہا، کہ میری بننے والی فلم میں ایک چھوٹا سا کردار ہے۔ کیا تم اسے نبھا پاؤ گے؟ منور نے ہاں کر دی۔ اور وہ رول اسے مل گیا۔ جب منور نے سیٹ پر اپنی گرجدار آواز سے مکالمہ ادا کیا، تو سب حیران رہ گئے۔ اس جیسی پاٹ دار آواز، کسی نے بھی پہلے نہیں سنی تھی۔ ہدایتکار بھی ششدر رہ گیا۔ فلم تو خیر فیل ہو گئی۔ مگر منور کی ایکٹنگ اور صوتی اثرات نے کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیے۔

فلمی دنیا میں نام تبدیل کرنے کی روایت موجود تھی۔ پروڈیوسر نے نام منور شاہ سے مظہر شاہ رکھ دیا۔ یہ وہی مظہر شاہ تھا، جس کے مقابلے کا ولن، برصغیر میں دوبارہ کبھی پیدا نہیں ہو سکا۔ اس کی آواز کا جادو، ہر ایک کو سحر میں مبتلا کرتا چلا گیا۔ پہلی دو فلمیں اردو تھیں۔ جو باکس آفس پر ناکام رہیں۔ مگر مظہر شاہ کا ستارہ اب عروج کی طرف رواں دواں تھا۔ اسے ایک پنجابی فلم میں ولن کا کردار مل گیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ، اس کی شخصیت کو سامنے رکھتے ہوئے لکھاری نے بڑھک یعنی بلند آواز میں چند مکالمے بھی لکھ ڈالے۔ قدرت کا کھیل دیکھئے کہ جب مظہر شاہ نے وہ جملے ادا کیے، تو جادو سا ہو گیا۔ آواز، اس کی شخصیت اور پنجابی زبان میں ادائیگی، حد درجہ پسند کی گئی۔ اب خصوصی طور پر مظہر شاہ کے لیے بڑھک والے جملے لکھے جانے لگے۔

یہ بڑھکیں، فلم کی کامیابی کی ضامن بن گئیں۔ اکمل اس زمانے کا ہیرو تھا۔ مظہر شاہ اور اکمل کی ایسی فلمی جوڑی بن گئی، کہ کمال ہو گیا۔ شہرت اور دولت سے آراستہ زندگی، ان کے قدموں میں بچھ گئی۔ دونوں نے ایک سو فلموں سے زیادہ میں کام کیا۔ اگر مظہر شاہ کی فلموں کا ذکر کیا جائے، تو وہ ڈھائی سو کے لگ بھگ ہیں۔ ذرا یاد فرمائیے۔ ''میں اڈی مار کے دھرتی ہلا دیاں گا'' (یعنی میں ایڑھی زمین پر مارتا ہوں، تو زمین ہل جاتی ہے)۔ ''ٹبر کھا جاواں، تے ڈکار نہ ماراں'' (میں خاندان برباد کر دوں، تو ہچکی تک نہیں آتی)۔ یہ شہرہ آفاق بڑھکیں، صرف اور صرف مظہر شاہ کے فلمی سفر کا حصہ ہیں۔ اتنی گرجدار آواز میں آج تک، کوئی بھی ولن اس کے کہے ہوئے کسی ایک جملے کی ادائیگی نہیں کر سکا۔ تھوڑے ہی عرصے میں اسے ''بڑھکوں کے بادشاہ'' کا خطاب مل گیا۔

آپ کی توجہ، ایک دلچسپ واقعہ کی طرف مبذول کرواتا ہوں۔ ذوالفقار علی بھٹو، سیاسی مدوجزر میں جدوجہد کر رہے تھے۔ ریلوے اسٹیشن لاہور سے ایک بہت بڑا جلوس لے کر نکلے۔ راستے میں لکشمی کا علاقہ پڑتا تھا۔ وہاں ایک ہوٹل تھا، جس کی چھت پر، فلمی دنیا سے تعلق رکھنے والے افراد، اکثر بیٹھا کرتے تھے۔ مظہر شاہ بھی اتفاق سے اس دن، وہاں موجود تھا۔ بھٹو کا جلوس جب ہوٹل کے سامنے سے گزرا۔ تو پتہ نہیں شاہ صاحب کو کیا سوجھی۔ چھت کے ساتھ ایک منڈیر پر کھڑے ہو گئے اور زور زور سے اپنی فلمیں بڑھکیں، لگانا شروع کر دیں۔ آواز کا جادو سر چڑھ کر بولنے لگا۔ سارا جلوس رک گیا۔ ان گنت لوگ، مظہر شاہ کے اردگرد جمع ہو گئے۔ بھٹو صاحب، لوگوں کو بکھرتا دیکھ کر پریشان ہو گئے۔ انھوں نے پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔

بلند آواز میں کون بول رہا ہے۔ بتایا گیا کہ یہ پنجابی فلموں کا سب سے کامیاب ولن، مظہر شاہ ہے۔ اسے دیکھنے اور اس کی بڑھکیں سننے کے لیے جلوس کے اکثر لوگ، اس کے اردگرد پہنچ چکے ہیں۔ بھٹو صاحب نے اپنے کار خاص کو شاہ صاحب کے پاس بھیجا۔ انھوں نے التجا کی کہ آپ، دوبارہ ہوٹل میں بیٹھ جائیں۔ کیونکہ ان کی وجہ سے سیاسی ماحول برباد ہو رہا ہے۔ ایسے ہی ہوا۔ بھٹو صاحب کی ذاتی خواہش پر مظہر شاہ، وہاں سے ہٹ گئے۔ لوگ واپس جلوس میں چلے گئے۔ ذوالفقار علی بھٹو صاحب کو یہ واقعہ یاد ہو گیا۔ ایک دن، ولی خان کے متعلق قومی اسمبلی میں بات ہو رہی تھی۔ بھٹو صاحب سیٹ سے اٹھ کر کہنے لگے۔ کہ ''ولی خان کو مظہر شاہ کی طرح بڑھکیں نہیں لگانی چاہیں''۔ اس جملے سے پوری اسمبلی کشت زعفران بن گئی۔ اگلے دن یہ جملہ، نمایاں طرز پر ہر اخبار کی سرخی بن گیا۔ بدقسمتی سے مظہر شاہ اپنی دولت کو سنبھال نہ پائے۔ کرائے کے مکان میں رہتے تھے۔ قدرت کا اصول ہے کہ وہ انسان کو بے اعتدالی کی کوئی نہ کوئی سزا ضرور دیتی ہے۔

ایران کو دھمکی اور وینزویلا پر حملہ

تنویر قیصر شاہد

3 جنوری 2026ء کی شام امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، کے حکم سے جنوبی امریکا کے مشہور ملک (وینزویلا) کے دارالحکومت (کراکس) پر جس وحشت سے فوجی حملہ کیا گیا، یہ منظر دیکھ کر دل بیٹھ سا گیا۔ اِس فوجی حملے میں سیکڑوں امریکی کمانڈوز جدید ترین ہیلی کاپٹروں کی مدد سے وینزویلا کے دارالحکومت میں اُترے، صدارتی محل پر یلغار کی اور وینزویلا کے صدر نکولس مادورو (Nicolas Maduro) کو اُن کی اہلیہ سیلیا فلورز (Cilia Flores) سمیت گرفتار کر لیا گیا۔

اطلاعات ہیں کہ اب دونوں زیرِ تحویل میاں بیوی کو امریکا بھجوا دیا گیا ہے۔ امریکی صدر بڑی رعونت اور تکبر سے اعلان کرتے سنائی دے رہے ہیں کہ گرفتار (Captured) جوڑے پر نیویارک کی عدالت میں مقدمہ چلے گا۔ وینزویلا پر امریکی حملے نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ اِس دُنیا میں جس کے پاس طاقت کی لاٹھی ہے، بھینس بھی اُسی کی ہے۔

اصول، ضوابط، عالمی قوانین کی اِس دُنیا میں نہ کوئی حقیقت ہے اور نہ کوئی حیثیت۔ وینزویلا پر اِس وقت کسی کی حکومت نہیں ہے۔ بحیرۂ کریبین (Caribbean Sea) کے کنارے واقع معدنی وسائل اور تیل کی دولت سے مالا مال یہ ملک اب عملی طور پر امریکی قبضے میں ہے۔ اِس مقبوضہ ملک کے جملہ تیل کے کنوئیں اب امریکی تحویل میں ہیں۔ اور مغرور امریکی صدر کسی جھجک کے بغیر کہہ رہے ہیں کہ ''جب ہم چاہیں گے، وینزویلا کی باگ ڈور کسی (نام نہاد) منتخب باڈی کے سپرد کر دیں گے'' اور یہ کہ ''اب وینزویلا کے تیل بارے امریکی کمپنیاں فیصلے کریں گی۔''

وینزویلا کے 63 سالہ معزول صدر کہنے کو تو ''گرفتار'' کیے گئے ہیں، مگر حقیقی معنوں میں اُنہیں امریکیوں نے اغوا کیا ہے۔ ساری دُنیا دَم سادھے یہ دلشکن منظر دیکھ رہی ہے، مگر منہ سے کچھ بھی بولنے سے قاصر ہے۔ کچھ ممالک اِس اقدام کی ہلکے سُروں میں مذمت کر کے مہر بہ لب ہو گئے ہیں۔ اور کر بھی کیا سکتے ہیں؟ امریکی فوجی طاقت و قوت کے سامنے کسی کو سر اُٹھانے اور ٹھہرنے کی ہمت ہے نہ سکت۔ رُوس اور چین بڑی حد تک، اپنے مالی و تجارتی مفادات کے پس منظر میں، وینزویلا کے دوست کہے جاتے تھے، مگر اِس سانحہ کے بعد وہ بھی خاموش ہیں۔

ٹک ٹک دیدم، دَم نہ کشیدم کی عملی تصویر بنے!

ہم نے اپنی زندگی میں یہ منظر دوسری بار دیکھا ہے کہ امریکا نے اپنی فوجی طاقت سے کسی بنی بنائی اور چلی چلائی حکومت کا خاتمہ بھی کیا اور اس کے صدر کو گرفتار بھی کیا ہے۔ امریکا نے (2003) میں عراقی صدر، صدام حسین، کی حکومت کا فوجی قوت سے خاتمہ کیا اور پھر چند ہفتوں کے بعد، بغداد سے کچھ فاصلے پر واقع، ایک زمین دوز کھڈے سے مفرور صدر صدام حسین کو نہائت توہین آمیز طریقے سے گرفتار کیا۔ صدام حسین پر امریکیوں نے اپنی مرضی کا مقدمہ چلایا، اپنی مرضی کے جج رکھے، اپنی مرضی کے الزامات عائد کیے اور پھر اپنی مرضی سے صدام حسین کو پھانسی پر لٹکا دیا۔ اور دُنیا اِس ظلم کے خلاف کچھ بھی نہ بولی۔

صدام حسین کے اقتدار اور ذات کے خاتمے کے لیے امریکا نے دو بڑے الزامات عائد کیے تھے: (1) عظیم تباہی کے ہتھیار (WMD) رکھے ہیں (2) عوامی و انسانی حقوق کی بے پناہ پامالی۔ وینزویلا کے صدر کے اقتدار اور ذات کے خاتمے کے لیے بھی اب امریکی صدر نے 2 ہی بڑے الزامات عائد کیے ہیں: (1) عظیم تباہی کے ہتھیار (2) منشیات فروشی!! دونوں جگہوں پر دو، دو الزامات عائد کر کے امریکا بس تیل ہتھیانا چاہتا تھا۔ گذشتہ کئی برسوں سے وینزویلا کو گھیرنے کے لیے امریکا زمین ہموار کر رہا تھا۔ 2025 میں وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا (Maria Corina) کو امن کا نوبل انعام دلوانا بھی اِسی گھیرے کی ایک چال تھی افسوس کی بات تو یہ ہے کہ کیا نوبل انعام دینے والے بھی امریکی ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں؟ اور اب عالمی میڈیا یہ بھی خبر دے رہا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ وینزویلا کا اقتدار جن امریکا نواز عناصر کو سونپنے کا پروگرام بنا رہا ہے، اِن میں یہ محترمہ (ماریا کورینا) بھی شامل ہیں۔ اب امریکی عزائم بھی واضح ہو گئے ہیں اور وینزویلا پر عائد کیے گئے جملہ الزامات کی قلعی بھی کھل گئی ہے۔

بغور جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت بھی واشگاف اور آشکار ہوتی ہے کہ امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، ایک ساتھ وینزویلا اور ایران پر الزامات کے طوفان کی بارش کرتے آ رہے ہیں۔ جب سے ایران میں امریکی حمائیت یافتہ (سابق) بادشاہ کی حکومت کا تختہ اُلٹا گیا ہے، تب سے امریکا ایرانی حکومتوں کے خاتمے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ مگر بسیار کوششوں اور سازشوں کے باوجود امریکا ایران میں اپنی مرضی و منشا کے مطابق رجیم چینج میں ایک بار بھی کامیاب نہیں ہو سکا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف اِن امریکی سازشوں اور کوششوں کو 45 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن امریکا کو مسلسل منہ کی کھانا پڑ رہی ہے۔ امریکا نے ایران پر متنوع الزامات عائد کر کے دیکھ لیے، ایران پر مختلف النوع لاتعداد پابندیاں لگا کر دیکھ لیں، اسرائیل کو ایران کے خلاف ششکار کے بھی دیکھ لیا، مگر امریکی عزائم و اہداف کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکے۔ اِس پس منظر میں پچھلے 45 برسوں میں تمام ایرانی انقلابی حکمران بجا طور پر شاباشی کے مستحق ہیں۔

اِس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پچھلے ساڑھے چار عشروں میں مختلف امریکی صدور نے ایران پر جو بے انتہا اور سخت معاشی پابندیاں عائد کی ہیں، ان سے عام ایرانی کی زندگی بے انتہا مالی، سماجی اور معاشی مشکلات کا شکار بنی ہے۔ ایرانی انقلابی حکومتوں نے اپنی محدود معاشی استطاعت کے مطابق اپنے عوام کی دستگیری کرنے کی مقدور بھر کوششیں بھی کی ہیں، مگر امریکی ظالمانہ پابندیوں کے کارن ایرانی عوام ریلیف محسوس نہیں کر رہے۔

ایران پر عائد معاشی پابندیوں کے سبب پاکستان بھی متاثر ہُوا ہے اور ہنوز ہو رہا ہے۔ لیکن اِن مشکلات اور دشواریوں کے باوجود پاکستانی عوام کے دل ایرانیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ اِس کا ایک تازہ اور بڑا ثبوت یہ ہے کہ جون 2025 میں اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا اور یہ جنگ 12 روز تک جاری رہی تو اِس پورے عرصے میں پاکستان اور پاکستانی عوام پورے قد، پورے جذبوں اور پورے اخلاص کے ساتھ برادر اسلامی ایران کے ساتھ کھڑے رہے۔ اور جب خود امریکا نے ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ کرنے کے لیے ایرانی تنصیبات پر میزائل گرائے، تب بھی پاکستانیوں کی ہمدردیاں اور محبتیں ایران ہی کے ساتھ تھیں۔ ہم دونوں ہمسایہ و برادر ممالک کے چھوٹے موٹے اختلافات تو ہو سکتے ہیں مگر طاغوتی قوتیں بھی جانتی ہیں کہ جب بھی اسلامی ایران پر حملہ ہو گا، پاکستانی قوم کی ہمدردیاں ایران کے ساتھ ہوں گی۔

لیکن وحشتناک بات یہ ہے کہ امریکا اور امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، ایران سے دشمنی سے پیچھے نہیں ہٹ رہے۔ امریکا کی جانب سے ایران پر بے پناہ اور ناقابلِ برداشت معاشی پابندیوں کے کارن ایرانی عوام شدید مہنگائی، ڈالر کے مقابل ایرانی ریال کی تیزی سے گراوٹ، توانائی کے داموں میں اضافہ، بیروزگاری اور پانی کی اشد قلت ایسے بڑے مسائل و مصائب کا شکار بن رہے ہیں۔ اِسی دباؤ کی بنیاد پر ایران کے مختلف شہروں میں عوامی احتجاجات بھی ہُوئے ہیں۔ اِن احتجاجات کو مزید بھڑکانے کے لیے امریکی ہاتھ بھی اپنے کام دکھا رہے ہیں؛ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ 2 جنوری 2026 کو ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی حکومت کو ملفوف انداز میں نہیں، بلکہ کھلے الفاظ میں دھمکی دی ہے۔ یہ دھمکی ایرانی عوام کو اپنی حکومت اور نظم کے خلاف مشتعل کرنے کی قابلِ مذمت کوشش ہے۔ عالمِ اسلام بخوبی سمجھتا ہے کہ اِس دھمکی کے عقب میں اسرائیل کے ایران مخالف عزائم بھی پوشیدہ ہیں۔

وینزویلا کے خلاف ڈونلڈ ٹرمپ نے جو ہاتھ دکھایا ہے، یہ دراصل ایران کو اشارتاً دھمکی بھی ہو سکتی ہے۔ یہ دیکھ کر مگر خوشی اور اطمینان ہوتا ہے کہ معزز و محترم ایرانی قیادت نے امریکی صدر کی دھمکی کے سامنے سرنڈر کرنے کی بجائے جرأت و استقامت سے اِس کا جواب دیا ہے۔ صدرِ ایران، جناب مسعود پزشکیان، ٹھنڈے، مگر مستحکم لہجے میں اور حکمت کے ساتھ ایران کے خلاف کسی ممکنہ امریکی یلغار کے سامنے بند باندھنے کی مستحسن کوشش بھی کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔

کچھ بات ناراض بچوں کی

ڈاکٹر فاروق عادل

چند برس ہوتے ہیں، میرا بیٹا ماں سے کسی بات پر خفا ہوا تو وہ چلایا: پیرنٹس نے تو ہمیشہ نیگیٹو بات ہی کرنی ہوتی ہے۔

بچہ ناراض تھا، یہ تو واضح تھا لیکن اس موقع پر ایک اور بات بھی سمجھ میں آئی۔ یہ اس کا بدلا ہوا لہجہ تھا۔ بالغ مردوں والا لہجہ جس میں گھن گرج ہوتی ہے۔ معلوم ہوا کہ بیٹا بچپن کو خیر باد کہہ کر لڑکپن کی سرحد پر جا پہنچا ہے۔ اسی کے ساتھ ہی مجھے اپنے دوست اشفاق احمد کاشف کی یاد آئی۔ کاشف ایک بار والدین سے خفا ہوا تو اس نے کہا: میں نے جوانی میں پاؤں رکھا ہے، گٹر میں پاؤں نہیں رکھا۔

میرے چہرے پر مسکراہٹ کی کرنیں چمکنے لگیں تو بیوی نے احتجاج کیا کہ بیٹا ہاتھ سے نکلا جاتا ہے اور تمھیں ہری ہری سوجھ رہی ہے۔ یہ واقعہ مجھے قیصر نظامانی اور فضیلہ قاضی کے لخت جگر زورین کی باتیں پڑھ کر یاد آیا اور میں نے سوچا کہ اپنا یار اشفاق احمد کاشف ہو، میرا بیٹا ریان ہو یا زورین نظامانی، یہ تینوں ایک ہی انداز میں تو سوچ رہے تھے، فرق کیا پڑا ہے؟

ایک فرق پڑا ہے۔ اس فرق پر مجھے بات کرنی ہے لیکن اصول یہ ہے کہ پہلے مشترکات یعنی کامن چیزوں پر بات کی جائے۔ تو مشترک بات یہ ہے کہ ہم سب اپنے اپنے زمانے میں بزرگوں سے خفا رہے ہیں۔ ہمارا خیال تھا کہ دنیا کو جیسے ہم سمجھے ہیں اور جن صلاحیتوں سے اللہ نے ہمیں نوازا ہے، اس سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا۔ یہی ہمارا امتیاز اور فخر ہے۔ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں سے کام لے کر ہم دنیا کو بدل ڈالیں گے۔ تو کیا ہم نے دنیا بدلی؟

دنیا تو کیا بدلنی تھی، الٹا بومر کا خطاب مل گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بومرز بھی ہمیشہ موجود رہتے ہیں اور جنریشن زی بھی۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ہر عہد کی اپنی زبان اور اصطلاحات ہوتی ہے، لوگ ان ہی میں بات کرتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ جیسے بہت کچھ بدل گیا حالانکہ بدلتا کچھ نہیں بس لوگ بدل جاتے ہیں۔ یہ بات ہم ایک مثال سے سمجھ سکتے ہیں۔

وہ لوگ جو 1968 میں سڑکوں پر نکلے اور انھوں نے ایوب خان کے اقتدار کی چولیں ہلا دیں، اپنے زمانے کی جنریشن زی ہی تھے جیسے بنگلا دیش میں حسینہ واجد کے پندرہ برس پر پھیلے ظلم اور جبر کے نظام کا خاتمہ انھوں نے کیا ہے۔ ان دونوں نسلوں میں فرق صرف عنوان کا ہے۔ پہلے والے نئی ناراض نسل کہلاتے تھے یا اینگری ینگ مین۔ ہمارے بچے جنریشن زی کہلاتے ہیں۔ باقی ساری علامات ایک ہی جیسی ہیں۔ وہی اپنی رائے کی درستی پر اصرار اور اپنی صلاحیتوں نیز زور بازو پر اعتماد۔

سوال یہ ہے کہ فرق کیا پڑا ہے؟ فرق زمانے کی رفتار یعنی ٹیکنالوجی کا ہے۔ بومرز پرانے زمانوں کے لوگ تھے، ان کے پاس ایکس، فیس بک، ٹک ٹاک اور انسٹا گرام نہیں تھا، انٹرنیٹ بھی نہیں تھا۔ لے دے کر ایک فلم تھی جس میں امیتابھ بچن کا ڈائیلاگ گونجا، یوں زمانے نے جانا کہ کوئی اینگری ینگ مین بھی ہوتے ہیں لیکن آج کے بچوں کے ہاتھ میں انسانی تاریخ کی سب سے بڑی ایجاد انٹرنیٹ ہے جس کے زور پر آج جوجس جگہ ہے، امیتابھ بچن ہے اور اپنے ہونے کا اعلان کر رہا ہے۔

ہمارے لخت ہائے جگر یعنی زورین نظامانی اور ان کے ہم عصر بھی یہی کر رہے ہیں۔ کل جب جنریشن الفا اور ان کے بعد جنریشن بیٹا کے پاؤں میں اپنے والدین کا جوتا آنے لگے گا تو وہ بھی اپنے بزرگوں یعنی بومرز کے ساتھ وہی کچھ کریں گے جو جنریشن زی کر رہی ہے۔ گویا یہ ایک کھونٹا ہے جس میں ہم سب بندھے ہوئے ہیں اور اسی کے گرد گھوم رہے ہیں۔ کوئی معنوی یا ٹھوس تبدیلی رونما نہیں ہو رہی۔ اس بات کی تفہیم ہمارا آج کرتا ہے۔

حقیقت کیا ہے، اس بحث میں پڑے بغیر ہم تسلیم کر لیتے ہیں کہ پاکستان میں بانی تحریک انصاف جنریشن زی کے نمائندے ہیں۔ انھیں اقتدار کے ایوانوں میں داخل ہوئے اب تقریباً پندرہ برس ہوتے ہیں۔ چار برس وفاق کی حکومت کے اور تین مدتیں خیبر پختونخوا کی حکومت کی۔ اس صوبے کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی تو ہیں بھی جنریشن زی کے آس پاس کے۔ سوال یہ ہے کہ جنریشن زی کے نمائندے بلکہ ہیروز اب تک کیا بدل پائے ہیں؟ اب تک کچھ کرنہ پانے کا عذر اگر یہ ہے کہ کچھ کرنے ہی نہیں دیا گیا تو حقیقت یہ ہے کہ بومرز کے نمائندوں یعنی نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کی مشکلات بھی ایسی ہی تھیں۔ انھیں بھی کام نہیں کرنے دیا گیا۔ انھوں نے جیلیں بھی کاٹیں، جلا وطن بھی ہوئے اور جان سے بھی گئے لیکن بدلا کچھ نہیں۔ سوال یہ ہے کہ کچھ بدلا کیوں نہیں؟

اس کا ایک سبب ہے۔ سبب یہ ہے کہ آزادی کے بعد کم و بیش آٹھ دہائیاں بیت گئیں، اس عرصے میں ہم نے بہت کچھ کر لیا لیکن ایک کام نہیں کیا۔ پورے شعور کے ساتھ منزل کا تعین کر کے منظم نہیں ہو سکے۔ ترقی اور خوشحالی کی معراج پر پہنچنے کا طریقہ ایک ہی ہے یعنی ذہنی بلوغت۔ آسانی کے لیے اسے سیاسی شعور بھی کہہ لیں تو کوئی حرج نہیں۔ ہماری 80 برس کی تاریخ بتاتی ہے کہ ہم عوام نے جذبات کی لہروں میں بہہ کر کچھ کیا ہو تو کیا ہو، شعور کے زیر سایہ کچھ نہیں کیا۔ نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ہم اب تک بے سر و سامان پڑے ہیں۔ ہاں! ایک کریڈیٹ البتہ بومرز کا ہے۔

زمانے کے تھپیڑے کھا کر ایک بات ان کی سمجھ میں آ گئی تھی۔ انھوں نے جان لیا تھا کہ باہم لڑنے جھگڑنے میں کچھ نہیں رکھا۔ حالات کو بدلنا ہے تو ایک نیا عُمرانی معاہدہ کرنا ہو گا۔ میثاق جمہوریت اسی معاہدے کا دیباچہ تھا لیکن تبدیلی کے وفور میں اس کے تار و پود بکھیر دیے گئے۔ اس کے بعد جو ہونا تھا، وہی ہو رہا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس خرابے میں عافیت کی راہ کیا ہے؟

یہ راستہ زیادہ مشکل نہیں۔ بومرز کو چاہیے کہ وہ انٹرنیٹ سے مسلح نسل کی بات توجہ سے سنیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک درخواست جنریشن زی سے بھی ہے کہ بومرز کی بات پر بھی تھوڑا سا کان دھرنے میں کوئی حرج نہیں۔ مان لیا کہ وہ بڑے لوزر ہیں لیکن بہت کچھ لٹا دینے اور بہت سی مار کھانے کے بعد کچھ نہ کچھ وہ بھی جاننے لگے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے بومرز ہوں یا انٹرنیٹ والے، دونوں ایک ہی گاڑی کے پہیئے ہیں۔ مشکل یہ ہے کہ ان پہیوں کا رخ ایک طرف نہیں۔ انھیں ایک طرف کرنا ہے۔ منزل دونوں کی ایک ہے لیکن راستے جدا ہیں۔ یہی اصل مسئلہ ہے۔ ضرورت نیا پہیہ ایجاد کرنے کی نہیں، سیدھا راستہ پکڑنے کی ہے۔ یہ کام شعور کا دامن تھام کر تو یقیناً ہو جائے گا لیکن شور شرابے سے الجھن بڑھے گی اور منزل بھی دور ہو گی۔ تاریخ کا سبق بھی یہی ہے۔

چند برس ہوتے ہیں، میرا بیٹا ماں سے کسی بات پر خفا ہوا تو وہ چلایا: پیرنٹس نے تو ہمیشہ نیگیٹو بات ہی کرنی ہوتی ہے۔

بچہ ناراض تھا، یہ تو واضح تھا لیکن اس موقع پر ایک اور بات بھی سمجھ میں آئی۔ یہ اس کا بدلا ہوا لہجہ تھا۔ بالغ مردوں والا لہجہ جس میں گھن گرج ہوتی ہے۔ معلوم ہوا کہ بیٹا بچپن کو خیر باد کہہ کر لڑکپن کی سرحد پر جا پہنچا ہے۔ اسی کے ساتھ ہی مجھے اپنے دوست اشفاق احمد کاشف کی یاد آئی۔ کاشف ایک بار والدین سے خفا ہوا تو اس نے کہا: میں نے جوانی میں پاؤں رکھا ہے، گٹر میں پاؤں نہیں رکھا۔

میرے چہرے پر مسکراہٹ کی کرنیں چمکنے لگیں تو بیوی نے احتجاج کیا کہ بیٹا ہاتھ سے نکلا جاتا ہے اور تمھیں ہری ہری سوجھ رہی ہے۔ یہ واقعہ مجھے قیصر نظامانی اور فضیلہ قاضی کے لخت جگر زورین کی باتیں پڑھ کر یاد آیا اور میں نے سوچا کہ اپنا یار اشفاق احمد کاشف ہو، میرا بیٹا ریان ہو یا زورین نظامانی، یہ تینوں ایک ہی انداز میں تو سوچ رہے تھے، فرق کیا پڑا ہے؟

ایک فرق پڑا ہے۔ اس فرق پر مجھے بات کرنی ہے لیکن اصول یہ ہے کہ پہلے مشترکات یعنی کامن چیزوں پر بات کی جائے۔ تو مشترک بات یہ ہے کہ ہم سب اپنے اپنے زمانے میں بزرگوں سے خفا رہے ہیں۔ ہمارا خیال تھا کہ دنیا کو جیسے ہم سمجھے ہیں اور جن صلاحیتوں سے اللہ نے ہمیں نوازا ہے، اس سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا۔ یہی ہمارا امتیاز اور فخر ہے۔ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں سے کام لے کر ہم دنیا کو بدل ڈالیں گے۔ تو کیا ہم نے دنیا بدلی؟

دنیا تو کیا بدلنی تھی، الٹا بومر کا خطاب مل گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بومرز بھی ہمیشہ موجود رہتے ہیں اور جنریشن زی بھی۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ہر عہد کی اپنی زبان اور اصطلاحات ہوتی ہے، لوگ ان ہی میں بات کرتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ جیسے بہت کچھ بدل گیا حالانکہ بدلتا کچھ نہیں بس لوگ بدل جاتے ہیں۔ یہ بات ہم ایک مثال سے سمجھ سکتے ہیں۔

وہ لوگ جو 1968 میں سڑکوں پر نکلے اور انھوں نے ایوب خان کے اقتدار کی چولیں ہلا دیں، اپنے زمانے کی جنریشن زی ہی تھے جیسے بنگلا دیش میں حسینہ واجد کے پندرہ برس پر پھیلے ظلم اور جبر کے نظام کا خاتمہ انھوں نے کیا ہے۔ ان دونوں نسلوں میں فرق صرف عنوان کا ہے۔ پہلے والے نئی ناراض نسل کہلاتے تھے یا اینگری ینگ مین۔ ہمارے بچے جنریشن زی کہلاتے ہیں۔ باقی ساری علامات ایک ہی جیسی ہیں۔ وہی اپنی رائے کی درستی پر اصرار اور اپنی صلاحیتوں نیز زور بازو پر اعتماد۔

سوال یہ ہے کہ فرق کیا پڑا ہے؟ فرق زمانے کی رفتار یعنی ٹیکنالوجی کا ہے۔ بومرز پرانے زمانوں کے لوگ تھے، ان کے پاس ایکس، فیس بک، ٹک ٹاک اور انسٹا گرام نہیں تھا، انٹرنیٹ بھی نہیں تھا۔ لے دے کر ایک فلم تھی جس میں امیتابھ بچن کا ڈائیلاگ گونجا، یوں زمانے نے جانا کہ کوئی اینگری ینگ مین بھی ہوتے ہیں لیکن آج کے بچوں کے ہاتھ میں انسانی تاریخ کی سب سے بڑی ایجاد انٹرنیٹ ہے جس کے زور پر آج جوجس جگہ ہے، امیتابھ بچن ہے اور اپنے ہونے کا اعلان کر رہا ہے۔

ہمارے لخت ہائے جگر یعنی زورین نظامانی اور ان کے ہم عصر بھی یہی کر رہے ہیں۔ کل جب جنریشن الفا اور ان کے بعد جنریشن بیٹا کے پاؤں میں اپنے والدین کا جوتا آنے لگے گا تو وہ بھی اپنے بزرگوں یعنی بومرز کے ساتھ وہی کچھ کریں گے جو جنریشن زی کر رہی ہے۔ گویا یہ ایک کھونٹا ہے جس میں ہم سب بندھے ہوئے ہیں اور اسی کے گرد گھوم رہے ہیں۔ کوئی معنوی یا ٹھوس تبدیلی رونما نہیں ہو رہی۔ اس بات کی تفہیم ہمارا آج کرتا ہے۔

بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کی کوششیں

زمرد نقوی

چائینہ کی آبادی آہستہ آہستہ کم ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق چین کی آبادی 2100 میں نصف رہ جائے گی۔ چائینہ اپنی آبادی کی انجینئرنگ کر رہا ہے۔ اور اس پلاننگ پر پچھلی کئی دہائیوں سے عمل پیرا ہے۔

اس وقت چین کی آبادی تقریباً 1.4 بلین ہے جب کہ 2050 میں یہی آبادی کم ہو کر 1.3 بلین ہو جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق 2100 میں چین کی آبادی 770 ملین رہ جائے گی یعنی 77 کروڑ۔ کیونکہ چین دنیا کی سپر پاور بننا چاہتا ہے اس کے لیے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ اپنی آبادی اپنے وسائل کے مطابق منیج کرے۔ ہر لمحہ بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے ترقی پذیر ممالک مستقل طور پر پسماندہ رہ جاتے ہیں۔ ماضی میں چین کی آبادی بہت زیادہ تھی۔ 1979 میں انھوں نے ایک بچے کی پالیسی اپنائی۔ اس طرح آبادی میں کمی آنا شروع ہو گئی لیکن جلد ہی یہ صورتحال سامنے آئی کہ ان کی آبادی میں بوڑھوں کی تعداد بڑھ گئی اور بچوں اور جوانوں کی تعداد تیزی سے کم ہونا شروع ہو گئی۔

یہ صورت حال تشویشناک تھی چنانچہ سوچ و بچار کے بعد دو بچوں کی پالیسی اپنائی گئی لیکن اس کے باوجود جوانوں کی تعداد کم ہوتی گئی آخر کار 2021 میں چین نے تین بچوں کی پالیسی اپنائی۔ اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک چین نہیں بلکہ بھارت ہے۔ جس کی آبادی 1.5 ارب ہے۔ چائینہ اب ایسی پالیسیاں اپنا رہا ہے جس میں زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کیے جا سکیں۔ صحت کی سہولتوں کی وجہ سے چائینہ کی آبادی میں بوڑھوں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔

انڈیا میں بھی آبادی بہت بڑھ چکی ہے جس کی وجہ سے وہاں بیروزگاری بہت زیادہ ہے کیونکہ اس نسبت سے اس کے پاس وسائل کم ہیں۔ بالکل یہی صورت حال پاکستان کو درپیش ہے۔ پاکستان میں شرح پیدائش تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی پاپولیشن بم کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کا بم پاکستان میں پھٹ چکا ہے۔

جب کہ پاکستان کے وسائل بہت کم ہیں اور جتنے بھی وسائل ہیں بڑھتی ہوئی آبادی ان کو ہڑپ کر رہی ہے۔ GDP ہماری پہلے ہی بہت کم ہے۔ اس طرح سے ہم ایک خوفناک بحران میں پھنس چکے ہیں کئی دہائیوں سے پاکستان اس تباہ کن مسئلے سے نمٹنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ عوام کی بیشتر تعداد کو بڑھتی ہوئی آبادی کے خطرے کا احساس ہی نہیں ہے۔ اور وجوہات کے علاوہ اس کی سب سے بڑی وجہ ہماری کم شرح خواندگی ہے۔ جس ملک میں کروڑوں بچے اسکول سے باہر پھر رہے ہوں اور وہ اپنے گھر کی روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے مزدوری کرنے پر مجبور ہوں، ان کا اور ان کے ملک کا کیا مستقبل ہو سکتا ہے؟ بنگلا دیش کی مثال ہمارے سامنے ہے۔

آج اس کی آبادی پاکستان سے کم ہے۔ اس نے اپنی آبادی پر ملک کے تمام طبقوں کی مدد سے قابو پایا۔ جس میں وہاں کے مذہبی طبقے کا کردار قابل ذکر ہے۔ انھوں نے وہاں کے عوام کو بتایا کہ خاندانی منصوبہ بندی اور آبادی پر کنٹرول کوئی گناہ نہیں ہے۔ اس کو اپنا کر ملک اور خاندان خوشحال ہوتے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے لیے حکومت کے پاس ضروری وسائل جمع ہو جاتے ہیں اور عوام کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔

پاکستان میں عام خیال یہ پایا جاتا ہے کہ ہمارے پاس نوجوان آبادی بہت زیادہ ہے لیکن یہ نوجوان بیشتر بے ہنر ہیں۔ لیکن فرض کریں کہ اگر ان کو ٹیکنکل تعلیم دے بھی دی جائے اور انھیں ہنر مند بنا بھی دیا جائے تو اگلے چند برس بعد یہ لوگ ملک سے باہر نہیں جا سکیں گے۔ وجہ اس کی آرٹیفیشل انٹیلی جنس ہے۔ ترقی یافتہ ملکوں نے اس صلاحیت کو روبوٹ کی شکل میں استعمال کرنا شروع کر دیا ہے جو ان کے گھریلو کاموں صفائی اور دوسرے ضروری کاموں کے لیے مددگار ثابت ہو رہے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان کا استعمال زندگی کے مختلف شعبوں میں بڑھتا ہی چلا جائے گا اس طرح انھیں ترقی پذیر ملکوں کی لیبر کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

نہ صرف خام لیبر کی بلکہ ٹیکنیکل صلاحیت کے ہنر مند افراد کی بھی۔ اس طرح ہمارے نوجوان مستقبل میں ملازمت کے لیے ملک سے باہر بھی نہیں جا سکیں گے بلکہ وہ پاکستانی لاکھوں افراد جو ملک سے باہر ہیں وہ بھی پاکستان واپس آنا شروع ہو جائیں گے۔ تو ذرا سوچیں کیا ہو گا؟ بیرون ملک سے بھیجے گئے زرمبادلہ کا خاتمہ یا کم ہونا ملکی معیشت کے لیے تباہ کن ہو سکتا ہے۔ بیرون ملک مقیم لاکھوں پاکستانیوں کی وجہ سے ایک خاص طبقے میں جو خوشحالی پائی جاتی ہے اس کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔ موجودہ کروڑوں بیروزگار افراد میں مزید لاکھوں افراد کا اضافہ ہو جائے گا۔

ارباب اختیار کو چاہیے اس انتہائی حساس مسئلے پر ابھی سے نہ صرف غور و فکر کریں بلکہ اس پیش آمدہ بحران کا حل بھی تلاش کریں، ورنہ بہت سوں کی عیاشیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

دو بڑے اتحادیوں کی لمبی اننگز

محمد سعید آرائیں

مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کا پیپلز پارٹی کے ساتھ لمبی اننگز کھیلنے کا ارادہ ہے اور ہم نے سیاست میں پیپلز پارٹی سے بہت کچھ سیکھا ہے اور دونوں جماعتوں کا مشترکہ کام مل کر کرنے کا مقصد ملک کو معاشی طور مستحکم کرنا ہے اور وہ خود پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں کے ووٹوں سے اسپیکر منتخب ہوئے تھے۔

واضح رہے کہ 1988 کے الیکشن میں بے نظیر بھٹو وزیر اعظم اور میاں نواز شریف وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہوئے تھے جنھیں بالاتروں اور قائم مقام صدر غلام اسحاق کی حمایت حاصل تھی جب کہ بے نظیر بھٹو کو نوابزادہ نصر اللہ خان، جے یو آئی و دیگر اتحادیوں کی حمایت حاصل تھی اور میاں نواز شریف وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے ساتھ مسلسل مزاحمت اور مخالفت کرتے رہے جس کے بعد سے مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی ایک دوسرے کی سخت سیاسی مخالف رہیں۔ 1990 میں بے نظیر حکومت کی برطرفی کے بعد نواز شریف وزیر اعظم منتخب ہوئے تو بے نظیر بھٹو اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے نواز حکومت کی شدید مخالف رہیں۔

1999 تک بے نظیر بھٹو اور نواز شریف دو بار وزیر اعظم رہے اور دونوں ایک دوسرے کی سخت مخالفت کرتے رہے اور جب جنرل پرویز مشرف نے نواز شریف کا اقتدار ختم کیا تھا تو بے نظیر بھٹو نے اس کا خیر مقدم کیا تھا مگر بعد میں جنرل پرویز نے نواز شریف کو جلاوطن کیا تو بے نظیر بھی از خود ملک چھوڑ کر دبئی چلی گئی تھیں اور جنرل پرویز نے مسلم لیگ قائد اعظم 2002ء کے الیکشن میں دونوں پارٹیوں کے رہنماؤں کو توڑ کر بنوائی تھی اور وہ دونوں سابق حکمرانوں کے سخت مخالف رہے اور دونوں کی سیاست ختم کر کے دونوں کو ملک واپس آنے نہیں دے رہے تھے دونوں کی شدید مخالفت نے بے نظیر اور نواز شریف کو مجبور کر دیا کہ دونوں جنرل پرویز کے خلاف متحد ہو جائیں اور دونوں نے لندن میں میثاق جمہوریت کیا تھا کہ آیندہ دونوں پارٹیوں نے الگ الگ حکومت بنائی تو وہ ایک دوسرے کی سیاسی مخالفت نہیں کریں گی جس کے بعد دونوں پارٹیاں باہمی سیاسی اختلاف ختم کر کے ایک دوسرے کے قریب آ گئی تھیں۔

2006 میں دونوں پارٹیوں کے درمیان جو میثاق جمہوریت ہوا تھا اس میں 2008 میں پیپلز پارٹی کی حکومت میں نواز شریف کے آصف زرداری سے اختلافات پیدا ہوئے تھے جب صدر آصف زرداری نے ججز بحالی سے یہ کہہ کر انکار کیا تھا کہ سیاسی معاہدے قرآن و حدیث نہیں ہوتے جس پر مسلم لیگ (ن) وفاقی حکومت سے الگ ہو گئی تھی جو پہلی بار دونوں بڑی پارٹیوں نے مل کر بنائی تھی جو پیپلز پارٹی کے وعدہ پورا نہ کیے جانے پر ختم ہوئی تھی اور (ن) لیگ کی جگہ ایم کیو ایم کو حکومت میں شامل کر لیا تھا کیونکہ انھیں ضرورت تھی اور مسلم لیگ (ق) جس کو آصف زرداری نے قاتل لیگ قرار دیا تھا اس کے چوہدری پرویز الٰہی کو نائب وزیر اعظم کا عہدہ دے کر اپنی حکومت کی اکثریت برقرار رکھی تھی۔

وفاقی حکومت سے علیحدگی کے وقت پنجاب میں (ن) لیگ کی حکومت تھی اور صدر زرداری نے (ن) لیگ کے سخت مخالف سلمان تاثیر کو پنجاب کا گورنر بنایا تھا اور بعد میں اپنے گورنر کے ذریعے پنجاب میں گورنر راج لگوا کر شہباز شریف کی حکومت ختم کرائی تھی جو بعد میں عدالتی حکم پر بحال ہوئی تھی۔

وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف اور ان کے وزیر قانون رانا ثنا اللہ نے صدر زرداری کے خلاف انتہائی سخت بیانات دیے تھے اور نواز شریف کی طرح کبھی صدر زرداری کے استقبال کے لیے نہیں جاتے تھے جب کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کے درمیان اچھے تعلقات رہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف کبھی لاہور آمد پر وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے استقبال کے لیے نہیں گئے جب کہ دونوں پارٹیاں ایک دوسرے کی مخالف تھیں مگر اب دونوں اتحادی ہیں اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز آج تک صدر زرداری کے لیے ایئرپورٹ نہیں گئیں۔

(ن) لیگ اور پی پی وفاق میں اتحادی ہیں مگر پی پی وفاقی کابینہ میں شامل نہیں البتہ وہ معاہدے کے تحت پنجاب میں وزارتوں کی طلب گار ہے مگر ن لیگ راضی نہیں ہو رہی جس کے لیے دونوں پارٹیوں میں پاور شیئرنگ کے لیے گورنر ہاؤس میں متعدد اجلاس بھی ہوئے اور گورنر پنجاب (ن) لیگی حکومت پر تنقید بھی کرتے رہتے ہیں جس کا جواب بھی انھیں لیگی وزیر دیتے رہتے ہیں۔ میاں نواز شریف وزیر اعظم شہباز شریف اور صدر زرداری کے درمیان تعلقات بظاہر خوشگوار ہیں اور محترمہ کی شہادت کے بعد بے نظیر بھٹو کی برسی پر اسپیکر ایاز صادق کی سربراہی میں تین رکنی وفد گڑھی خدا بخش گیا اور وفد کی صدر زرداری اور بلاول زرداری سے خوشگوار ملاقات بھی ہوئی جس کے بعد ہی اسپیکر نے (ن) لیگ اور پی پی کے درمیان لمبی اننگز کھیلے جانے کی بات کی ہے جو موجودہ حالات میں دونوں کی ضرورت بھی ہے مگر دونوں پارٹیوں کے درمیان جو تنازعات ہیں ان کے حل پر کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔

بانی تحریک انصاف کی برطرفی کے بعد دونوں پارٹیاں حکومت میں اتحادی تھیں مگر جیسے ہی 2024 کے الیکشن کا اعلان ہوا تھا بلاول بھٹو نے اپنی انتخابی مہم کا آغاز (ن) لیگ پر سخت تنقید سے شروع کیا تھا اور بعد میں معاہدے کے نتیجے میں آصف زرداری صدر اور شہباز شریف وزیر اعظم ہیں مگر پی پی کے (ن) لیگ سے تحفظات برقرار ہیں اور 2024 میں مریم نواز کے بیانات پر دونوں پارٹیوں میں باہمی اختلافات پیدا ہوئے اور صدر سے وزیر اعظم کی ملاقات کے بعد بیان بازی رکی مگر معاملات ابھی حل طلب ہیں۔ دونوں پارٹیوں کی لمبی اننگز کا کوئی امکان نہیں کیونکہ پی پی پنجاب میں اپنا سروائیول چاہتی ہے جہاں (ن) لیگ اس کی حریف ہے مگر بالاتروں کے باعث دونوں ساتھ چلنے پر مجبور ہیں اور دونوں کی مجبوری پی ٹی آئی بھی ہے جو دونوں ہی کی دشمن ہے اور دونوں ساتھ چلنے پر مجبور ہیں۔

مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کا پیپلز پارٹی کے ساتھ لمبی اننگز کھیلنے کا ارادہ ہے اور ہم نے سیاست میں پیپلز پارٹی سے بہت کچھ سیکھا ہے اور دونوں جماعتوں کا مشترکہ کام مل کر کرنے کا مقصد ملک کو معاشی طور مستحکم کرنا ہے اور وہ خود پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں کے ووٹوں سے اسپیکر منتخب ہوئے تھے۔

واضح رہے کہ 1988 کے الیکشن میں بے نظیر بھٹو وزیر اعظم اور میاں نواز شریف وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہوئے تھے جنھیں بالاتروں اور قائم مقام صدر غلام اسحاق کی حمایت حاصل تھی جب کہ بے نظیر بھٹو کو نوابزادہ نصر اللہ خان، جے یو آئی و دیگر اتحادیوں کی حمایت حاصل تھی اور میاں نواز شریف وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے ساتھ مسلسل مزاحمت اور مخالفت کرتے رہے جس کے بعد سے مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی ایک دوسرے کی سخت سیاسی مخالف رہیں۔ 1990 میں بے نظیر حکومت کی برطرفی کے بعد نواز شریف وزیر اعظم منتخب ہوئے تو بے نظیر بھٹو اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے نواز حکومت کی شدید مخالف رہیں۔

1999 تک بے نظیر بھٹو اور نواز شریف دو بار وزیر اعظم رہے اور دونوں ایک دوسرے کی سخت مخالفت کرتے رہے اور جب جنرل پرویز مشرف نے نواز شریف کا اقتدار ختم کیا تھا تو بے نظیر بھٹو نے اس کا خیر مقدم کیا تھا مگر بعد میں جنرل پرویز نے نواز شریف کو جلاوطن کیا تو بے نظیر بھی از خود ملک چھوڑ کر دبئی چلی گئی تھیں اور جنرل پرویز نے مسلم لیگ قائد اعظم 2002ء کے الیکشن میں دونوں پارٹیوں کے رہنماؤں کو توڑ کر بنوائی تھی اور وہ دونوں سابق حکمرانوں کے سخت مخالف رہے اور دونوں کی سیاست ختم کر کے دونوں کو ملک واپس آنے نہیں دے رہے تھے دونوں کی شدید مخالفت نے بے نظیر اور نواز شریف کو مجبور کر دیا کہ دونوں جنرل پرویز کے خلاف متحد ہو جائیں اور دونوں نے لندن میں میثاق جمہوریت کیا تھا کہ آیندہ دونوں پارٹیوں نے الگ الگ حکومت بنائی تو وہ ایک دوسرے کی سیاسی مخالفت نہیں کریں گی جس کے بعد دونوں پارٹیاں باہمی سیاسی اختلاف ختم کر کے ایک دوسرے کے قریب آ گئی تھیں۔

2006 میں دونوں پارٹیوں کے درمیان جو میثاق جمہوریت ہوا تھا اس میں 2008 میں پیپلز پارٹی کی حکومت میں نواز شریف کے آصف زرداری سے اختلافات پیدا ہوئے تھے جب صدر آصف زرداری نے ججز بحالی سے یہ کہہ کر انکار کیا تھا کہ سیاسی معاہدے قرآن و حدیث نہیں ہوتے جس پر مسلم لیگ (ن) وفاقی حکومت سے الگ ہو گئی تھی جو پہلی بار دونوں بڑی پارٹیوں نے مل کر بنائی تھی جو پیپلز پارٹی کے وعدہ پورا نہ کیے جانے پر ختم ہوئی تھی اور (ن) لیگ کی جگہ ایم کیو ایم کو حکومت میں شامل کر لیا تھا کیونکہ انھیں ضرورت تھی اور مسلم لیگ (ق) جس کو آصف زرداری نے قاتل لیگ قرار دیا تھا اس کے چوہدری پرویز الٰہی کو نائب وزیر اعظم کا عہدہ دے کر اپنی حکومت کی اکثریت برقرار رکھی تھی۔

وفاقی حکومت سے علیحدگی کے وقت پنجاب میں (ن) لیگ کی حکومت تھی اور صدر زرداری نے (ن) لیگ کے سخت مخالف سلمان تاثیر کو پنجاب کا گورنر بنایا تھا اور بعد میں اپنے گورنر کے ذریعے پنجاب میں گورنر راج لگوا کر شہباز شریف کی حکومت ختم کرائی تھی جو بعد میں عدالتی حکم پر بحال ہوئی تھی۔

وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف اور ان کے وزیر قانون رانا ثنا اللہ نے صدر زرداری کے خلاف انتہائی سخت بیانات دیے تھے اور نواز شریف کی طرح کبھی صدر زرداری کے استقبال کے لیے نہیں جاتے تھے جب کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کے درمیان اچھے تعلقات رہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف کبھی لاہور آمد پر وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے استقبال کے لیے نہیں گئے جب کہ دونوں پارٹیاں ایک دوسرے کی مخالف تھیں مگر اب دونوں اتحادی ہیں

پاکستان کشمیری عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا، اسپیکر قومی اسمبلی

مسئلہ کشمیر تقسیمِ پاک و ہند کا نامکمل ایجنڈا ہے، منصفانہ حل اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ناگزیر ہے، سردار ایاز صادق

پاکستان کشمیری عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور ان کی عظیم قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا، اسپیکر قومی اسمبلی کا یومِ حقِ خودارادیتِ کشمیر پر پیغام

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کو ان کا بنیادی اور ناقابلِ تنسیخ حقِ خودارادیت دینا عالمی برادری کی اخلاقی اور قانونی ذمہ داری ہے، مسئلہ کشمیر برصغیر کی تقسیم کا نامکمل ایجنڈا ہے جس کا منصفانہ حل اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ناگزیر ہے۔ اتوار کو یومِ حقِ خودارادیتِ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ سات دہائیوں سے اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں اپنے حق کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں تاہم انہیں تاحال انصاف فراہم نہیں کیا جا سکا۔ انہوں نے کہا کہ 5 جنوری 1949 کو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل نے ایک تاریخی قرارداد منظور کی، جس کے تحت جموں و کشمیر کے عوام کو استصوابِ رائے کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا گیا لیکن بدقسمتی سے آج تک اس قرارداد پر عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ بھارت کی جانب سے گزشتہ سات دہائیوں سے مقبوضہ جموں و کشمیر میں اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کی مسلسل خلاف ورزیاں عالمی برادری کے ضمیر کے لیے ایک بڑا امتحان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی قابض افواج کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین اور منظم پامالیاں بدستور جاری ہیں، جن میں ماورائے عدالت قتل، جبری گرفتاریاں، بنیادی انسانی آزادیوں پر قدغنیں اور آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی مذموم کوششیں شامل ہیں، جو بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی منصفانہ جدوجہد کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور عالمی و علاقائی فورمز پر کشمیری عوام کی آواز بن کر ان کے حقِ خودارادیت کے لیے مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حقِ خودارادیت دلانے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور ان کی عظیم قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام آزادی جیسی عظیم نعمت حاصل کرنے میں کامیاب ہونگے۔ ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ نے بھی یومِ حقِ خودارادیتِ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہدِ آزادی بے مثال قربانیوں، استقلال اور حوصلے کی روشن مثال ہے، جسے عالمی سطح پر تسلیم کیے جانے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق منصفانہ حل جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور استحکام کے لیے ضروری ہے۔ ڈپٹی سپیکر نے کہا کہ پاکستان کی پارلیمان کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کے سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے عزم پر قائم ہے۔ انہوں نے کشمیری عوام کے لیے آزادی، امن اور خوشحال مستقبل کیلئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

غزہ، الشفاء ہسپتال میں ڈاکٹروں کی گریجویشن تقریب میں ایک بیٹا والدہ کا ہاتھ چوم رہا ہے

باجوڑ، دریائی آلودگی پر سخت کارروائی، 13 ماربل فیکٹریاں سیل

یہ کارروائی مقامی مکینوں کی جانب سے دائر کردہ شکایت کی روشنی میں عمل میں لائی گئی

باجوڑ (نامہ نگار) باجوڑ کے تحصیل خار علاقہ شیخ کلی میں 13 ماربل فیکٹریاں سیل، دریائی آلودگی پر سخت کارروائی۔ وزیر اعلیٰ کی کھلی کچہری کے ایجنڈے اور ڈپٹی کمشنر باجوڑ شاہد علی اور اسسٹنٹ کمشنر (ہیڈکوارٹر) خار ڈاکٹر صادق علی کی ہدایات پر تحصیل خار کے علاقہ شیخ کلی میں واقع 13 ماربل فیکٹریوں کو سیل کر دیا گیا۔ یہ کارروائی مقامی مکینوں کی جانب سے دائر کردہ شکایت کی روشنی میں عمل میں لائی گئی، جس میں دریا میں ماربل کے فضلے کے غیر قانونی اخراج اور اس سے پیدا ہونے والی آلودگی کی نشاندہی کی گئی تھی۔ اس سلسلے میں تحصیلدار خار حبیب الرحمن نے موقع پر جا کر معائنہ کیا۔ دورے کے دوران شکایت درست پائی گئی۔ معائنے میں یہ بات سامنے آئی کہ شیخ کلی میں قائم ماربل فیکٹریاں براہ راست اپنا فضلہ دریا میں ڈال رہی تھیں، جس کے باعث نہ صرف ماحولیاتی آلودگی پیدا ہو رہی تھی بلکہ مقامی آبادی کی صحت کو بھی شدید خطرات لاحق تھے۔ قانون کے مطابق فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ 13 ماربل فیکٹریوں کو موقع پر ہی سیل کر دیا گیا۔ مزید برآں، فیکٹری مالکان کو اسسٹنٹ کمشنر ہیڈکوارٹر خار کے دفتر طلب کر لیا گیا ہے تاکہ قواعد و ضوابط کے تحت مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی اور عوامی صحت سے کھیلنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

راولپنڈی میں دفعہ 144 کے نفاذ میں مزید توسیع کر دی گئی

شہر بھر میں دفعہ 144 کا اطلاق اب 7 جنوری تک برقرار رہے گا

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) راولپنڈی میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے دفعہ 144 کے نفاذ میں مزید توسیع کر دی ہے۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی حسن وقار چیمہ کی جانب سے اس حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے جس کے مطابق شہر بھر میں دفعہ 144 کا اطلاق اب 7 جنوری تک برقرار رہے گا۔ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ اس دوران راولپنڈی میں ہر قسم کے جلسے، جلوس، ریلیوں اور عوامی اجتماعات پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔ انتظامیہ کے مطابق یہ اقدام ممکنہ امن و امان کی صورتحال سے نمٹنے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کی جانب سے جاری احکامات کے مطابق دفعہ 144 کے تحت لاؤڈ اسپیکر کے استعمال اور اسلحے کی نمائش پر بھی سخت پابندی عائد رہے گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امن قائم رکھنے کے لیے انتظامیہ سے تعاون کریں اور دفعہ 144 کے تحت جاری احکامات پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

مقامی سطح پر ادویات کی تیاری، ملک میں ویکسین فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ

ویکسین فنڈ تجارتی اصولوں کے تحت پیشہ وارانہ انداز میں چلایا جائے گا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک میں پہلی بار مقامی سطح پر ادویات کی تیاری کی پالیسی کے تحت ویکسین فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ مقامی سطح پر ادویات کی تیاری کی پالیسی کی دستاویز کے مطابق ملک میں چند برس میں ویکسین کا درآمدی بل ایک ارب 20 کروڑ ڈالر سے متجاوز ہونے کا خدشہ ہے، مقامی سطح پر ویکسین کی تیاری سے تقریباً 50 کروڑ ڈالر کی سالانہ بچت ہوگی۔ مقامی ادویات تیاری پالیسی کے تحت ملک میں پہلی بار ویکسین فنڈ بنایا جائے گا۔ دستاویز کے مطابق پالیسی کے تحت ایک سے دو سال کیلئے قلیل المدتی ایکشن پلان پالیسی کا حصہ ہے، مقامی ادویات تیاری پالیسی کے تحت ملک میں پہلی بار ویکسین فنڈ قائم کیا جائے گا۔ فنڈ ریاست کی ملکیت ہوگا، تجارتی اصولوں کیتحت پیشہ وارانہ انداز میں چلایا جائے گا۔ سیکٹر میں سرمایہ کاری کی مسائل حل کرنے کیلئے اسی فنڈ سے سرمایہ کاری کی جائے گی، ویکسین کی تیاری سے کلینیکل ٹرائل تک اسی فنڈ کو استعمال کیا جائے گا، پالیسی میں ای پی آئی ویکسین کی تیاری کیلئے مشینری پر ٹیکس چھوٹ کی تجویز ہے۔ دستاویز کے مطابق اس پالیسی کے تحت ڈریپ کی استعداد بڑھانے کا منصوبہ بنایا جائیگا، نیشنل کنٹرول لیبارٹری فار بائیولوجیکل کی اپ گریڈیشن کی جائیگی، فنڈ مارکیٹ میں مناسب سرمایہ کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے اہم مالیاتی ذریعہ ہوگا، فنڈ ویکسین درآمد سے نکال کر برآمدی صلاحیت رکھنے والے مقامی مینوفیکچرنگ نظام کی طرف لیجائے گا۔ ویکسین تیار کرنے والی کمپنیوں کو سپر ٹیکس میں 10 سال تک چھوٹ دینے، کمپنیوں کو کارپوریٹ ٹیکس اور انکم ٹیکس میں بھی ریلیف دینے کی تجویز ہے۔ ویکسین مینوفیکچررز کو برآمدی آمدن کا 35 فیصد ڈالر میں رکھنے کی اجازت دی جائے گی۔

2025، کوئلہ کانوں کے حادثات میں کمی

گزشتہ سال ہونیوالے 32 حادثات میں 57 کان کن جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں 2025 کے دوران کوئلہ کانوں کے حادثات میں کمی، گزشتہ سال ہونے والے 32 حادثات میں 57 کان کن جاں بحق ہوئے 2024 کے دوران کوئلہ کانوں میں ہونے والے 50 حادثات میں 84 کان کن اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ انسپکٹریٹ آف مائنز کے اعداد و شمار کے مطابق 2025 کے دوران کوئلہ کانوں میں ہونے والے 32 حادثات میں 39 کان کنوں کو زندہ بچا لیا گیا تھا جبکہ گزشتہ سال کے دوران ہونے والے حادثات کے سلسلے میں پانچ مقدمات درج کئے گئے۔ اعداد و شمار کے مطابق صوبے کی کوئلہ کانوں میں ہونے والے حادثات سے متعلق 132 کیسز کی سماعت 2025 کے دوران ہوئی اس میں 94 افراد کو گرفتار کیا گیا 38 بری ہو گئے، گزشتہ سال کے دوران محکمہ معدنیات کے حکام نے کوئلہ کانوں کے 1720 دورے کئے ان دوروں کے نتیجے میں حفاظتی انتظامات نہ ہونے پر 280 کوئلہ کانوں کو بند کر دیا گیا۔ دوسری جانب پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں سال 2025 کے دوران کوئلہ کانوں میں ہونے والے حادثات کے دوران 89 کان کن جاں بحق ہوئے ہیں۔

ایک پارٹی کے سربراہ کو سزا مل رہی تو ڈھنڈورا نہ پیٹیں، مکافاتِ عمل ہے، رانا ثنا اللہ

اگر کسی نے ہمیں ووٹ نہیں دیا تو اس کیخلاف انتقامی کارروائی نہیں ہوگی، ان کی درخواستیں بھی سنیں گے

مکوآنہ/فیصل آباد (بیورو رپورٹ) مشیر وزیر اعظم و سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ اگر آج ایک پارٹی سربراہ کو سزا مل رہی ہے تو ڈھنڈورا نہ پیٹیں، مکافاتِ عمل ہے، اگر کسی نے ہمیں ووٹ نہیں دیا تو اس کیخلاف انتقامی کارروائی نہیں ہوگی، ان کی درخواستیں بھی سنیں گے۔ اتوار کو یہاں 30 چک میں ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح پر شرکا سے خطاب رانا ثنا اللہ نے کہا کہ گیس کی فراہمی کا افتتاح ہوا ہے جنہوں نے ہمیں ووٹ دیئے ہیں وہ بھی درخواست جمع کروائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی نے ووٹ نہیں دیا تو اس کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں ہوگی، ان کی درخواستوں پر بھی کام ہوگا، ملک کی تعمیر و ترقی وزیر اعظم شہباز شریف کا ویژن ہے۔ مشیر وزیر اعظم نے کہا کہ میرے پورے حلقے میں کوئی آبادی کوئی گاؤں ایسا نہیں ہوگا جہاں سوئی گیس نہ ہو، ضلع میں ہم نے 29 کلو میٹر کی سڑک منظور کروائی ہے جس پر ایک ارب روپے لاگت آئے گی، ہم سڑک کے معیار میں کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے ٹھیکیدار سے آپ معیاری کام کروائیں۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کا کنٹریکٹ ہو گیا ہے، اگلے 6 ماہ میں سڑکوں کے ساتھ ان کا بھی افتتاح کریں گے، پورے حلقے میں ایک ہی ہسپتال ہے جس کی اپ گریڈیشن کر رہے ہیں، سدھار بائی پاس کے قریب دس ایکڑ اراضی کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کیلئے محکمہ صحت کے نام الاٹ کروا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کر رہی ہے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائیں گے، شہریوں کے ساتھ دیہات کی ترقی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ کبھی لوگوں نے گاؤں میں صفائی کے نظام کا سوچا بھی نہیں ہوگا۔ مشیر وزیر اعظم نے کہا کہ پنجاب میں امن و امان کی صورت حال بہتر ہوئی، ان مجرموں کی صورت جو میں ناسور ہیں ان کیلئے ریاست میں کوئی نرمی نہیں ہے، جو معاشرے کے ناسور ہیں ان کیلئے حکومت میں کوئی رعایت نہیں، رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اگر میں قومی اسمبلی میں نہیں پہنچا تو اللہ نے مجھے اس سے بھی بڑی جگہ سینیٹ میں پہنچا دیا، شہر والے حلقے سے چھٹی بار ہمیں الیکشن میں فتح ملی ہے، میاں نواز شریف نے سیاست میں خدمت کا رواج ڈالا جو اس سے پہلے نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز جن منصوبوں پر کام کر رہی ہیں اس سے امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے، آپ کوئی ایک مثال نہیں دے سکتے کہ اس حکومت میں کسی کو ذاتی عناد پر ایک تھپڑ بھی مارا گیا ہو، آئس کا نشہ بتاتے ہیں کہ انسان پی کر ہوش و حواس ہی بھول جاتا ہے، جو آئس کا نشہ کرتا ہے وہ اس کیفیت میں ہوتا ہے کہ جرم بے خوف ہو کر کر دیتا ہے۔ مشیر وزیر اعظم نے کہا کہ آپ کے بچوں کے لیے بے شمار تعلیمی وظائف ہیں آسان قرضے ہیں جو آن لائن اپلائی ہو سکتے ہیں، سابق حکومت نے چار سال میں کوئی منصوبہ ایک بھی منصوبہ شروع نہیں ہوا، ان کا ایک ہی کام تھا کہ سوشل میڈیا پر گالی بریگیڈ بنا کر لوگوں کو گالیاں دو۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ میرے خلاف ایسا مقدمہ بنایا جس کی سزا سزائے موت تھی میں چھ ماہ جیل میں رہا، یہ مکافاتِ عمل ہے آج اگر کسی کو سزا مل رہی ہے تو اسے ڈھنڈورا نہیں پیٹنا چاہیے، اسے تسلیم کرنا چاہیے کہ جو نفرت کا بیج بویا اسی کے ثمرات مل رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

تحریک انصاف کے اہم رہنما کا استحکام پاکستان پارٹی میں شمولیت کا اعلان

اب سیاست کا نہیں، عوام کی خدمت اور مسائل کے حل کا وقت ہے، عبدالعلیم خان

لاہور (بیورو رپورٹ) صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ اب سیاست کا نہیں، عوام کی خدمت اور مسائل کے حل کا وقت ہے، بدتہذیبی اور گالی کی سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے اپنے حلقے این اے 117 لاہور کا دورہ کیا اور سیکرٹریٹ کا افتتاح کیا، اس موقع پر سابق ایم پی اے خالد گجر کے صاحبزادے اور تحریک انصاف پی پی 145 کے اہم رہنما جواد خالد گجر نے عبدالعلیم خان سے ملاقات میں آئی پی پی میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ اس موقع پر شرکاء سے خطاب میں عبدالعلیم خان نے کہا کہ بدتہذیبی اور گالی کی سیاست نہیں ہونی چاہیے، سیاست میں عزت اور احترام سب پر واجب ہے، اب سیاست کا نہیں، عوام کی خدمت اور مسائل کے حل کا وقت ہے۔ اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں، سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے این اے 117 میں ترقیاتی فنڈز پر وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا، کہا اس سال 4 گرلز اسکول بنائے، اگلے سال 10 مزید سکول بنائیں گے، این اے 117 کے علاقے کو ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لائیں گے، جب تک یہ حلقہ بہترین نہیں ہو جاتا، چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی نے کہا کہ اپنے وسائل سے این اے 117 میں 50 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگا چکے ہیں، ماؤں اور بہنوں کے لئے فری ڈسپنسریاں بنا رہے ہیں، اس علاقے کی بہتری کے لئے جہاں بھی جانا پڑا ضرور جاؤں گا۔ قبل ازیں وفاقی وزیر مواصلات کا عبدالعلیم خان کا شاہدرہ پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا، سابق صوبائی وزیر اور کوآرڈینیٹر این اے 117 میاں خالد محمود نے اپنے خطاب میں وعدے پورے کرنے پر عبدالعلیم خان کا شکریہ ادا کیا۔ صوبائی نائب صدر میاں جنید ذوالفقار، ملک احمد حسن اور چوہدری امجد رفیق بھی موجود تھے۔

مرتضیٰ وہاب نے کریم آباد انڈر پاس پر کام میں تاخیر پر معذرت کر لی

انڈر پاس کا کام تیزی سے جاری ہے، مخالفین کام کر کے بات کریں کام کیے بغیر بات نہ کریں، میئر کراچی

کراچی (بیورو رپورٹ) میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے کریم آباد انڈر پاس کے کام میں تاخیر پر معذرت کر لی۔ میئر کراچی نے اسٹریٹ لائٹس کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے افتتاح کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کریم آباد انڈر پاس کے کام میں تاخیر ہوئی ہے، جس پر وہ معذرت چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈر پاس کا کام تیزی سے جاری ہے، مخالفین کام کر کے بات کریں کام کیے بغیر بات نہ کریں۔ میئر کراچی نے مزید کہا کہ 2026 کا ایک اور کام پیپلز پارٹی کے منشور کے تحت کیا گیا ہے، کے ایم سی نے کراچی کے لیا ہم سنگ میل عبور کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار روایتی لائٹس کی جگہ سولر پاور اسٹریٹ لائٹس پر منتقل ہوئے ہیں، پہلے فیز میں شارع فیصل سے ایئرپورٹ تک سولر پاور پر منتقل کیا ہے۔ مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ شارع ایران اور شارع غالب کو بھی سولر پاور پر منتقل کیا گیا ہے، ایئرپورٹ تک تمام لائٹس سولر ہیں، جن پر 1 ارب روپے کی لاگت آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائٹس خراب ہونے کی صورت میں کنٹریکٹر کو تلاش کیا جا رہا ہوتا ہے، کنٹریکٹ میں شامل کیا ہے جس کمپنی نے سولر لائٹس لگائیں، وہی اگلے 5 سال تک گارنٹی دے گی۔ میئر کراچی نے کہا کہ کے ایم سی سولر پاور لائٹس کے ذریعے سالانہ ڈھائی کروڑ روپے محفوظ کرے گی، لوڈشیڈنگ کی وجہ سے اسٹریٹ لائٹس بند نہیں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ کے ایم سی کلین اور گرین انرجی کی جانب پیشرفت کر رہی ہے، کے ایم سی کی عمارت کو بھی سولر لائٹس پر منتقل کیا ہے۔ مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ اگلے فیز میں مائی کلاچی، سرشاہ سلیمان روڈ کی اسٹریٹ لائٹس کو بھی سولر پر منتقل کریں گے، نئے منصوبوں کا سنگ بنیاد بھی رکھ رہے ہیں اور منصوبے مکمل بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی نے جو وعدے کیے ہیں، انہیں پورا کریں گے، پیپلز پارٹی کی سوچ کے مطابق دلوں کو جوڑیں گے، ٹارگٹ یہ ہے کہ سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ میئر کراچی نے کہا کہ کریم آباد انڈر پاس کی تکمیل کے لیے 30 ستمبر کی تاریخ دی تھی، انڈر پاس کا کام تیزی سے جاری ہے، اس کام میں تاخیر ہوئی، خود انجینئر نہیں ہوں کبھی کبھی تاخیر ہوتی ہے، جس پر معذرت چاہتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پاکستان جلد ترقی و خوشحالی سے ہمکنار ہوگا، رانا تنویر حسین

معیشت اور امن کے میدان میں آج پاکستان بھارت کے مقابلہ میں بہت آگے نکل گیا ہے

شیخوپورہ (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ معیشت اور امن کے میدان میں آج پاکستان بھارت کے مقابلہ میں بہت آگے نکل گیا ہے، یہی وجہ ہے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے موقف کی تائید کرنے کے ساتھ دفاعی و معاشی شعبوں میں معاہدے ہو رہے ہیں، بھارت عسکری محاذ پر شکست کھانے کے بعد اب پاکستان پر واٹر وار مسلط کرنے کی کوشش کر رہا ہے اس میں بھی اگر وہ باز نہ آیا تو منہ توڑ جواب دیا جائے گا، پاکستان اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے مطابق تمام ممالک کی آزادی و خودمختاری پر یقین رکھتا ہے اور کسی ملک پر جارحیت و مداخلت قابل قبول نہ ہے، آئی ایم ایف سے چھٹکارا حاصل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس کیلئے باقاعدہ اقدامات بھی اٹھائے جا رہے ہیں، پی ٹی آئی کوئی سیاسی جماعت نہ ہے بلکہ یہ ایک انتشاری و فسادی ٹولہ ہے جس نے اپنی حکومت اور اس کے بعد پاکستان میں سیاسی و معاشی عدم استحکام پیدا کرنے کے دشمن کے ایجنڈے کی تکمیل کیلئے منفی و اوچھے ہتھکنڈوں کا استعمال کیا ہے، نواز لیگ نیشنل ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے ایک بار پھر اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دے دی ہے مگر اپوزیشن کا رویہ بالکل جمہوری اور اخلاقی اقدار کے منافی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نواز لیگ کے سینئر رہنما و حلقہ این اے 115 کے امیدوار چوہدری شہباز جھینہ اور حلقہ پی پی 141 کے امیدوار پیر سید سجاد حسین شاہ سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ پاکستان جلد ترقی و خوشحالی سے ہمکنار ہوگا اور وطن عزیز کا شمار ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کیا جائے گا، (ن) لیگ نے ہمیشہ اتحادی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنے کی ہر ممکن کوشش کی اور اب بھی وفاقی حکومت یہ ذمہ داری باحسن انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف ایک زیرک سیاستدان ہیں جو مفاہمت کو فروغ دے رہے ہیں، سال 2026 میں حکومت غریب عوام پر کوئی نیا مالی بوجھ نہیں ڈالے گی بلکہ عوام کو مزید ریلیف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی تاکہ غریب و متوسط طبقے کا معیار زندگی بلند کیا جا سکے، پی ٹی آئی کا واویلا اپنے کرپٹ لیڈر کو جیل سے نکلوانے کی خاطر ہے جس کیلئے اس جماعت کی قیادت حکومت پر دباؤ بڑھانے کی خاطر عوامی فلاح کے امور کو بھی نشانہ بنا رہی ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔

پشاور، چیف خطیب خیبر پختونخوا مدرسہ فاروقیہ کی تقریب دستار بندی میں طلباء کیساتھ گروپ فوٹو

ایبٹ آباد، نتھیا گلی میں برفباری کے بعد فیملیاں اور سیاح برف سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

پنجاب سے گندم کی نقل و حرکت پر غیر قانونی پابندی کے مسئلہ کو مرکز کی سطح پر اُٹھانے کا مطالبہ

صدر جنید الطاف کی قیادت میں تاجروں کے وفد نے کمشنر پشاور سے ملاقات، تاجروں اور صنعتکاروں کے مسائل سے آگاہ کیا

سرحد چیمبر میگا ٹورازم کانفرنس منعقد کرنے جا رہا ہے، صدر جنید الطاف، ایونٹ کیلئے خیبر پختونخوا حکومت سے تعاون پر زور

پشاور (بیورو رپورٹ) سرحد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے صوبائی حکومت کو پنجاب سے خیبر پختونخوا کو گندم کی نقل و حرکت پر غیر قانونی اور آئینی پابندی کو مرکزی حکومت سے موثر انداز میں اُٹھانے کا مطالبہ کیا تاکہ صوبے میں پیدا ہونے والے آٹے کے بحران سے بچا جا سکے۔ سرحد چیمبر نے پالیسیاں بنانے سے قبل کاروباری برادری سے مشاورت کرنے سمیت قوانین، پالیسیوں اور احکامات کے نفاذ کے دوران کاروباری طبقہ کی عزت نفس کا خیال رکھنے پر زور دیا ہے تاکہ حکومتی اداروں اور بزنس کمیونٹی کے درمیان کسی قسم کی خلیج اور تصادم فضا پیدا ہونے سے روکا جا سکے۔ سرحد چیمبر نے صوبائی سطح پر ڈبل ٹیکسوں کو ختم کرنے اور تاجر برادری کی سہولت اور کاروبار دوست پالیسیاں بنانے کے لیے عملی اقدامات پر کا بھی مطالبہ کیا۔ یہ مطالبات سرحد چیمبر کے صدر جنید الطاف نے کمشنر پشاور ڈویژن ریاض محسود سے تاجروں کے ایک اعلیٰ سطحی وفد کی قیادت کرتے ہوئے ملاقات کے دوران کئے۔ وفد میں سرحد چیمبر سینئر نائب صدر محمد ندیم، نائب صدر صابر احمد بنگش، سابق صدر اور انجمن تاجران خیبر پختونخوا کے تاحیات صدر حاجی محمد افضل، تاجروں اور دیگر بھی شامل تھے۔ ملاقات میں پاک افغان سرحد کی بندش، پنجاب سے خیبر پختونخوا میں گندم کی نقل و حرکت پر پابندی، مقامی انتظامیہ اور پالیسیوں، پولیس اور لوکل گورنمنٹ، پیسکو، ٹیسکو، ڈبلیو ایس ایس پی، ایس این جی پی ایل اور پی ٹی سی ایل، پشاور ایکسپو سنٹر سے متعلقہ مسائل اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سرحد چیمبر صدر جنید الطاف نے ملاقات کے دوران خیبر پختونخوا کے مختلف پوٹینشل، بالخصوص سیاحت، جیمز و جیولری، فرنیچر، ماربل، شہد، ادویات پر روشنی ڈالی اور مذکورہ اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلئے صوبائی حکومت کی سرپرستی اور تعاون کا مطالبہ کیا۔ صدر جنید الطاف نے کمشنر پشاور ریاض محسود کو سرحد چیمبر کے زیر اہتمام ہونے میگا ٹورازم کانفرنس کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا جس کا بنیادی مقصد خیبر پختونخوا پوٹینشل کو اُجاگر کرنا اور سرمایہ کاری کا فروغ دینا ہے۔ سرحد چیمبر کے صدر جنید الطاف نے میگا ایونٹ کو کامیاب بنانے کیلئے صوبائی حکومت سے تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ اور حکومتی متعلقہ اداروں سے جڑے مسائل کو فوری حل کرنے کیلئے عملی اقدامات اُٹھانے کا مطالبہ کیا۔ سرحد چیمبر کے صدر جنید الطاف نے خیبر پختونخوا حکومت سے پشاور ایکسپو سنٹر سے بروقت تکمیل کے حوالے سے مسائل کو بھی وفاقی حکومت سے اُٹھانے پر بھی زور دیا۔ دریں اثناء سرحد چیمبر کے صدر جنید الطاف کی سربراہی میں سرحد پٹرولیم اینڈ کارنیج ڈیلرز ایسوسی ایشن کے وفد نے کمشنر پشاور ڈویژن ریاض محسود سے ملاقات کی اور شہر بھر میں بڑھتے ہوئے ڈبل اسٹیشن کے حوالے سے تحفظات سے آگاہ کیا اور غیر قانونی پٹرولیم کے کاروبار اور ڈبل اسٹیشن کے خلاف موثر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں کمشنر پشاور ریاض محسود نے وفد کو مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ کمشنر نے ضلعی انتظامیہ، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں/ حکام کو ہدایت کی کہ وہ تاجر برادری کے مسائل کو فوری حل کریں۔ کمشنر ریاض محسود نے حکومت، تاجروں، صنعتکاروں اور تاجر برادری کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس ضمن میں آئندہ ہفتے تاجروں اور اعلیٰ حکام پر مشتمل ایک گرینڈ اجلاس طلب کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ اس موقع پر کمشنر پشاور ڈویژن ریاض خان محسود نے تاجروں کو درپیش مسائل کے فوری اور مؤثر حل کے لیے ضلعی انتظامیہ پشاور، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کر دیں۔ انہوں نے شہر بھر میں غیر قانونی ڈبل اسٹیشن کے خاتمہ کیلئے بھرپور کارروائی عمل میں لانے کیلئے بھی ہدایات جاری کیں۔

☆☆☆☆☆

کوہاٹ ڈویژن کے تمام پانچوں اضلاع پر سال 2025 بہت بھاری رہا

کوہاٹ، دہشت گردی کے 130 واقعات میں 56 دہشت گرد ہلاک، ایک ایس پی، 5 سب انسپکٹروں سمیت 2 درجن سے زائد پولیس اہلکار شہید

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) کوہاٹ ڈویژن کے تمام پانچوں اضلاع پر سال 2025 بہت بھاری رہا جس کے دوران دہشت گردی کے کل 130 واقعات میں 56 دہشت گرد ہلاک جبکہ ایک ایس پی اور 5 سب انسپکٹروں سمیت 2 درجن سے زائد پولیس اہلکاروں نے شہادت پائی۔ دہشت گردی میں ملوث 160 ملزمان گرفتار کر لئے گئے۔ گزشتہ سال کوہاٹ ڈویژن میں سب سے بڑا مسئلہ دہشت گردی کا رہا جس کے دوران دہشت گردی کے ناسور نے پھیل کر سب سے پرامن ضلع کرک سمیت دیگر اضلاع کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جہاں پولیس کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ ہنگو میں ایس پی انوسٹی گیشن اسد زبیر، کرک میں ایس ایچ او عمر نواز، کوہاٹ میں سب انسپکٹر طاہر نواز اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر اشفاق، اورکزئی میں سب انسپکٹر عنایت اور کرم میں سب انسپکٹر قیصر حسین سمیت 25 سے زائد پولیس اہلکاروں نے جام شہادت نوش کی۔ یہی نہیں بلکہ ہنگو میں دہشت گردوں کے ساتھ مقابلہ میں ڈی پی او ہنگو خالد خان شدید زخمی بھی ہو گئے تھے۔ اسی طرح گزشتہ سال کے دوران ڈویژن معلومات پر مبنی ایک محتاط اندازے کے مطابق خواتین اور بچوں سمیت 500 سے زائد افراد کی قیمتی جانیں چلی گئیں جن میں سابق ضلعی ناظم ملک اسد اور سابق سینیٹر عباس آفریدی کے علاوہ کوہاٹ کے شہری علاقہ میں فائرنگ سے 7 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ ضلع کرم میں کوہاٹ امن جرگہ نے متحارب فریقین کے مابین تاریخی معاہدہ کیا تاہم اس کے باوجود ضلع کرم میں چلتی کار پر فائرنگ میں 6 افراد اور ایک گھر پر مارٹر گولہ گرنے سے 5 کمسن بچے جاں بحق ہو گئے۔ کرک میں انڈس ہائی وے پر دو بڑے حادثات میں 18 افراد زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ کرک کی تحصیل بانڈہ داؤد شاہ میں گیس دھماکہ میں ایک ہی گھرانے کی پانچ خواتین سمیت 6 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ اورکزئی کی اپر تحصیل میں ظلم کی داستان رقم ہوگئی جہاں ایک چار سالہ بچی مقدس ظلم و بربریت کا نشانہ بن گئی۔ ادھر گزشتہ روز پولیس کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ریجنل پولیس آفیسر (آر پی او) کوہاٹ ریجن عباس مجید خان مروت کی نگرانی میں سماج دشمن عناصر اور منشیات و غیر قانونی اسلحہ سمیت دیگر سماجی

پبی، جی ٹی روڈ پر نصب حفاظتی جنگلے کی مرمت کا کام مکمل

پبی (نمائندہ خصوصی) پبی میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن (ٹی ایم اے) پبی کی جانب سے جی ٹی روڈ پر نصب حفاظتی جنگلے کی مرمت کا کام مکمل کر لیا گیا اور رنگ روغن کا کام جاری مرمت کے دوران متعلقہ عملے نے موقع پر موجود رہتے ہوئے خراب اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار جنگلے کو درست کیا اور اسے دوبارہ مضبوطی کے ساتھ نصب کیا اس موقع پر حکام کا کہنا تھا کہ حفاظتی جنگلے شہریوں کو سڑک حادثات سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی بروقت مرمت نہایت ضروری ہے۔ مرمتی کام کے دوران ٹریفک کی روانی کو متاثر نہیں ہونے دیا گیا اور عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا پبی شہر کی خوبصورتی کے لئے رنگ و روغن کا سلسلہ بھی جاری ہے ٹی ایم اے پبی کی جانب سے شہر بھر میں عوامی سہولیات کی بہتری اور شہری انفراسٹرکچر کی مضبوطی کے لیے ایسے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

جنس و آپریشنل معلومات کی بنیاد پر کاؤنٹر ٹیررازم کارروائیاں عمل میں لائی گئیں جن کے نتیجے میں 160 ملزمان گرفتار اور 56 دہشت گرد ہلاک کیے گئے۔ آر پی او کی براہ راست سربراہی میں پولیس

پشاور، تجاوزات کیخلاف آپریشن کے دوران دکان سیل، دوسری طرف تاجر احتجاج کر رہے ہیں

مردان کے اہم فون نمبرات

- ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان: 0937-9230147
- کمشنر مردان ڈویژن: 0937-9230572=9230573
- ڈپٹی کمشنر مردان: 0937-9230048
- مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان: 0937-9230051
- ڈی آئی جی مردان: 0937-9230112
- ڈی پی او مردان دفتر: 0937-9230109
- ایس پی آپریشن مردان: 0937-9230117
- ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر مردان: 0937-930616
- پال برانچ مردان: 0937-9230120
- ڈی ایس پی سٹی مردان: 0937-9230108
- تھانہ سٹی: 0937-9230125
- تھانہ ہوتی: 0937-9230244
- تھانہ بار ہوتی: 0937-561245
- تھانہ صدر: 0937-9230130
- تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن: 0937-868235
- تھانہ شہباز گڑھی: 0937-580172
- تھانہ رستم: 0937-800124
- تھانہ طورو: 0937-860320
- تھانہ چورہ: 0937-775981
- تھانہ جبر: 0937-542112
- تھانہ تخت بھائی: 0937-551001
- تھانہ کاٹلنگ: 0937-575302
- ساڑو شاہ: 0937-503001
- تھانہ گڑھی کپورہ: 0937-846113
- کنٹرول روم پولیس لائن مردان: 0937-9230065
- پاسپورٹ دفتر مردان: 0937-9230560
- سوئی ناردرن گیس مردان: 0937-880019
- ہیلپ لائن: 1199
- ریسکیو مردان: 0937-9230770=1122
- کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان: 0937-9230261
- سنٹرل جیل مردان: 0937-840625
- ایف آئی اے تھانہ: 0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

- ڈی ای او مردانہ: 0937-920151
- ڈی ای او زنانہ: 0937-9230150
- مردان کالج: 0937-9230033
- کامرس کالج مردان: 0937-9230220
- فضل حق کالج مردان: 0937-9230070=9230084
- جنرل پوسٹ آفس مردان: 0937-9230031
- ایکسائز دفتر مردان: 0937-9230258
- عبدالولی خان یونیورسٹی مردان: 0937-9230618=9230620
- واپڈا ایجنسی مردان: 0937-9230155
- محکمہ خوراک مردان: 0937-9230225
- ٹی ایم اے دفتر: 0937-9230104
- مردان بورڈ: 0937-9230250=9230251
- گورنمنٹ گرلز کالج مردان: 0937-9230218

دلچسپ اور عجیب

چور نے نشے میں ہونے کا بہانہ بنا کر اسٹور کا چوری شدہ سامان واپس کر دیا

امریکا کے نیوجرسی میں ایک حیران کن واقعہ پیش آیا، جہاں ایک چور نے گٹار اسٹور سے چوری شدہ تمام اشیا واپس کر دیں اور معافی نامہ بھی چھوڑا۔ چور نے اپنے نوٹ میں لکھا کہ وہ نشے میں تھا اور اسٹور مالک کے لیے نیک خواہشات بھی بھیجیں۔ لارک اسٹریٹ میوزک کے مالک بزی لیوائن کے مطابق، چور نے دو مینڈولینز جو پہلے چوری کی گئی تھیں، واپس اسٹور میں رکھ دیں۔ مالک نے بتایا کہ وہ دروازے کی طرف بھاگا تو چور سڑک کی طرف بھاگ چکا تھا۔ بعدازاں اس نے پولیس کو اطلاع دی تاکہ چور کو پکڑنے کے لیے اقدامات کیے جاسکیں۔

خلا میں ستارہ ساز فیکٹری کی خوبصورت تصویر جاری

ناسا کی ہبل اسپیس ٹیلی اسکوپ نے رواں ہفتے کائنات کی اتھاہ گہرائیوں میں موجود ایک خوبصورت ستارہ ساز فیکٹری کی نئی تصویر جاری کردی۔ تصویر میں زمین سے 1 لاکھ 60 ہزار نوری سال کے فاصلے پر موجود لارج میجلینک کلاؤڈ کے ایک حصے کو دِکھایا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ تصویر میں جو منظر دِکھایا گیا ہے وہ 1 لاکھ 60 ہزار سال پہلے کا ہے۔ تصویر میں دکھائے گئے اس خطے کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک کا فاصلہ ہی 150 نوری سال ہے۔ اس وسیع رقبے پر (جہاں ستارے بن رہے ہیں) سرخ رنگ کی ٹھنڈی ہائیڈروجن (ستاروں کا ایندھن) جل رہی ہے۔ کچھ ناہموار ستاروں نے اپنے اطراف کو دھماکے سے اڑا دیا ہے جس سے گیس میں بڑے بڑے بلبلے بن گئے ہیں۔ زمین پر یہ جنوبی ہیمسفیئر میں ڈوراڈو اور مینسا نامی جھرمٹوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

دنیا کی سب سے بڑی رہائشی عمارت!

عام طور پر دیوارِ چین کو بطور عجوبہ دنیا میں جانا جاتا ہے لیکن یوکرین میں موجود دنیا کی سب سے طویل رہائشی عمارت بھی اپنے آپ میں ایک عجوبہ ہے۔ یوکرین کے شہر لشسک میں سوبور موسٹی ایوینیو اور مولوڈیزی اسٹریٹ کے چوراہے پر واقع اس عمارت کی تعمیر 1969 (جب سویت یونین کا دور تھا) شروع ہوئی جس کی تکمیل 11 برس بعد ہوئی۔ اگرچہ عمارت کی تعمیر کے لیے یہ دورانیہ کافی طویل ہے لیکن یہ ایک غیر معمولی پروجیکٹ تھا۔ دو آرکیٹیک آر جی میکینٹسکی اور وی کے میلوونسا کا یہ خیال حقیقت کا روپ دھارنے کے بعد دنیا کی سب سے طویل رہائشی عمارت بن گئی تھی اور 40 برس سے زیادہ عرصے بعد بھی دنیا میں اس جیسی کوئی مثال موجود نہیں ہے۔ شہد کے چھتے جیسا ڈیزائن رکھنے والی اس بلڈنگ مرکزی ایکسز 1.75 کلومیٹر طویل ہے۔

صرف 10 منٹ کی ورزش اپنے اندر کیا فوائد رکھتی ہے؟

ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ روزانہ صرف 10 منٹ کی ورزش باول کینسر کی نمو کو روکنے کے ساتھ ڈی این اے کو پہنچے نقصان کو پورا کر سکتا ہے۔ نیوکیسل یونیورسٹی کے محققین کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ ورزش کا قلیل دورانیہ خون میں تیزی سے سالماتی (مالیکیولر) تبدیلی کر سکتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ جسمانی سرگرمی باول کینسر کے بڑھنے کے خلاف تحفظ بخشتا ہے۔ تاہم، اس کے پیچھے حیاتیاتی نظام واضح نہیں ہے۔ تحقیق کے لیے مٹاپے یا زیادہ وزن کا شکار (لیکن دیگر اعتبار سے صحت مند) 30 افراد کے ورزش کرنے کے 10 سے 12 منٹ سے پہلے اور بعد میں خون کے نمونے حاصل کیے۔ بعد ازاں محققین نے ورزش سے پہلے اور بعد کے نمونوں کا سامنا باول کینسر کے خلیات سے کرایا۔ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ سخت ورزش سے خون میں 13 قسم کے پروٹینز کی مقدار میں اضافہ ہوا۔

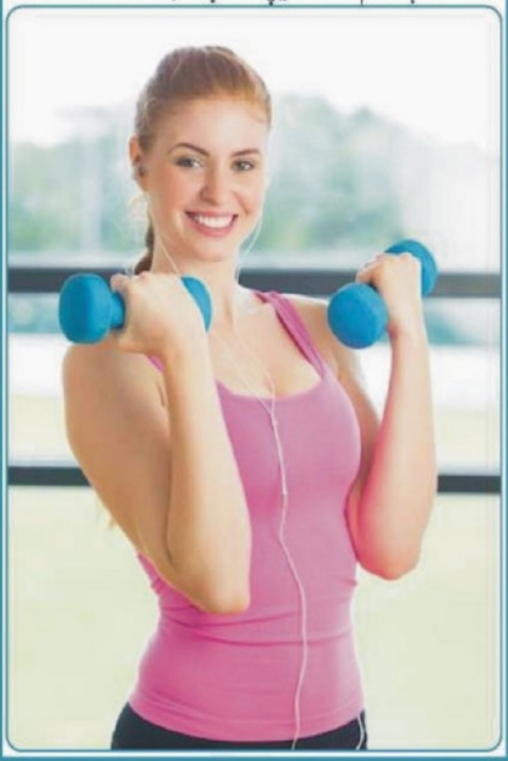

چاند پر رہائش کیلئے بننے والے گھر کیسے ہوں گے؟

مستقبل میں چاند اور مریخ پر آباد ہونے والے انسانوں کے لیے تھری ڈی پرنٹڈ گھروں کے ڈیزائن سامنے آگئے۔ ناسا کے سینٹینیل چیلنج کے تحت ماہر ڈیزائنرز اور انجینئرز کو 'گہری خلائی مہمات' کے لیے ایسے رہائشی ڈھانچے تیار کرنے کا ٹاسک دیا گیا جو تھری ڈی پرنٹنگ کے ذریعے تعمیر کیے جا سکیں۔ یہ چیلنج چار برس تک جاری رہا۔ مقابلے میں پیش کیے گئے ڈیزائنز اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ مستقبل میں خلا میں سفر کرنے والے انسان کس قسم کے گھروں میں رہ سکتے ہیں۔ ان گھروں کی خاص بات یہ ہے کہ انہیں کم سے کم انسانی مداخلت کے ساتھ پرنٹ کیا جا سکے گا۔

2026 کا پہلا سپر مون کب دکھائی دے گا؟

سالِ نو کا پہلا سپر مون جلد ہی نمودار ہونے والا ہے۔ جنوری کی تیسری تاریخ کو پورا چاند طلوع ہوگا اور آسمان پر غیر معمولی طور پر بڑا دکھائی دے گا۔ یہ گزشتہ مہینوں میں نظر آنے والے سپر مونز کے سلسلے کا آخری چاند ہوگا، جس کا آغاز گزشتہ اکتوبر میں ہوا تھا۔ سائنس دانوں کے مطابق سپر مون اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب چاند زمین کے عام فاصلے کے مقابلے میں زیادہ قریب آجاتا ہے۔

برازیل: نارنجی مینڈک کی نئی قسم دریافت

سائنس دانوں نے برازیل میں نارنجی مینڈک کی ایک نئی قسم دریافت کی ہے جو کہ پینسل کی نوک پر باآسانی سما سکتا ہے۔ 14 ملی میٹر سے چھوٹے سائز والی مینڈک کی یہ قسم سیرا ڈو کوئریری کے پہاڑی سلسلے میں موجود کلاؤڈ فاریسٹ میں پائی گئی۔ محققین نے اس قسم کا نام برازیل کے صدر کے نام لوئیز اناشیو لیولا ڈا سلوا پر 'بریکیسفیلس لیولائی' رکھا ہے۔ کلاؤڈ فاریسٹس عموماً سطح سمندر سے 1000 سے 2500 میٹر کی بلندی پر پائے جاتے ہیں اور پورے سال یہاں بادلوں کی ایک پرت موجود ہوتی ہے۔

پی آئی سی سال 2025 میں پاکستان میں امراض قلب کے بڑے اسپتالوں میں سرفہرست

پشاور انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی سال 2025 میں پاکستان میں امراض قلب کے بڑے اسپتالوں کی لسٹ میں سرفہرست رہا ہے۔ پشاور انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی نے صرف ایک سال کے دوران دو ہزار 538 دل کے آپریشن کر کے پاکستان میں امراض قلب کے بڑے اسپتالوں میں سرفہرست رہا۔ دو ہزار سے زائد کیے گئے دل کے آپریشنز میں 316 بچوں کی اوپن ہارٹ سرجریز بھی شامل ہیں۔ پی آئی سی ترجمان رفعت انجم کے مطابق پی آئی سی کی او پی ڈی میں ایک لاکھ 27 ہزار 748 دل کے مریضوں کا معائنہ کیا گیا جن میں 22 ہزار 563 بچے بھی شامل ہے۔ سال 2025 کے دوران 19 ہزار 583 مریضوں کی انجیوگرافی اور انجیوپلاسٹی کی گئیں جبکہ ایک ہزار 222 بچوں کے دل کے سوراخ ڈیوائس کے ذریعے بند کیے گئے۔

فائیو جی سپورٹ کرنے کیلئے موبائل فونز کی اپ۔گریڈیشن کا فیصلہ

وفاقی وزیر برائے آئی ٹی شیزا فاطمہ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگلے ماہ فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی ہونے جارہی ہے۔ کوشش ہے بہتر سے بہتر کنڈیشنز پر فائیو جی کی نیلامی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکٹرم آکشن سات بینڈز پر ہورہی ہے۔ پانچ بینڈز ایسے ہیں جن پر پاکستان میں پہلی بار نیلامی ہورہی ہے۔ 2 بینڈز پہلے نیلام ہوچکے ہیں۔ پاکستان میں فائیو جی سپورٹڈ موبائل بہت کم ہیں۔ اس کیلئے موبائل فونز کی اپ گریڈیشن پر بھی کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ فائیو جی آکشن کے چھ مہینے کے بعد آپ کو انٹرنیٹ سسٹم میں واضح بہتری آئے گی۔ شیزہ فاطمہ کا مزید کہنا تھا کہ یوفون اور ٹیلی نار مرجر کے بعد ملک میں تین کمپنیاں رہ گئی ہیں۔ ایم وی این او کے آنے سے مزید کمپنیاں آئیں گی۔

SHOWBIZ شوبز

ایف بی آر کا حال ہی میں شادی کرنے والی معروف اداکارہ کے خلاف کارروائی کا عندیہ

سوشل میڈیا پر گردش کردہ خبروں کے مطابق فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ایک معروف پاکستانی اداکارہ کے مبینہ ٹیکس چوری کے کیس کی نشاندہی کی ہے۔ زیر گردش خبروں کے مطابق اداکارہ کے سوشل میڈیا پر تقریباً ایک کروڑ فالوورز ہیں اور اداکارہ نے گزشتہ سال کے آغاز میں شادی کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ لاہور سے تعلق رکھنے والی فلم و ٹی وی اسٹار نے اپنی پرتعیش شادی پر مبینہ طور پر تقریباً 6 کروڑ سے زائد کی رقم خرچ کی۔ اداکارہ کی شادی کے بعد ایف بی آر نے جانچ کی تو اداکارہ کی ظاہر کردہ آمدن اور طرزِ زندگی کے درمیان نمایاں دکھائی دیا۔ رپورٹس کے مطابق اداکارہ نے 9 سال قبل ایف بی آر میں رجسٹریشن کروائی تھی، تاہم ان کے انکم ٹیکس گوشواروں کے مطابق ان کی مالی حیثیت ایسی نہیں کہ وہ اپنے شادی پر کروڑوں روپے خرچ کیں اور اس کے علاوہ ان کے بیرونِ ملک دورے اور آئے روز کی تقریبات بھی ان کی آمدن کے مطابق نہیں ہیں۔

تنقید کو نظر انداز نہیں کرتی، اس سے بہت کچھ سیکھتی ہوں: ندا یاسر

پاکستانی اداکارہ اور ٹی وی میزبان ندا یاسر کا کہنا ہے کہ میں خود پر ہونے والی تنقید کو نظر انداز نہیں کرتی بلکہ اس سے بہت کچھ سیکھتی ہوں۔ ندا یاسر نجی ٹی وی سے نشر ہونے والے مارننگ شو کی کئی سالوں سے میزبانی کررہی ہیں، جہاں وہ مختلف مہمانوں کو اپنے پروگرام میں دعوت دیتی ہیں۔ حال ہی میں اداکارہ سے سوال کیا گیا کہ آپ تنقید کرنے والوں کو کیسے نظر انداز کرتی ہیں؟ جس کے جواب میں ندا یاسر نے کہا کہ میں تنقید کرنے والوں کو نظر انداز نہیں کرتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں تنقید کرنے والوں سے بہت کچھ سیکھتی بھی ہوں، تنقید کرنے والوں میں مثبت چیز دیکھتی ہوں۔

فیشن پر تنقید، جنیفر لوپیز کا ناقدین کو دوٹوک جواب

عالمی شہرت یافتہ گلوکارہ اور اداکارہ جنیفر لوپیز نے اپنی جرات مندانہ فیشن اسٹائل پر ہونے والی تنقید کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے واضح پیغام دے دیا ہے کہ میں دوسروں کی رائے سے متاثر ہوئے بغیر اپنی زندگی اپنے انداز میں گزارتی ہوں۔ لاس ویگاس میں 30 دسمبر کو اپنی نئی میوزک ریزیڈنسی کے افتتاح کے دوران معروف گلوکارہ نے اس تنقید پر کھل کر بات کی جو انہیں اکثر اپنی ظاہری شکل اور لباس سے متعلق سننے کو ملتی ہے۔ اس موقع پر جنیفر لوپیز نے سامعین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'شکر ہے میں یہ سب کافی عرصے سے کر رہی ہوں، اب میں بہت سی باتوں کو نظر انداز کر سکتی ہوں، ان باتوں کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہوتی۔

یہ ہفتہ کیسا رہے گا؟ مریم اختر چوہدری

حمل (21 مارچ تا 21 اپریل)
گزشتہ ہفتے حاصل کیا گیا مالی فائدہ اس ہفتے اخراجات کی مد میں اٹھتا دکھائی دیتا ہے۔ اپنی آرام گاہ کی تزئین و آرائش کر سکتے ہیں۔

میزان (24 ستمبر تا 23 اکتوبر)
آپ کے اعصاب پر بزنس مکمل طور پر سوار ہونے جارہا ہے، کیوں کہ کچھ نئی آفرز آپ کے بزنس کے پھیلاؤ میں مددگار ثابت ہونے والے ہیں۔

ثور (22 اپریل تا 20 مئی)
آپ سیارہ زہرہ اپنے شرفی برج میں آچکا ہے، جہاں یہ آپ کو کئی طرح کی کامیابیوں سے ہم کنار کرے گا۔ آپ کے کیریر میں تبدیلی تر تیمل رہے ہیں۔

عقرب (24 اکتوبر تا 22 نومبر)
آپ کا زیادہ وقت مارکیٹ اور پبلک ڈیلنگ میں ہی گزر رہا ہے۔ آپ کے حالات کی ڈور آپ کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ کئی بار آپ بے بس ہوئے ہیں

جوزا (21 مئی تا 21 جون)
سوشل میڈیا اور پبلسٹی کے مقامات پر آپ چمکتے نظر آتے ہیں۔ آپ کی خوش قسمتی کا سیارہ آپ کے ساتھ مکمل تعاون کر رہا ہے۔

قوس (23 نومبر تا 22 دسمبر)
نیند متاثر ہوسکتی ہے کیوں کہ کام میں کچھ مشکلات ہوسکتی ہیں۔ آپ کی جاب آپ کو سفر پر لے جاسکتی ہے لیکن یہ سفر رابطے کے لحاظ سے ٹھیک نہیں رہیں یا تین ہوسکتے ہیں۔

سرطان (22 جون تا 23 جولائی)
گزشتہ ہفتے کی الجھنیں اور خوف و خدشات جنہوں نے آپ کو ذہنی طور پر اپنے محور میں چکرا رکھا تھا، وہ اس ہفتے ختم ہوجائیں گے۔

جدی (23 دسمبر تا 20 جنوری)
پرانے مالی مسائل سر اٹھا سکتے ہیں، سفر ہوسکتا ہے، آپ کا ازدواجی یا بزنس پارٹنر آپ کے خوش بختی کا باعث بن سکتا ہے۔

اسد (24 جولائی تا 23 اگست)
آپ کا سیارہ ایسے مقام سے گزر رہا ہے، جیسے پرانے دور میں خطرناک جنگل سے کوئی انسان گزرتا تھا، ایسے وقت میں آپ کا محتاط رہنا اور سوچ سمجھ کے قدم اٹھانا۔

دلو (21 جنوری تا 19 فروری)
وراثتی جائیداد اور جھگڑے بیدار ہوسکتے ہیں۔ آپ کے اعتماد میں بہتری آچکی ہے اور آپ پہلے سے بہتر انداز میں اپنے کاموں کو سرانجام دے رہے ہیں۔

سنبلہ (24 اگست تا 23 ستمبر)
بچوں اور ازدواجی ساتھی کی صحت اور ان سے تعلقات میں خرابی ہوسکتی ہے۔ اس دورانیے میں آپ کو بیرون ملک سے مالی فائدہ ہوسکتا ہے۔

حوت (20 فروری تا 20 مارچ)
آپ کی صحت کو پرانے اور نئے امراض متاثر کرسکتے ہیں۔ آپ کا زیادہ وقت تنہائی، اسپتال اور کمرے میں بند گزر سکتا ہے۔

ندا یاسر کا سالِ نو پر انوکھا فیشن مذاق بن گیا

پاکستانی شوبز انڈسٹری سے وابستہ معروف اداکارہ و میزبان ندا یاسر ایک بار پھر خبروں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ انسٹاگرام پر 26 لاکھ سے زائد فالوورز رکھنے والی میزبان اس بار اپنے حد سے زیادہ فیشن اور لباس کی وجہ سے خبروں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ حال ہی میں نئے سال کی تقریب کے لیے ندا یاسر نے سنہری سیکوئن مِڈ ڈریس کے ساتھ سیاہ لیگنگ کا انتخاب کیا، جبکہ اوپر سیاہ رنگ کا مختصر شرگ لیا جسے انہوں نے گرہ لگا کر باندھا ہوا تھا۔

اداکاری کم عمری میں ایک تفریح تھی لیکن اب میں بڑی ہوچکی ہوں: کومل عزیز

پاکستانی اداکارہ و کاروباری شخصیت کومل عزیز نے اداکاری کو اپنی کم عمری میں تفریح کا ذریعہ قرار دے دیا۔ کومل عزیز نے حال ہی میں اپنے سوشل اکاؤنٹ انسٹاگرام پر مداحوں سے سوال جواب کا سیشن رکھا جس میں انہوں نے مختلف سوالات کے جواب دیے۔ ایک صارف کی جانب سے سوال پوچھا گیا کہ کیا آپ کو اداکاری میں مزہ آتا تھا یا بزنس میں؟ جس کا جواب دیتے ہوئے اداکارہ نے کہا کہ کاروبار میں، کیونکہ اس میں مجھے اپنا دماغ زیادہ استعمال کرنے اور پیچیدہ مسائل حل کرنے کا موقع ملتا ہے۔

سلمان خان نے راجیش کھنہ کو کیا پیشکش کی تھی جسے راجیش کھنہ نے دھوکہ سمجھا تھا؟

بالی وڈ سپر اسٹار سلمان خان نے ماضی کے سپر اسٹار راجیش کھنہ کا بنگلہ خریدنے کے لیے انہیں مفت کام کرنے کی پیشکش کی تھی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 1960 کے اواخر اور 1970 کے عشرے کے سپر اسٹار راجیش کھنہ پر جب برا وقت آیا تو وہ شدید مالی پریشانی کا شکار تھے، ایسے میں سلمان خان نے ان کا مشہور بنگلہ آشیرواد خریدنے اور ان کی فلم میں بغیر معاوضہ کام کرنے کی پیشکش کی تھی، تاہم راجیش کھنہ نے ان کی نیت پر شک کا اظہار کرتے ہوئے اسے دھوکہ قرار دیا اور کہا یہ مجھے سڑک پر لانا چاہتے ہیں۔ راجیش کھنہ نے بنگلہ آشیرواد 1970 کی دہائی کے اوائل میں اداکار راجندر کمار سے ساڑھے تین لاکھ روپے میں خریدا تھا۔ راجیش کھنہ کا خیال تھا کہ سلمان خان اس بنگلے کو خرید کر انہیں مالی اور سماجی طور پر کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی کتاب ڈارک اسٹار: دی لونلی نیس آف بینگ راجیش کھنہ کے مصنف گوتم چنتامانی لکھتے ہیں۔

ایم ٹی وی کے میوزک چینلز بند، 44 سالہ میوزک دور کا اختتام

دنیا بھر میں موسیقی کے شائقین کے لیے ایک عہد اختتام کو پہنچ گیا، ایم ٹی وی (MTV) نے اپنے 24 گھنٹے میوزک پر مبنی آخری چینلز بند کردیے۔ اس اقدام کے ساتھ ہی 1981 میں شروع ہونے والا ایم ٹی وی کا خالص میوزک دور باضابطہ طور پر ختم ہوگیا، یہ بندش 31 دسمبر 2025 کو عمل میں آئی، جب ایم ٹی وی کے موجودہ ڈسٹری بیوشن معاہدے کی مدت ختم ہوگئی، اس کے بعد دنیا بھر میں ایم ٹی وی کا کوئی بھی میوزک اونلی چینل آن ایئر نہیں رہا۔ اس فیصلے کے تحت متعدد مقبول چینلز بند کردیے گئے، جس میں ایم ٹی وی میوزک، ایم ٹی وی 80s، ایم ٹی وی 90s، ایم ٹی وی 00s، کلب ایم ٹی وی اور ایم ٹی وی لائیو شامل ہیں۔ یہ چینلز برطانیہ، برازیل، آسٹریلیا، یورپ اور دیگر کئی خطوں میں نشر ہورہے تھے۔

بقیہ 1

بھی شامل تھے۔ نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے طلباء اور طالبات نے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف سے ملاقات پر مسرت کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اہل پنجاب کی طرف سے نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے طلبہ کے لئے لیپ ٹاپ کا تحفہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے وفد میں شامل تمام طلبہ کو لیپ ٹاپ دینے کا اعلان بھی کیا۔ اس موقع پر طلباء اور طالبات کی طرف سے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کو بلوچی چادر پہنائی گئی۔ طلباء وطالبات کے وفد نے دورہ لاہور اور وزیراعلیٰ مریم نواز شریف سے ملاقات کو یادگار لمحہ قرار دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بلوچ طلباء اور طالبات کے سوالات کے جواب بھی دیئے اور نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے وفد کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔ طلباء کے وفد نے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے عوام دوست پراجیکٹس کو تالیاں بجا کر خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں محروم معیشت افراد کیلئے خصوصی ہیلپ لائن شروع کررہے ہیں تاکہ بیماری علاج وغیرہ کیلئے فوری مدد کی جاسکے۔ نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے وفد کی آمد خوشی کا باعث ہے۔ طلباء پاکستان کے علمبردار ہیں اور مستقبل انہی کے ہاتھوں میں ہے۔ میرا پہلی خاتون وزیراعلیٰ بننا پاکستان کی تمام بیٹیوں کا اعزاز ہے۔ پنجاب میں دیگر صوبوں سے روزگار اور بہتر مواقع کی تلاش میں آتے ہیں، ہم نے سب کیلئے دل کے دروازے کھولے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ہسپتالوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سب صوبوں کے لوگ مستفید ہورہے ہیں۔ پنجاب کے چلڈرن ہارٹ سرجری پروگرام سے دوسرے صوبوں سے آنے والے بچے بھی مستفید ہوئے۔ ہزار بیڈ کا نواز شریف کینسر ہسپتال اس لیے بنایا تاکہ پنجاب ہی نہیں پاکستان بھر کے لوگ مستفید ہوں۔ کبھی سندھی، پنجابی یا کشمیری کا فرق نہیں رکھا، ہم سب پاکستانی ہیں۔ پنجاب اور دیگر صوبوں میں دیگر انفراسٹرکچر اور ترقی کا فرق واضح نظر آتا ہے۔ پنجاب کو زیادہ شیئر ملنے کا پروپیگنڈا غلط ہے، ہر صوبے کو شیئر مل رہا ہے۔ پنجاب کے پاس پیسے ہیں ہمارے پاس پیسے نہیں، طلباء کبھی اس بہکاوے میں نہ آئیں۔ پنجاب میں عوام کا پیسہ عوام پر ہی لگایا جاتا ہے دوسرے صوبوں سے یہی فرق ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ گڈ گورننس سے بہتر کوئی سیاست نہیں ہوسکتی۔ سیاست پروٹوکول لینے کا نام نہیں بلکہ عوام کی خدمت اور محنت کرنے کا کام ہے۔ پنجاب میں سفارش اور رشوت کا کلچر ختم کر دیا، ماضی میں یہاں پیسے لیکر کام ہوتے تھے۔ حلفاً کہہ سکتی ہوں کوئی بھی افسر سفارش پر نہیں لگایا۔ وی سی، سیکرٹری، ڈی سی، کمشنر کے پینل انٹرویو کے بعد سلیکشن کی جاتی ہے۔ ماضی میں ہراسانی، ریپ اور قتل کے واقعات تواتر سے ہورہے تھے۔ پنجاب کے آئی جی محنتی اور پروفیشنل آفیسر ہیں، اب کئی شہروں میں جرائم نہ ہونے کے برابر ہیں۔ پنجاب میں کرائم کی شرح اب 100 سے 30 فی صد پر آچکی ہے۔ جرم ہو تو 24 گھنٹے میں ملزم پکڑے جاتے ہیں کرائم کنٹرول کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ اب سڑک پر کوئی ہیلمٹ پہنے بغیر نظر نہیں آتا، بغیر ہیلمٹ حادثے میں بہت نقصان ہوسکتا ہے۔ شہباز شریف نے لاہور میں پہلا سیف سٹی بنایا، پورے پنجاب کو سیف سٹی بنا دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ کرائم سین پر سب سے پہلے ڈرون پہنچ جاتا ہے، پینک بٹن دبانے پر پولیس فوراً پہنچ جاتی ہے، پنجاب میں اب مائیں بہنیں بیٹیاں محفوظ ہیں۔ پنجاب میں 100 فیصد تعیناتیاں میرٹ پر ہورہی ہیں۔ کیمرے کے ذریعے اب مجرم ہی ٹریک نہیں ہوتے بلکہ کوڑا کرکٹ کی نشاندہی ممکن ہے۔ 25ہزار گھر بنا دیئے پانچ سال میں پانچ لاکھ کا ہدف پورا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے وسائل عطا کیے تاکہ عوام کے مسائل حل کرسکیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں علاج، ٹیسٹ اور ادویات مفت دی جاتی ہیں۔ ماضی میں کینسر کے مریضوں کی ضروری ادویات اور فری میڈیسن بند کردی گئی، اب پانچ لاکھ مریضوں کو گھر بیٹھے میڈیسن مل رہی ہیں۔ معمولی امراض کے لئے ہسپتال آنے کی ضرورت نہیں، ہزار کلینک آن ویل اور فیلڈ ہسپتال گاؤں گاؤں جارہے ہیں۔ مراکز صحت کو یورپی معیار کے مطابق مریم نواز ہیلتھ کلینک میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ پورے پنجاب میں چند کارڈیالوجی سنٹر تھے، سرگودھا، ساہیوال، مری میں کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ اور 16 اضلاع میں کیتھ لیب بنادیں۔ لاہور میں ہونے والی صفائی خود بخود نہیں ہورہی بلکہ سال بھر کی محنت کا صلہ ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ فوربز نے بھی ''ستھرا پنجاب'' کو سب سے بڑا ویسٹ مینجمنٹ پروگرام قرار دیا۔ ڈیڑھ لاکھ ورکر پر مشتمل ستھرا پنجاب کی فورس شہر شہر گاؤں گاؤں صفائی کررہی ہے۔ پنجاب بھر میں ڈسٹرکٹ اور تحصیل میں پورا پورا ہسپتال مکمل طور پر دھویا جاتا ہے۔ روایتی جھاڑو کی بجائے اب مشینوں سے صفائی کرائی جاتی ہے۔ گرین بس کا آغاز چھوٹے شہروں سے کیا، 20 روپے میں سفر کی بہترین سہولت میسر ہے۔ لاہور کے مختلف مقامات پر وائی فائی مفت میسر ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ سرکاری سکولوں میں درکار ضروری سہولیات فراہم کررہے ہیں، ہر تحصیل میں سنٹر آف ایکسی لینس بنارہے ہیں۔ یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ لاہور میں قائم ارلی چائلڈ ہوڈ سنٹر جیسا ادارہ کہیں نہیں ہوگا۔ جنوبی پنجاب میں غذائی قلت کا شکار طلبہ کے لئے اربوں روپے کا سکول میل پروگرام شروع کیا جس سے 11 لاکھ داخلے بڑھ گئے۔ بچوں کے لئے لائبریری آن ویل اور سکول آن ویل پراجیکٹ لارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب میں 15 لاکھ مزدوروں کو راشن کارڈ دیئے، 50 لاکھ مزدوروں کو راشن کارڈ دیں گے۔ 20ہزار کلومیٹر سڑکیں بنادیں، فیصل آباد اور گوجرانوالہ میں میٹرو بس بن رہی ہے۔ جہاں پینے کا صاف پانی میسر نہیں، واٹر بوٹلنگ پراجیکٹ اور واٹر فلٹریشن پلانٹ لارہے ہیں۔ تمام اضلاع میں سیوریج اور ڈرینج کا کام ہورہا ہے، ایک سال میں مسئلہ نہیں رہے گا۔ پنجاب ایئر ایمبولینس سروس شروع کرنے والا پہلا صوبہ ہے۔ سٹروک پیشنٹ کے لئے سپیشل پروگرام شروع کررہے ہیں تاکہ لوگوں کو فالج کا شکار ہونے سے بچایا جاسکے۔ پاکستان کا سب سے بڑا ہونہار سکالرشپ پروگرام شروع کیا، 80ہزار بچوں کی فیسیں اب حکومت ادا کررہی ہے۔ بہت مضبوط ہوں لیکن سکالرشپ حاصل کرنے والے بچوں کی سٹوری سن کر رونا آجاتا ہے۔ اس سال ایک لاکھ بچوں کو لیپ ٹاپ، سکالرشپ اور الیکٹرک بائیک دیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ 2016ء میں نواز شریف نے آئی ایم ایف کو الوداع کہہ دیا، 2018 میں کون لایا سب جانتے ہیں۔ جن کی سیاست کا محور دوسروں کو چور، ڈاکو قرار دینا ہو وہ اکانومی کو کیسے ٹھیک کرسکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ مانیٹرنگ اور چیک نہ ہو تو کوئی کام نہیں کرتا، جب تک پوری کوشش نہ کی جائے پراجیکٹ برقرار نہیں رہ سکتا۔ اگر سڑک اور بجلی نہیں ہوگی تو لوگ انڈسٹری کیسے اور کیوں لگائیں گے؟ ماضی میں لون لیکر ایک اینٹ بھی نہیں لگائی گئی، انفراسٹرکچر بنے گا تو ترقی آئے گی۔ قرض لیا پیسا اپنے اوپر لگایا یا عوام پر لگایا اسی سے فرق پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسان فیصلہ کرے کہ کام کرکے چھوڑنا ہے تو کام ہوجاتے ہیں۔ پیسے نہیں ہیں ورنہ عوام کے لئے اور بہت کچھ کرنے چاہتی ہوں۔ عوام کیلئے پانچ کھرب بھی ہو تو کم لگتے ہیں، عوام کی خدمت کے پراجیکٹ جاری ہیں مگر یہ سب پراجیکٹ کافی نہیں لگتے۔ پنجاب میں بلوچستان کے طلبہ کو ہونہار سکالرشپ اور لیپ ٹاپ دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ دانش سکولوں میں بلوچستان کے 260 طلبہ پڑھ رہے ہیں جبکہ 1500 پڑھ کر جاچکے ہیں۔ پنجاب کے پراجیکٹ میں بلوچستان سمیت دیگر صوبوں کا حصہ الگ رکھ دیا۔ جھوٹے بہکاوے میں نہ آئیں، آپ کا پیسا آپ پر ہی لگنا چاہیے۔ کسی صوبے کو زیادہ پیسے نہیں ملتے، اپنی حکومت سے تہذیب اور تمیز کے ساتھ سوال ضرور پوچھیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ہم پہلے پاکستانی ہیں، سندھی، بلوچی اور پنجابی بعد میں ہیں، دعا ہے جو قدم اٹھے ملک قوم کی فلاح اور بہتری کے لئے اٹھے۔ نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے وفد میں مکران سے تعلق رکھنے والی طالبہ نے کہا کہ لاہور اچھا لگا، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف سے ملکر خوشی ہوئی۔ ایک طالبہ نے کہا کہ نواز شریف نے بلوچ طلبہ کو سکالرشپ دیئے بعد میں آنے والوں نے بند کردیئے۔ مریم نواز شریف خوبصورت دکھائی دیتی ہیں، لیکن ان کا دل بھی بہت زیادہ خوبصورت ہے۔ لاہور کی مہمان نوازی اچھی لگی، یقین نہیں تھا کہ وزیراعلیٰ سے ملاقات بھی ہوسکتی ہے۔ تربت کی طالبہ نے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لاہور اتنا اچھا لگا کہ بیان کرنے کے لئے لفظ نہیں۔

بقیہ 2

کہ پی ٹی آئی کے ارکان کی جانب سے اسپیکر سے رابطے کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں کرتے ہوئے عامر ڈوگر نے کہا کہ میری ابھی اسپیکر سے ملاقات ہوئی اور ہم نے اپنا سابقہ مطالبہ دہرایا، ہم نے اسپیکر کو کہا آپ کے تمام اعتراضات دور کردیے اب اپوزیشن لیڈر لگایا جائے، بتایا کہ عمر ایوب کے جو مقدمات زیر سماعت تھے وہ واپس لیے ہیں۔ عامر ڈوگر نے کہا کہ ہم نے واضح کیا کہ محمود خان اچکزئی کا نام بانی پی ٹی آئی نے اور پارٹی نے دیا ہے، اسپیکر جو خط لکھ دیتے ہیں اس کا جواب ہم دیتے ہیں، خطوط کے درمیان اپوزیشن لیڈر تعیناتی کا عمل رکا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی ارکان کو بلا کر دستخط چیک کرنے کا معاملہ جب سامنے آیا تو دیکھا جائے گا، تحریک انصاف کے ارکان اسمبلی ہر طرح کی شناخت کروانے کے لیے تیار ہیں، تحریک انصاف کے ارکان اسمبلی ہر طرح کے عمل کا حصہ بننے کے لیے تیار ہیں۔

بقیہ 3

علی امین گنڈاپور کے 2 مقدمات میں وارنٹ گرفتاری جاری کردیے۔ علی امین گنڈاپور سمیت دیگر کے خلاف آزادی مارچ کیسز کی سماعت جوڈیشل مجسٹریٹ مبشر حسن نے کی، عدالت نے دو مقدمات میں علی امین گنڈاپور کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے۔ عدالت نے کہا کہ علی امین گنڈاپور متعدد بار طلبی کے باوجود پیش نہیں ہورہے، عدالت نے کیس کی مزید سماعت 8 جنوری تک ملتوی کردی۔ بانی پی ٹی آئی، شاہ محمود قریشی، زرتاج گل و دیگر ان مقدمات سے بری ہوچکے، علی امین گنڈاپور و دیگر کیخلاف تھانہ بھارہ کہو میں دو مقدمات درج ہیں۔

بقیہ 4

ذریعے 100 ارب کے قرضے کاشتکاروں کو فراہم کیے جس سے کسانوں نے زرعی مداخل بغیر مشکل کے خرید لیے۔ دسمبر میں تقریباً 13 لاکھ 56 ہزار میٹرک ٹن یوریا کھاد کی فروخت کا نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ پنجاب کے کسان نے گزشتہ سال کے مقابلے میں 37 فیصد زیادہ یوریا کھاد خریدی کی۔ پنجاب کے کسانوں کو اب تک 100 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جاچکے ہیں۔ پنجاب کے کسانوں نے 100 ارب میں سے 65 ارب روپے عملی طور پر استعمال کرلئے۔ پنجاب کے کسان نے کھاد کی خریداری پر 47 ارب روپے خرچ کیے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ کسان کارڈ نے نہ صرف پنجاب کی زراعت کی سمت یکسر بدل دی بلکہ کھیتوں میں اعتماد کی فصل بھی بو دی ہے۔ پنجاب کے کسان کے ہاتھ میں سرمایہ بھی، ٹیکنالوجی بھی ہے اور کسان کارڈ میں استعمال کے پیسہ بھی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ کسان کی ترقی پاکستان کی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔

بقیہ 5

اینڈ پروسیجر رولز 2025 کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے رجسٹرار آفس نے چیف جسٹس اور ججز کے منظور کردہ رولز کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق آئین کے آرٹیکل 202 کے تحت حاصل اختیارات کے تحت نئے رولز کی منظوری دی گئی، 18 فروری 2025 کو پریکٹس اینڈ پروسیجر رولز گزٹ آف پاکستان میں شائع کیے گئے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے اسٹیبلشمنٹ رولز 2025 کی منظوری کا نوٹی فکیشن بھی جاری کردیا، تقرری اور ملازمت کے قواعد وضوابط کے رولز کی منظوری کا گزٹ نوٹی فکیشن جاری ہوا تھا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ رجسٹرار آفس نے چیف جسٹس اور ججز کے منظور کردہ رولز کا نوٹی فکیشن جاری کردیا، آئین کے آرٹیکل 208 کے تحت حاصل اختیارات کے تحت نئے رولز کی منظوری دی گئی۔

بقیہ 6

میں مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔ مشترکہ اعلامیہ میں پاکستان نے 'ایک چین پالیسی' کے تحت تائیوان، سنکیانگ، تبت، ہانگ کانگ، جنوبی بحیرہ چین اور چین کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا، چین نے پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھرپور تعاون کا اعلان کیا۔ ڈائیلاگ میں دونوں ممالک کی دوستی کی 75 ویں سالگرہ کے حوالہ سے تقریبات کرنے کا اعلان کیا گیا، اقدام کا مقصد دونوں ممالک میں نسل در نسل دوستی کو مزید مضبوط اور مختلف شعبہ جات میں تعاون کو فروغ دینا ہے، پاکستان اور چین آہنی دوست، سٹریٹیجک شراکت دار اور بااعتماد ساتھی ہیں۔ فریقین نے دوطرفہ تعلقات اور مختلف شعبوں میں تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، جن میں سٹریٹیجک وسیاسی تعاون، دفاع اور سلامتی، معیشت، تجارت، سرمایہ کاری، ثقافتی اور عوامی روابط شامل تھے، باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی گفتگو ہوئی، دونوں فریقین نے سٹریٹیجک روابط مضبوط بنانے، باہمی اعتماد کو گہرا کرنے، مشترکہ مفادات کے تحفظ، دونوں ممالک کی معاشی وسماجی ترقی کے فروغ، اور خطے واس سے باہر امن، ترقی اور خوشحالی کے فروغ پر اتفاق کیا۔ پاکستان اور چین نے اس امر کا اعادہ کیا کہ پاک چین تعلقات کی مضبوط اور مستحکم ترقی علاقائی امن، استحکام اور ترقی کے لیے انتہائی اہمیت ہے، اعلیٰ سطح کے وفود کے تبادلے دوطرفہ تعلقات کی نمایاں خصوصیت ہیں، دونوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان طے پانے والے اہم اتفاقِ رائے پر عمل درآمد، ایکشن پلان (2025-2029) کے نفاذ، اور مشترکہ مستقبل کی تعمیر صفِ اوّل پر رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ پاکستان نے صدر شی جن پنگ کی قیادت میں چین کی نئی دور کی ترقیاتی کامیابیوں کو سراہا اور 14 ویں پانچ سالہ منصوبے کی کامیاب تکمیل اور 15 ویں پانچ سالہ منصوبے کے آغاز پر چین کو مبارکباد دی۔

بقیہ 7

کا نیا مانیٹرنگ فریم ورک متعارف کرایا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق پی پی پارٹنرشپ منصوبوں سے حکومت پر مالی دباؤ 472 ارب روپے تک پہنچ گیا، اب تمام صوبے اور وفاق ہر 6 ماہ بعد پی پی پی منصوبوں کی رپورٹ دیں گے۔ وزارت خزانہ کے مطابق پی پی پارٹنرشپ منصوبوں میں 368 ارب روپے کے ہنگامی نوعیت کے اور ترقیاتی منصوبوں کی لاگت میں اضافے کی مد میں 150 ارب سے زائد واجبات شامل ہیں، مجموعی واجبات میں مالی گارنٹیز کا حصہ 104 ارب روپے ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق ملک بھر میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 36 منصوبوں کا ڈیٹا اکٹھا کیا گیا، سندھ میں سب سے زیادہ مالی خطرہ ہے، مجموعی رقم 6.335 ارب روپے ہے۔ دستاویز میں کہا گیا کہ وفاقی حکومت کے پی پی پارٹنرشپ منصوبوں سے 6.90 ارب روپے کا مالی دباؤ ہے، پنجاب کے پی پی پارٹنرشپ منصوبوں سے 5.26 ارب روپے کی ذمہ داریاں شامل ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق یہ اعداد وشمار دسمبر 2025 تک کے عارضی تخمینوں پر مبنی ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق پی پی پارٹنرشپ معاہدوں کے مالی خطرات بجٹ میں فوراً ظاہر نہیں ہوتے، اب پی پی پارٹنرشپ منصوبوں کے مالی خطرات اور قرضہ جات رپورٹس میں شامل ہوں گے۔ وزارت خزانہ کے مطابق پی پی پارٹنرشپ منصوبوں میں کم از کم آمدن کی گارنٹی، شرح سود شامل ہے، ڈالر ریٹ اور لاگت میں اضافہ بھی بڑے خطرات میں شامل ہیں۔

بقیہ 8

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے علی پرویز ملک نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر سردیوں میں گھریلو صارفین کو اضافی گیس فراہم کی جارہی ہے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ اس سال سردیوں میں عوام کو ریلیف دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ دسمبر 2025 میں SNGPL نے گزشتہ سال کے مقابلے میں 95 ایم ایم سی ایف ڈی زائد گیس فراہم کی، ایس ایس جی سی کی جانب سے دسمبر میں 32 ایم ایم سی ایف ڈی اضافی گیس سپلائی کی گئی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ گیس نیٹ ورک کے آخری علاقوں میں پریشر مانیٹرنگ کے لیے جدید IoT اور ٹاؤن بارڈر سسٹم نصب کیے گئے ہیں۔ اجلاس میں ایس ایس جی سی کو ٹیل اینڈ علاقوں میں پریشر اور الارم سسٹم مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی گئی۔ اوگرا آڈٹ رپورٹ کے مطابق ایس این جی پی ایل کی 98.5 فیصد اور ایس ایس جی سی کی 97 فیصد کسٹمر شکایات مقررہ معیاد کے مطابق حل ہوئی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ ہر شکایت کے حل پر صارفین سے فیڈ بیک کا نظام بنایا جائے۔

بقیہ 9

اجلاس میں آئی جی پنجاب نے دریائی چیک پوسٹوں پر تعینات افسران واہلکاروں کی مجموعی کارکردگی، بوٹس، گاڑیوں، اسلحہ اور ایمونیشن کی دستیابی وفعالیت کا جائزہ لیا اس کے علاوہ دریائی چیک پوسٹوں کے انفراسٹرکچر، باؤنڈری والز، مورچوں، تھرمل امیجنگ اور بلٹ پروف کیمروں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے دریائی چیک پوسٹوں کے ذریعے کرائم کنٹرول، اشتہاری مجرمان اور منشیات فروشوں کی گرفتاری، سمگلنگ کی روک تھام اور سرحدی علاقوں میں مؤثر نگرانی کو مزید بہتر بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر ایریاز میں قائم دریائی چیک پوسٹوں کی حساسیت کے پیش نظر سکیورٹی مزید بڑھائی جائے۔ آئی جی پنجاب نے واضح کیا کہ دریائی چیک پوسٹوں پر موجود بوٹس، گاڑیاں اور کیمرے ہمہ وقت فنکشنل رکھے جائیں جبکہ مرمت طلب عمارتوں کی تعمیر، مورچوں کو مضبوط اور بیرونی دیواروں کو ڈبل کیا جائے۔ انہوں نے دریائی چیک پوسٹوں کے ذریعے پٹرولنگ کو مؤثر، بامقصد اور نتیجہ خیز بنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر عثمان انور نے 15 دن کے اندر دریائی چیک پوسٹوں کی صورتحال بہتر بنانے اور بعد ازاں انسپکشن کروانے کا حکم دیا۔ انہوں نے اے آئی جی آپریشنز کو ہدایت کی کہ روزانہ کی بنیاد پر دریائی چیک پوسٹوں کی کارکردگی رپورٹ پیش کی جائے۔ آئی جی پنجاب نے میانوالی، بھکر، اٹک اور مظفر گڑھ میں قائم دریائی چیک پوسٹوں کی صورتحال بہتر ہونے پر متعلقہ ڈی پی اوز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے شاباش دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی ساتھ پنجاب، سی پی او راولپنڈی، آر پی او ڈی جی خان، آر پی او بہاولپور اور متعلقہ ڈی پی اوز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی جبکہ ایڈیشنل آئی جی آپریشنز پنجاب، ڈی آئی جی آر اینڈ ڈی، اے آئی جی آپریشنز، اے آئی جی لاجسٹکس اور اے آئی جی ڈویلپمنٹ اجلاس میں موجود تھے۔

بقیہ 10

پذیرائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ملکی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی ترقی سے ملکی برآمدات میں اضافے کی بھرپور استعداد موجود ہے۔ اجلاس کے دوران وزیراعظم محمد شہباز شریف نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ بینکوں اور دیگر مالی اداروں کی جانب سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو آسان شرائط پر قرضے فراہم کرنے کے لیے اقدامات تیز کیے جائیں۔ اجلاس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو درپیش مسائل، ان مسائل کے سدباب کے لیے لائحہ عمل، ایس ایم ایز کو ملکی برآمدات میں شامل کرنے کے لیے حکمت عملی اور بزنس پلان میں شامل دیگر اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو پاکستان کے ایس ایم ایز سیکٹر کو عالمی مارکیٹ میں مسابقتی بنیادوں پر متعارف کرانے کے لیے مختلف ممالک کے ساتھ جاری تعاون کو مزید بڑھانے کے حوالے سے جاری اقدامات پر بھی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ملکی ایس ایم ایز کی استعداد بڑھانے کے لیے حال ہی میں 6 شہروں میں متعدد ورکشاپس کا انعقاد کیا جاچکا ہے جب کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنے کے لیے متعدد تربیتی پروگرامز پر بھی کام جاری ہے۔ اجلاس میں خواتین کو ایس ایم ای سیکٹر میں شرکت اور بھرپور کردار ادا کرنے کے حوالے سے اقدامات پر بھی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، چاروں صوبوں، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے چیف سیکریٹریز، سمیڈا کے نومنتخب بورڈ ارکان اور متعلقہ اداروں کے افسران شریک تھے

بقیہ 11

کے کامیاب دورے کے بعد بیجنگ سے واپس پاکستان پہنچ گئے۔ نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ 2026ء میں پہلے وزیر خارجہ تھے جنہیں چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے ملاقات کے لیے مدعو کیا۔ پیر کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق دورے کے دوران نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے وزیر خارجہ وانگ یی کے ساتھ مل کر ساتویں پاکستان۔ چین سٹریٹجک ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین کے ایگزیکٹو نائب وزیر اعظم ڈنگ شیوے شیانگ، کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے بین الاقوامی شعبہ کے وزیر لیو ہائی شنگ، چائنا انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کوآپریشن ایجنسی کے چیئرمین چن شیاؤ ڈونگ اور چائنا من میٹلز کارپوریشن کے نائب صدر شوجی چنگ سے بھی ملاقاتیں کیں۔ اس دورے کے دوران پاکستان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کے سلسلے میں یادگاری تقریبات کا باضابطہ آغاز بھی کیا گیا۔

بقیہ 12

کے حل لئے آواز بلند کرتی رہے گی، پیپلز پارٹی کی قیادت نے سب سے زیادہ قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں ہیں، پیپلز پارٹی پنجاب میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی میں کھلی کچہری میں لوگوں کے مسائل سننے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ عوام میں رہنا اور لوگوں کے مسائل کے حل کیلئے آواز بلند کرتے رہنا صرف پیپلز پارٹی کا منشور ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ایک جمہوری سیاسی جماعت ہے جس نے عوامی خدمت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ پیپلز پارٹی پنجاب بھر میں متحرک اور بحال ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور رہنماؤں کو عوامی رابطہ مہم مزید تیز کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ صوبے میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں پیپلز پارٹی بھرپور حصہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو عوامی مینڈیٹ سے ملک کے وزیر اعظم بنیں گے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ گورنر ہاؤس لاہور کو عوامی گورنر ہاؤس میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی شہیدوں کی جماعت جس نے ملک کی خاطر سب سے زیادہ بے پناہ قربانیاں دیں اور قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ دریں اثناء، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے شہید ذوالفقار علی بھٹو کی 98 ویں یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو ایک فرد نہیں بلکہ ایک نظریہ کا نام ہے جو ہمیشہ زندہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کے دفاع اور خارجہ پالیسی کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ناقابل تسخیر ایٹمی پروگرام کی بنیاد رکھی اور ملک کو عوامی اور متفقہ آئین دیا۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ بھٹو شہید کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ علاوہ ازیں، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی 5 جنوری 1949 کی قرارداد مقبوضہ جموں و کشمیر میں آزادانہ اور منصفانہ استصواب رائے کی ضمانت دیتی ہے۔ کشمیری 77 برسوں سے حق خودارادیت کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ بھارت کی ہٹ دھرمی قرارداد پر عملدرآمد میں رکاوٹ ہے۔ بھارت ظلم اور جارحیت سے کشمیریوں کو جائز حق خودارادیت کی آواز دبانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لیے ہر بین الاقوامی فورم پر آواز اٹھائی ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ انشا اللہ کشمیریوں کی جدوجہد ضرور رنگ لائے گی اور بھارت کے ناجائز تسلط سے انہیں آزادی ملے گی۔ مزید برآں، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے جامعہ اشرفیہ کے سرپرست اعلی حافظ فضل الرحیم اشرفی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ دگورنر پنجاب نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

بقیہ 13

خودارادیت پر مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قبضے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیری 77 برس سے اقوامِ متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کے منتظر ہیں۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ کشمیری عوام کو آزادانہ اور غیر جانبدار ریفرنڈم کا حق دیا جائے، کشمیری عوام دہائیوں سے جبر اور انسانی حقوق کی پامالی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی قابلِ تحسین اور ناقابلِ شکست ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقِ خودارادیت کوئی رعایت نہیں، عالمی قوانین کا تسلیم شدہ حق ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ اقوامِ متحدہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں پر عملی اقدام کرے، پاکستان کی کشمیری عوام کے لیے اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر فورم پر کشمیری عوام کی آواز بنتی رہے گی۔

بقیہ 14

وینزویلا نے درست رویہ اختیار نہ کیا تو امریکا دوسرا حملہ بھی کرے گا۔ امریکی صدر نے وینزویلا میں اقتدار سنبھالنے والی نائب صدر ڈیلسی روڈریگز اور خطے کے دیگر ملکوں کو بھی دھمکیاں دیں اور کہا کہ ڈیلسی روڈریگز نے درست کام نہیں کیا تو مادورو سے بھی زیادہ بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ ٹرمپ نے کہا کہ ڈیلسی روڈریگیز کو امریکی مطالبات ماننا ہوں گے ورنہ ان کو نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں، وینزویلا ممکن ہے امریکی مداخلت کا آخری ملک نہ ہو، ہمیں گرین لینڈ کی ضرورت ہے، گرین لینڈ امریکی دفاع کیلئے ضروری ہے جو چینی اور روسی جہازوں سے گھرا ہوا ہے۔ انہوں نے کیوبا سے متعلق سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کیوبا کی حکومت جلد خود ہی گرنے والی ہے، شاید فوجی مداخلت کی ضرورت نہ پڑے کیونکہ کیوبا کی آمدنی وینزویلا سے آتی تھی اور اب انہیں وہ بھی نہیں ملے گی۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ کولمبیا ایک بیمار شخص چلا رہا ہے جو کوکین بنانے اور اسے امریکا فروخت کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے لیکن وہ زیادہ عرصے تک ایسا نہیں کر پائے گا۔ ایک موقع پر صدر ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ کولمبیا کے خلاف امریکی فوجی آپریشن کی بات کررہے ہیں؟ جس پر صدر ٹرمپ نے جواب دیا کہ کولمبیا کی موجودہ حکومت کے خلاف امریکی فوجی کارروائی کے امکان کا سن کر انہیں اچھا لگا۔ امریکی صدر نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران میکسیکو کو بھی خبردار کیا کہ میکسیکو نے اپنا نظام درست نہ کیا تو امریکا کو کچھ نہ کچھ کرنا ہوگا۔ بھارت کی طرف سے روسی تیل کی درآمدات پر امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ مودی کو معلوم تھا کہ میں خوش نہیں ہوں، وہ مجھے خوش کرنا چاہتے تھے، پی ایم مودی بہت اچھے آدمی ہیں، وہ اچھے آدمی ہیں، وہ جانتے تھے کہ میں خوش نہیں ہوں۔ مجھے خوش کرنا ضروری تھا۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ تجارت کرتے ہیں اور ہم ان پر بہت جلد محصولات بڑھا سکتے ہیں، انڈیا پر مزید ٹیرف بڑھانا بہت بُرا ہوگا۔ خیال رہے کہ امریکہ نے روسی تیل خریدنے کے معاملے پر انڈیا پر بعض دیگر ممالک کی نسبت زیادہ ٹیرف عائد کر رکھا ہے۔ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ پیوٹن کی رہائش گاہ پر یوکرینی حملے کے روسی دعوے پر یقین نہیں، قریب کوئی واقعہ ہوا مگر پیوٹن کی رہائش سے اس کا تعلق نہیں۔ دوسری طرف روس نے الزام عائد کیا تھا کہ یوکرین نے پیوٹن کی رہائش پر ڈرون حملے کی کوشش کی، روس نے امریکا سے یوکرین جنگ مذاکراتی مؤقف پر نظرثانی کا بھی اعلان کیا تھا۔

بقیہ 15

اجلاس کے دوران موبائل اور الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ پالیسی پر تفصیلی پریذنٹیشن دی گئی جس میں مقامی اسمبلنگ اور مکمل درآمدات کے تقابلی فوائد کا جائزہ بھی شامل تھا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہارون اختر خان نے کہا کہ اس پالیسی کا بنیادی مقصد مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور پاکستان کے صنعتی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مرحلہ وار لوکلائزیشن کے ذریعے ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی جس سے پائیدار صنعتی ترقی کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ پالیسی کے تحت مدر بورڈز، پی سی بیز، الیکٹرانک پرزہ جات اور ڈسپلے کمپونٹنس سمیت اہم اجزاء کی مقامی تیاری پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ہارون اختر خان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وزیرِ اعظم شہباز شریف کا وژن پاکستان کو عالمی برانڈز کے لئے ایک مضبوط برآمدی مرکز میں تبدیل کرنا ہے تاکہ ملک کو عالمی ویلیو چینز میں مؤثر طور پر شامل کیا جاسکے۔ موبائل مینوفیکچررز کے نمائندگان نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ سام سنگ، شیاؤمی، اوپو، ویوو، نوکیا اور دیگر معروف عالمی برانڈز نئی پالیسی کے تحت پاکستان میں سرمایہ کاری کے ممکنہ امیدوار ہیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی روشنی ڈالی گئی کہ موبائل سیکٹر کی ترقی دیگر الیکٹرانکس صنعتوں تک مثبت اثرات مرتب کرے گی اور مجموعی صنعتی ترقی کو فروغ دے گی۔ معاون خصوصی نے مزید کہا کہ نئی پالیسی کے تحت برآمدات پر مبنی اور عالمی معیار سے ہم آہنگ ایک مسابقتی صنعتی فریم ورک متعارف کرایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ لوکلائزیشن اہداف، رپورٹنگ تقاضوں یا آپریشنل ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت نگرانی کا نظام نافذ کیا جائے گا، مراعات واپس لی جائیں گی اور جرمانے عائد کئے جائیں گے۔ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق عدم تعمیل کی صورت میں درآمدی لائسنس کی معطلی اور مالی جرمانے بھی لاگو ہوں گے۔ موبائل مینوفیکچررز نے برآمدات کے لئے کوالٹی سرٹیفکیشن کی اہمیت پر زور دیا اور بین الاقوامی معیار پر پورا اترنے کے لئے حکومتی سطح پر مقامی ٹیسٹنگ اور سرٹیفکیشن لیبارٹریوں کے قیام کی سفارش کی۔ ہارون اختر خان نے ہدایت کی کہ موبائل اور الیکٹرانکس ڈیوائس مینوفیکچرنگ پالیسی کی کامیاب عملدرآمد اور برآمدات پر مبنی ترقی وصنعتی تبدیلی کے اہداف کے حصول کے لئے سرکاری اور نجی شعبہ باہمی تعاون سے کام کرے۔

بقیہ 16

قتل کیس کے مرکزی ملزم ارمغان عرف ارمی کی غیر قانونی کال سینٹر چلانے سے متعلق پیکا ایکٹ کے مقدمے میں درخواست انت کی سماعت ہوئی۔ وکیل صفائی خرم عباس اعوان ایڈووکیٹ نے موقف دیا کہ ملزم کیخلاف آج تک چالان پیش نہیں ہوا۔ مقدمے کا تفتیشی افسر عدالت میں پیش ہوتا ہے نہ کوئی گواہ۔ ملزم کیخلاف کوئی تحریری شکایت بھی نہیں ہے۔ عدالت نے ملزم ارمغان کی ضمانت منظور کرتے ہوئے ایک لاکھ روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دیدیا۔ ملزم کیخلاف این سی سی آئی میں مقدمہ قائم کیا گیا تھا۔

بقیہ 17

ایڈیشنل سیکرٹری ٹیکنیکل ڈاکٹر محمد وسیم، ایڈیشنل سیکرٹری پروکیورمنٹ امیرہ بابر، فاطمہ نورین ودیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف نیوروسائنسز پروفیسر آصف بشیر، پروفیسر قاسم بشیر، پروفیسر اطہر جاوید ودیگر نے بھی شرکت کی۔ وڈیولنک کے ذریعے ڈاکٹر عدنان خان، راولپنڈی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی سے پروفیسر عاصم و دیگر ٹیچنگ ہسپتالوں سے نیورو ماہرین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں صوبہ بھر میں اسٹروک کے مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، ریفرل سسٹم، ایمرجنسی رسپانس اور جدید علاج کے طریقہ کار پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر اسٹروک کے مریضوں کے لئے فوری اور مؤثر علاج کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ پنجاب میں چیف منسٹرز سپیشل انشی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ پروگرام کیلئے پلان کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ ٹیچنگ ہسپتالوں میں مریضوں کی سہولت کی خاطر موجودہ نیورو کی سہولیات کو بھی بہتر بنانے جا رہے ہیں۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ عوام میں اسٹروک کی علامات اور فوری طبی امداد سے متعلق آگاہی مہم انتہائی اہم ہے۔ اسٹروک مینجمنٹ پروگرام عوام کو معیاری علاج کی سہولت ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس پروگرام کے تحت ہزاروں مریضوں کو فالج سے بچایا جا سکے گا، فی الوقت صوبہ بھر میں 14 پرائمری سٹروک سنٹرز کام کررہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت پرائمری سٹروک سنٹرز کا دائرہ کار ضلعی اور تحصیل کی سطح تک بڑھایا جائے گا۔ وزیر صحت پنجاب نے کہا کہ چیف منسٹرز سپیشل انشی ایٹو فار سٹروک مینجمنٹ پروگرام فالج کے مریضوں کیلئے انتہائی مفید ثابت ہوگا۔ اس منفرد پروگرام کا بنیادی مقصد صوبہ بھر میں سٹروک کے علاج معالجہ کی سہولیات کو بڑھانا ہے۔ سیکرٹری محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن عظمت محمود خان نے کہا کہ اس پروگرام کے بعد پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف نیورو سائنسز پر بھی مریضوں کا دباؤ کم ہوجائے گا۔ اس پروگرام کے تحت موجودہ ایچ آر کو بھی ٹرین کیا جائے گا۔ عظمت محمود خان نے کہا کہ عوام کی دہلیز پر صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں۔ اجلاس میں اس پروگرام کی کامیابی کیلئے ماہرین کی قیمتی تجاویز اور آراء حاصل کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر عدنان خان نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف صوبہ بھر میں سٹروک مینجمنٹ کا ایک منفرد پروگرام شروع کرنا چاہتی ہیں۔ اس پروگرام میں بہترین طبی ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ اس سارے پروگرام کا بنیادی مقصد فالج کی شکایت کے ساتھ آنے والے مریضوں کو زیادہ سے زیادہ طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 18

دہشتگردوں کا پورا نیٹ ورک تاحال مکمل طور پر قانون کی گرفت میں نہیں آیا تاہم جس طرح ہماری انٹیلی جنس ایجنسیاں، سی ٹی ڈی اور اسپیشل برانچ مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ کام کر رہی ہیں، اس سے یہ امید پیدا ہوچکی ہے کہ بہت جلد اس نیٹ ورک کے تمام کارندے گرفتار کر لیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایئرپورٹ پر چائنیز شہریوں کے افسوسناک واقعے کے بعد سے تمام سیکیورٹی اور انٹیلی جنس ادارے ہائی الرٹ ہیں اور مختلف اوقات میں دہشت گرد عناصر کی کمر توڑنے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں اسی تسلسل میں بلوچستان میں بھی سیکیورٹی ادارے، اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی اور آئی بی دہشت گردوں کے خلاف مشترکہ طور پر برسرپیکار ہیں۔ ضیا الحسن لنجار نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جوائنٹ آپریشنز کے تحت گرفتاریوں اور کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے اس امر کا اعتراف کیا کہ تھریٹس موجود ہیں اور کراچی پاکستان کا ایک انتہائی اہم شہر ہے جو نہ صرف تجارتی اور کاروباری سرگرمیوں کا مرکز ہے بلکہ ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والی بندرگاہ بھی رکھتا ہے، جس کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ وزیر داخلہ سندھ نے کہا کہ الحمدللہ ائیرپورٹ حملے کے بعد سے کراچی میں دہشت گردی کا کوئی بڑا واقعہ پیش نہیں آیا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ انٹیلی جنس ایجنسیاں، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے ہر لمحہ متحرک ہیں اور بروقت کارروائیاں کررہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے مطابق گرفتار دہشت گردوں کے سویلین اہداف تھے تاہم مزید تفتیش اور انٹروگیشن کے بعد ہی یہ واضح ہوسکے گا کہ کن علاقوں یا مقامات کو نشانہ بنانے کا منصوبہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان دہشت گردوں کی بروقت گرفتاری سے کراچی ایک بڑی ممکنہ تباہی سے بچ گیا۔ وزیر داخلہ سندھ نے انٹیلی جنس ایجنسیوں، سی ٹی ڈی اور اسپیشل برانچ کی مسلسل جدوجہد، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرض شناسی کو سراہتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ یہ ادارے شہر، صوبے اور عوام کے تحفظ کے لیے آئندہ بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

بقیہ 19

جسمانی فٹنس کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسے پروگرامز کا انعقاد نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ باڈی بلڈنگ اور کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں میں ڈسپلن، محنت اور ثابت قدمی پیدا کرتے ہیں اور ملک کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار انتہائی اہم ہے۔ اس پروگرام نے علاقے کے نوجوان ٹیلنٹ کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ مقابلوں میں مسٹر نارووال کا اعزاز حاصل کرنے والے باڈی بلڈر کو چار لاکھ روپے نقد انعام سے نوازا گیا، جبکہ جونیئر مسٹر نارووال کو دو لاکھ روپے نقد انعام دیا گیا۔ اس موقع پر دونوں کیٹیگریز کے کوچز کو بھی 50، 50ہزار روپے نقد انعامات پیش کیے گئے۔ شرکاء و ناظرین نے باڈی بلڈنگ اور فٹنس کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ 20

تھی تاہم وہ واپس انڈیا نہ گئی اور مبینہ طور پر مذہب تبدیل کر کے نئے نام کے ساتھ وسطی پنجاب کے شہر شیخوپورہ کے رہائشی ناصر حسین سے نکاح کرلیا، جس کے بعد یہ مسلسل پاکستان میں ہی قیام پذیر تھیں۔ ذرائع کے مطابق تمام تر ضابطے کی کارروائی مکمل کرنے کے بعد بھارتی سکھ یاتری کو لاہور واہگہ بارڈر لایا گیا۔ ذرائع کے مطابق بھارتی سکھ خاتون کی امیگریشن مکمل کرنے کے بعد خاتون کو بھارت کے حوالے کردیا گیا۔ خیال رہے کہ نومبر میں سربجیت کور کی درخواست پر لاہور ہائیکورٹ نے پولیس کو انہیں ہراساں نہ کرنے کا حکم دیا تھا۔

بقیہ 21

کے طور پر کی ہے۔ ایمازون سیل فن کیٹ فش لاطینی امریکا میں پائی جاتی ہے اور شکاری مچھلی ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان نے بتایا کہ سندھ اور زیریں پنجاب میں غیر ملکی مچھلیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ بیان کے مطابق غیر ملکی مچھلیاں مقامی مچھلیوں کو کھا جاتی ہیں اور نئی بیماریاں پھیلاتی ہیں۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان نے مطالبہ کیا کہ غیر ملکی مچھلیوں کی درآمد فوری طور پر روکی جائے۔

بقیہ 22

کینال کے کنارے قائم کیا جانے والا یہ تین منزلہ جدید شپ ریسٹورنٹ ایک جدید تفریحی سہولت فراہم کرے گا۔ شپ ریسٹورنٹ بیک وقت 80 سے افراد کی میزبانی کی صلاحیت رکھتا ہوگا۔ شپ ریسٹورنٹ منصوبہ سیاحت اور معیاری کھانوں کا حسین امتزاج ہوگا۔ منصوبے پر مجموعی طور پر لاگت انچاس کروڑ آئے گی۔

بقیہ 23

کمپنی نے ایک ایسے وقت میں اس اقدام کا اعلان کیا ہے جب ملک میں گاڑیوں کی قیمت اور ایندھن کی بچت صارفین کی اوّلین ترجیحات ہیں۔ اس مہم کے تحت ایم جی پاکستان اپنی ایم جی ایچ ایس پلگ ان ہائبرڈ الیکٹریکل وہیکل (PHEV) پر 6 لاکھ روپے تک کی خصوصی آفر فراہم کررہی ہے جس میں رجسٹریشن چارجز کی بچت، فیول کارڈ اور کمپلیمنٹری چارجر سہولیات شامل ہیں۔ یہ اقدام پاکستان میں نئی انرجی گاڑیوں کو فروغ دینے کیلئے کمپنی کی کاوشوں کی عکاسی ہے۔ آٹو انڈسٹری کے ماہرین کے مطابق ہائبرڈ اور پلگ ان ہائبرڈ گاڑیوں کو ایک پریکٹیکل ٹرانزیشن ٹیکنالوجی کے طور پر دیکھا جارہا ہے جو مکمل طور پر چارجنگ انفرااسٹرکچر پر انحصار کیے بغیر کم ماحولیاتی آلودگی اور ایندھن کی بچت فراہم کرتی ہیں۔ ایم جی پاکستان کی یہ مہم صارفین کو لاگت میں ریلیف اور جدید ٹیکنالوجی کے رجحان کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ ''اسٹارٹ سمارٹ'' مہم کے تحت MG HS PHEV خریدنے والے صارفین کو ڈھائی لاکھ روپے کی مفت رجسٹریشن، ایک لاکھ روپے کا فیول کارڈ، 7 کلوواٹ کا ہوم چارجر انسٹالیشن کے ساتھ اور پورٹ ایبل چارجر فراہم کیا جائے گا جس سے گاڑی کے روز مرہ استعمال میں نمایاں سہولت حاصل ہوگی۔ ایم جی پاکستان کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ مہم کمپنی کے صارف دوست وژن اور پاکستان میں عالمی معیار کی آٹو موٹیو ٹیکنالوجی متعارف کرانے کے طویل المدتی عزم کی عکاسی ہے۔ ہائبرڈ جدت اور عملی ملکیتی سہولیات کو یکجا کر کے، کمپنی ماحولیاتی لحاظ سے ذمہ دارانہ ٹرانسپورٹ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے۔

بقیہ 24

کشمیری عوام سے کیا گیا وعدہ پورا کرے اور بھارتی مظالم کا نوٹس لے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی آزادی تک کشمیری عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ یوم حقِ خودارادیت کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیوں کی یاددہانی ہے۔

بقیہ 25

اس کا بھائی اور رشتہ کروانے والی خاتون غائب تھی۔ دلہانے نے کہا کہ شادی کرانے کے عوض 1 لاکھ 50 ہزار اور نکاح کے 20 ہزار روپے دیئے تھے۔ پولیس کے مطابق دلہن، اس کے مبینہ بھائی عمر حیات اور رشتہ کروانے والی خاتون شاہدہ پروین پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، واقعہ کی تحقیقات کر رہے ہیں، فراڈیوں کے گروہ کو جلد گرفتار کیا جائیگا۔

بقیہ 26

چلتی سڑک پر بجلی پیدا کرنے کے منصوبے بارے تشہیر بھی کی مگر بجلی پیدا نہ کرسکے۔ بالاخر آئندہ ہفتے ٹینڈر کے اجراء کے بعد سولر پراجیکٹ پر عملی طور پر کام کا آغاز کردیا جائے گا، منصوبے سے بجلی پیدا کے کے ادارے کو بھاری بلوں سے نجات دلائی جائے گی۔

بقیہ 27

دے دی ہیں۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن کے مطابق چھٹیوں کے دوران اسکول کھولنے یا احکامات کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ اداروں کی رجسٹریشن منسوخ کرنے اور بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ خلاف ورزی کرنے والے تعلیمی اداروں کی رپورٹ سی ای اوز روزانہ کی بنیاد پر محکمہ کو ارسال کریں گے۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن نے واضح کیا ہے کہ موسمِ سرما کی چھٹیوں کے دوران تعلیمی ادارے کھولنے پر متعلقہ اتھارٹیز سخت ایکشن لیں گی تاکہ احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 28

عصمہ حامد نے عدالت سے استدعا کی کہ آرڈر میں کمیشن کو کیس سننے کے الفاظ شامل کیے جائیں، چیف جسٹس نے کہا کہ آپ کی اپیل میں بس اتنی سی استدعا ہے تو ہم آرڈر کردیتے ہیں۔ جسٹس شکیل احمد نے کہا کہ ہم تمام فریقین کو سن کر ہی فیصلہ کریں گے۔ مسابقتی کمیشن میں 4 ممبران نے درخواست گزار شوگر ملز کو سنا، جس کے نتیجے میں چیئرمین اور ایک ممبر نے جرمانے عائد کیے جبکہ دیگر 2 ممبران نے شوکاز نوٹس کالعدم قرار دے کر دوبارہ انکوائری کا حکم دیا۔ چونکہ فیصلہ دو دو ممبران سے برابر تھا، اس لیے مسابقتی کمیشن ایکٹ کی شق 24(5) کے تحت چیئرمین کو فیصلہ کن ووٹ کا اختیار دیا گیا۔ درخواست گزاروں نے متعلقہ ٹریبونل سے رجوع کیا، جس نے 90 روز میں معاملہ دوبارہ سن کر فیصلہ کرنے کا حکم دیا، اس فیصلے کے خلاف اپیل سپریم کورٹ میں دائر کی گئی، جہاں چیف جسٹس سمیت جسٹس عامر فاروق اور جسٹس شکیل احمد نے کیس کی سماعت کی۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ چیئرمین مسابقتی کمیشن کا نیم عدالتی کارروائی میں شامل ہونا اور دوبارہ فیصلہ کن ووٹ کا حق دینا ڈبل ووٹ کے مترادف ہے۔ عدالت عظمیٰ نے واضح کیا کہ شق 24(5) کا استعمال صرف انتظامی سطح پر ہوسکتا ہے اور ٹریبونل 90 روز میں کیس سن کر فیصلہ کرے

بقیہ 29

اقدام قتل کے مقدمات میں مطلوب تھے۔ سی ٹی ڈی حکام کے مطابق ہلاک خارجیوں سے کلاشنکوف، دو 9 ایم ایم پسٹل، موبائل فونز اور کالعدم تنظیم کے کارڈز برآمد ہوئے ہیں۔ آئی جی خیبر پختونخوا اور ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی نے سی ٹی ڈی اور لکی مروت پولیس کو شاباش دی۔ آئی جی کے پی کا کہنا تھا کہ معاشرے کے ناسور دہشت گردوں کیلئے خیبر پختونخوا کی سرزمین تنگ ہوچکی ہے، آخری خارجی کے خاتمے تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

بقیہ 30

سزا اور ایک لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کردیا۔ عدالت نے جرمانے کی رقم متاثرہ لڑکی کو بطور معاوضہ دینے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے فیصلے میں کہا ہے کہ ملزم کا کوئی سابقہ کرمنل ریکارڈ نا ہونا اور تفتیش میں اہم شواہد جمع نہ کرنے پر سزا میں نرمی کی گئی۔ عدالت نے دفاع کی طرف سے جائیداد ہتھیانے کے لیئے جھوٹا مقدمہ درج کرانے کی دلیل مسترد کردی۔ فیصلے میں لکھا گیا ہے کہ ماں اپنی بیٹی کو جھوٹے الزام میں کبھی نہیں الجھائے گی۔ استغاثہ کے مطابق واقعہ ستمبر 2023 میں کورنگی کے علاقے میں پیش آیا۔

بقیہ 31

فرم کے عارضی ملازم استعمال کریں گے۔ اس کے علاوہ کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹر پروگرام چلانے کیلئے پرائیویٹ فرم کو خطیر رقم الگ سے ادا ہوگی۔ ڈیلی ویجز پر رکھے کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز کیلئے مزید ٹیب خریدنے کی بھی تیاری شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ 32

حبیب اللہ، ہیڈ کانسٹیبل افتخار سندھو، کانسٹیبل محبوب احمد اور کانسٹیبل اشفاق احمد کیلئے شہید پیکیج 2 کی منظوری دی گئی۔ اسی طرح رحیم یار خان بستی شیخانی میں کچے کے ڈاکوں سے مقابلے میں شہید ہونے والے پانچ کانسٹیبلز کیلئے بھی پیکیج 2 کی منظوری دی گئی۔ اجلاس عیسب انسپکٹر حامد امیر، ڈرائیور غلام مرتضی کیلئے شہید پیکج 3 کی منظوری دی گئی۔ وزیر قانون پنجاب نے منظور شدہ شہدا پیکیجز پر قواعد وضوابط کے مطابق فوری عملدرآمد کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شہدا کے اہلِ خانہ کو تمام واجبات بروقت ادا کیے جائیں۔ رانا محمد اقبال خان نے کہا کہ شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں اور بھی شہید کی حق تلفی نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کے اہلِ خانہ کا تحفظ حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے۔ وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں۔

بقیہ 33

آج کے اجلاس میں معاہدے کے ایک ایک نکتے پر تفصیل سے غور کیا گیا، 19 اموات کے باوجود متعدد ایف آئی آرز ختم کردی گئیں۔ وفاقی وزیر پارلیمانی اُمور کا کہنا تھا کہ احتجاج کی کال کے دوران پرامن احتجاج کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، عدم تعاون کا رویہ معاہدے پر عملدرآمد میں رکاوٹ بن سکتا ہے، اموات کے علاوہ پولیس کے کئی جوان زخمی بھی ہوئے۔ طارق فضل چودھری کا مزید کہنا تھا کہ احتجاج میں شریک سرکاری ملازمین کو بحال کیا گیا، جاں بحق افراد کے لواحقین کو ایک ایک کروڑ دیئے گئے، زخمی ہونے والے افراد کو 10، 10 لاکھ روپے دیے گئے

بقیہ 34

حصہ ہوں گے۔ یہ بینچ پی ٹی آئی رہنماؤں اعجاز چوہدری، میاں محمود الرشید، ڈاکٹر یاسمین راشد سمیت دیگر ملزمان کو سنائی گئی سزاؤں کے خلاف دائر اپیلوں کی بھی سماعت کرے گا۔ جاری روسٹر کے مطابق دو رکنی بینچ 9 جنوری سے 28 فروری تک پیر سے جمعرات تک انسدادِ دہشت گردی سے متعلق مقدمات اور اپیلوں کی سماعت کرے گا۔ عدالتی حلقوں کے مطابق بینچ کی تشکیل کا مقصد انسدادِ دہشت گردی مقدمات کی موثر اور بروقت سماعت کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 35

پولیس نے ملزم کو مقدمے میں قصور وار قرار دیا ہے، یہ بات بھی تسلیم شدہ ہے کہ ملزم اور مقتول کے درمیان پرانی دشمنی موجود تھی۔ عدالت نے فیصلے میں لکھا کہ درخواست گزار سنگین الزامات میں ملوث پایا گیا ہے اور وہ عبوری ضمانت کا حق دار نہیں بنتا، پولیس کے مطابق ملزم سے موبائل فون کی ریکوری بھی درکار ہے۔ تحریری فیصلے میں مزید کہا گیا ہے کہ درخواست گزار مدعی اور پولیس کی بدنیتی یا کسی پوشیدہ مقصد کو ثابت کرنے میں ناکام رہا جس کے باعث عدالت نے ملزم کی عبوری ضمانت مسترد کردی۔

بقیہ 36

کی سب سے زیادہ ریونیو کولیکشن کی، ایم ڈی واسا نے ڈائریکٹرز وریونیو ونگ کے افسران وعملے کو بہترین ریونیو کولیکشن پر شاباش دی۔ ایم ڈی واسا غفران احمد کا کہنا تھا کہ تمام افسران وعملے کی خصوصی محنت سے ہمیں یہ تاریخی کامیابی ملی ہے، مستقبل میں بھی اسی محنت وعزم کیساتھ ریونیو کولیکشن میں مزید اضافہ ممکن بنایا جائے۔

بقیہ 37

صوبہ بھر میں مین ہول کورز چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت قوانین کی تیاری پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ چوری میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے جامع حکمت عملی اور حتمی لائحہ عمل طے کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ ہاؤسنگ کے افسران پر مشتمل خصوصی ٹیم کو اہم ہدایات جاری کی گئیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر مین ہول کورز کی ٹریس ایبلٹی یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے تحت صوبہ بھر کے ڈپٹی کمشنرز اپنے اپنے اضلاع میں تمام مین ہول کورز کی نمبر شماری کریں گے۔ ترجمان محکمہ ہاؤسنگ کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر ایک خصوصی ڈیجیٹل ڈیش بورڈ تشکیل دیا جارہا ہے، جس پر صوبہ بھر کے مین ہول کورز کا مکمل ڈیٹا مرتب کیا جائے گا تاکہ نگرانی اور مانیٹرنگ موثر بنائی جاسکے۔ اجلاس میں مجوزہ قانون میں مین ہول کورز چوری میں ملوث عناصر کے لیے سخت سزاں اور بھاری جرمانوں کی تجاویز بھی زیر غور آئیں۔ ترجمان کے مطابق پیرا فورس اور ضلعی انتظامیہ کو بھی مین ہول کورز چوری کے خلاف کارروائی کے لیے متحرک کیا جائے گا۔ واسا کو ہدایت کی گئی ہے کہ مین ہول کور کی چوری کے کسی بھی واقعے کی فوری رپورٹ پیرا فورس اور اسپیشل برانچ کو فراہم کی جائے۔ مین ہول کورز چوری کے نیٹ ورک کی مکمل چھان بین کے لیے اسپیشل برانچ کو آن بورڈ لیا جائے گا۔ ترجمان محکمہ ہاؤسنگ نے واضح کیا کہ مین ہول کورز چوری کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

کوڑے کو مسئلہ سمجھنے کی بجائے ریسورس کے طور پر استعمال کرینگے، ذیشان رفیق

سوزوکی کمپنی سے ویسٹ سے بائیوفیول کی پیداوار کیلئے بات چیت آگے بڑھ رہی ہے

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے ''ستھرا پنجاب'' کے دوسرے مرحلے ویسٹ ٹو انرجی میں چین اور جاپان کے ماڈل کو سامنے رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوڑے کو مسئلہ سمجھنے کی بجائے ریسورس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ وہ سول سیکرٹریٹ میں ستھرا پنجاب اتھارٹی کے ایک اجلاس کے دوران اظہار خیال کر رہے تھے۔ اجلاس میں ستھرا پنجاب کے اگلے مرحلے ویسٹ ٹو ویلیو کا بھی جائزہ لیا گیا۔

پتوکی، 20 سالہ نوجوان مبینہ طور پر اغوا کے بعد قتل، نعش تین ماہ بعد کھیتوں سے برآمد

شہریوں کا وزیراعلیٰ پنجاب، وزیر قانون پنجاب رانا اقبال، آئی جی پنجاب، آر پی او شیخوپورہ ریجن سے نوٹس کا مطالبہ

پتوکی (این این آئی) پتوکی 20 سالہ نوجوان مبینہ طور پر اغوا کے بعد قتل نعش تقریباً تین ماہ بعد کھیتوں سے برآمد نامعلوم ملزمان کیخلاف مقدمہ درج افسوس ناک قتل پر شہریوں کا وزیراعلیٰ پنجاب، وزیر قانون پنجاب رانا اقبال، آئی جی پنجاب، آر پی او شیخوپورہ ریجن سے نوٹس کا مطالبہ۔ ڈی ایس پی سرکل پتوکی کے علاقہ کوٹ وسن سنگھ کے رہائشی افتخار علی کا نوجوان بیٹا محمد عرفان مورخہ 2025.10.19 کو گھر سے باہر گیا جسے نامعلوم ملزمان اغوا کر کے لے گئے تھانہ میں درخواست بھی دی گئی اور نوجوان کی تلاش بھی شروع کی گئی مگر لاپتہ مغوی نوجوان کی نعش مورخہ یکم جنوری سال 2026 کو گگہ سرائے میں کھیتوں سے فصل کماد سے گلی سڑی ملی تھانہ صدر پھولنگر پولیس ایس ایچ او حافظ عاطف نزیر نے مقتول عرفان کے والد افتخار کی مدعیت میں نامعلوم ملزمان کیخلاف بجرم 302 کے تحت مقدمہ درج کرلیا

فیصل آباد: سوشل میڈیا پر دوستی، نوجوان لڑکی کو مبینہ زیادتی کا نشانہ بنادیا گیا

ملکو آنہ (این این آئی) سوشل میڈیا کے ذریعے قائم ہونے والی دوستی ایک اور سنگین جرم پر منتج ہو گئی، جہاں ایک نوجوان پر 24 سالہ لڑکی سے مبینہ جنسی زیادتی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ملزم علی حسن کا دو سال قبل حسن پورہ کی رہائشی لڑکی سے سوشل میڈیا پر رابطہ ہوا تھا۔ الزام ہے کہ 10 دسمبر 2025 کو ملزم نے دھوبی گھاٹ کے قریب واقع ایک کیفے میں لڑکی کو مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔

لاہور: سیکرٹری ہاؤسنگ نورالامین مینگل اور پارلیمانی سیکرٹری بیرسٹر سلطان باجوہ مین ہول ڈھکنوں میں چوری کی روک تھام کے حوالے سے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

گزشتہ سال لاہور میں 11 ہزار 573 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا

5 ہزار 355 کلوگرام چرس، 1 ہزار 158 کلوگرام آئس، 577 کلوگرام ہیروئن برآمد' ترجمان لاہور پولیس

لاہور (این این آئی) گزشتہ سال لاہور پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کرتے ہوئے 11 ہزار 573 ملزمان کو گرفتار کیا جبکہ 11 ہزار 294 مقدمات درج کیے گئے۔ ترجمان لاہور پولیس کے مطابق کارروائیوں کے دوران ملزمان کے قبضے سے 5 ہزار 355 کلوگرام چرس، 1 ہزار 158 کلوگرام آئس، 577 کلوگرام ہیروئن، 315 کلوگرام افیون اور 63 ہزار 973 لیٹر شراب برآمد کی گئی۔ سی سی پی او بلال صدیق کمیانہ نے کہا ہے کہ لاہور پولیس صوبائی دارالحکومت کو منشیات سے پاک کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات فروش معاشرے کا ناسور ہیں اور کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں۔ سی سی پی او لاہور نے مزید کہا کہ نوجوان نسل کو نشے کی لعنت سے محفوظ رکھنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے

سرگودھا میں خاتون کو 4 سالہ بچے سمیت اغوا کرلیا گیا، مقدمہ درج

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں خاتون کو 4 سالہ بچے سمیت اغوا کرلیا گیا جس کا مقدمہ درج کر کے پولیس مغوی ماں بیٹے اور ملزمان کی تلاش میں مصروف تفتیش ہے۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا شہر کے علاقہ کلیار ٹاؤن سے ماں اور اس کے 4 سالہ بیٹے کو اغوا کرلیا گیا جس کا مقدمہ پولیس تھانہ کینٹ مغوی خاتون کے شوہر کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے مغوی ماں بیٹے اور ملزمان کی تلاش میں مصروف تفتیش ہے۔

امن خیبر پختونخوا اور پورے پاکستان کی مشترکہ ضرورت ہے، سہیل آفریدی

پائیدار امن کیلئے تمام اداروں، سیاسی و مذہبی جماعتوں اور قبائلی مشران پر مشتمل جامع پالیسی ناگزیر ہے

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ امن خیبر پختونخوا اور پورے پاکستان کی مشترکہ ضرورت ہے، پائیدار اور مستقل امن کے لئے جامع اور ہمہ گیر پالیسی کی اشد ضرورت ہے، بند کمروں میں کیے گئے فیصلے ہمیں کسی صورت قبول نہیں۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی زیر صدارت کابینہ اجلاس منعقد ہوا۔ خیبر پختونخوا اسمبلی میں تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں اور ہر مکتبہ فکر کے نمائندوں پر مشتمل گرینڈ امن جرگہ منعقد کیا گیا۔

پاکستان میں صنعتیں لگانے والے غیر ملکی سرمایہ کار بھی توانائی کی بلند قیمتوں پر سراپا احتجاج ہیں' پیاف

حکومت سرمایہ کاروں کے خدشات سے آگاہی کیلئے سروے کرائے' سینئر وائس چیئرمین مدثر مسعود چوہدری

لاہور (این این آئی) پاکستان انڈسٹری اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن فرنٹ (پیاف) کے سینئر وائس چیئرمین و سابقہ ایگزیکٹو کمیٹی ممبر لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری مدثر مسعود چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان میں صنعتیں لگانے والے غیر ملکی سرمایہ کار بھی توانائی کی انتہائی زیادہ قیمتوں پر سراپا احتجاج ہیں اور پاکستان میں طویل عرصے سے ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کے طور پر فرائض سرانجام دینے والی چائنا موبائل کا اس حوالے سے گہری تشویش کا اظہار اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ توانائی کی بلند قیمتیں اور دیگر رکاوٹیں نہ صرف غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری سے روکتی ہیں بلکہ برآمدی مینوفیکچررز بھی عالمی منڈیوں میں مسابقت کی دوڑ سے باہر ہونے کا رونا رو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو سرمایہ کاروں، مینوفیکچررز اور برآمد کنندگان کے لئے توانائی کے خصوصی ٹیرف متعارف کرانے چاہئیں تاکہ کاروباری سرگرمیاں عروج حاصل کریں

سرگودھا میں صوبائی وزیر کے نام پر شہری نے لوٹ مار شروع کردی، فراڈیا بے نقاب

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں صوبائی وزیر کے نام پر شہری نے لوٹ مار شروع کردی جس کا علم ہونے پر صوبائی وزیر نے شہریوں کو خبردار کرتے ہوئے فراڈیے کو بے نقاب کر دیا جس پر پولیس رقم برآمد کر کے مصروف تفتیش ہے۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا کے قصبہ بھیرہ سے صوبائی وزیر مواصلات اور تعمیرات ملک صہیب احمد بھرتھ نے شہریوں کے نام پیغام میں بتایا کہ رانا سہیل احمد میرے نام اور عہدہ کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے لوگوں سے رقم وصول کر رہا ہے

بلدیاتی کالا قانون نامنظور، 15 جنوری کو پورے صوبے میں عوامی ریفرنڈم ہوگا' جاوید قصوری

بیوروکریسی کی بالادستی کسی صورت قبول نہیں، پنجاب کے عوام مضبوط، شفاف اور عوام دوست بلدیاتی نظام چاہتے ہیں

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ پنجاب کے عوام کو موجودہ بلدیاتی کالا قانون انہیں کسی صورت قبول نہیں، بلدیاتی انتخابات جماعتی بنیادوں پر فوری طور پر کروائے جائیں تاکہ عوام کی حقیقی نمائندگی سامنے آسکے اور نچلی سطح پر جمہوریت مضبوط ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کی بلدیاتی ایکٹ کے خلاف جاری تحریک کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محمد جاوید قصوری نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلدیاتی نظام کو کمزور کر کے بیوروکریسی کو مضبوط کیا ہے، جو جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ بلدیاتی اداروں کا مقصد عوامی مسائل کو مقامی سطح پر حل کرنا ہوتا ہے، لیکن اختیارات منتخب نمائندوں کے بجائے سرکاری افسران کے ہاتھ میں دے کر عوام کے حق حکمرانی پر ڈاکا ڈالا جا رہا ہے۔

مسلم لیگ ن عوامی خدمت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے، مقررین

کمالیہ (این این آئی) سابق صدر انجمن آڑھتیاں سبزی منڈی چوہدری محمد صابر رحمانی کی رہائش گاہ پر مسلم لیگ ن کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مسلم لیگ ن کے رہنما چوہدری شاہد اقبال گجر، سابق سٹی ناظم چوہدری رشید احمد گجر، سابق ممبر ضلع کونسل چوہدری یوسف جاوید سمیت پارٹی کے مقامی رہنماں اور کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

لاہور: وزیر ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ بلال اکبر خان مختلف ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشنز کے نمائندگان کے ساتھ ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل پر منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

بھٹو نے پانچ سال میں جو کارنامے کیئے آج تک ملک اس سے فائدے لے رہا ہے، مراد علی شاہ

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے جب پیپلز پارٹی بنائی تو اس کے پیچھے کوئی اسٹیبلشمنٹ تھی نہ ہی کوئی دھرنے دیئے گئے، سعید غنی

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور وزیر محنت و افرادی قوت و سماجی تحفظ سندھ سعید غنی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے جب پیپلز پارٹی بنائی تو اس کے پیچھے نہ کوئی اسٹیبلشمنٹ تھی اور نہ ہی کوئی دھرنے دیئے گئے۔ بھٹو نے پانچ سال میں جو کارنامے کیئے آج تک ملک اس سے فائدے لے رہا ہے۔ بھٹو نے اس ملک کو آئین دیا، بھارت سے 90 ہزار قیدی چھڑائے۔ بھارت سے تھر کی زمین آزاد کرائی۔

ملک سیاسی بحران کا شکار ہے، قومی اسمبلی اور سینیٹ کی اہمیت نہیں رہی ہے، علامہ راجہ ناصر عباس

26 اور 27 ویں آئینی ترمیم کے بعد کچھ اعتماد نہیں رہا، پاکستان کے عوام بے روزگاری اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں

کراچی (این این آئی) مجلس وحدت مسلمین کے سربراہ اور سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ ہم پاکستان کے عوام تک اپنی رائے پہنچانا چاہتے ہیں، ملک سیاسی بحران کا شکار ہے، قومی اسمبلی اور سینیٹ کی اہمیت نہیں رہی ہے، 26 اور 27 ویں آئینی ترمیم کے بعد کچھ اعتماد نہیں رہا، پاکستان کے عوام بے روزگاری اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ پاکستان میں امن و امان اور معشیت کی بہتری نہیں ہورہی ہے، پنجاب میں پولیس مقابلوں میں سینکڑوں لوگوں کو مار دیا گیا اور جیلوں میں ہزاروں لوگوں بے گناہ اسیر ہیں۔ ملک کو عوام کے مینڈیٹ کی حکومت کی ضرورت ہے، ملک کو بحران سے نکالنے کیلئے مذاکرات کیلئے تیار ہیں، کراچی کے انفرااسٹرکچر پر تشویش ہے۔ ٹوٹی سڑکوں کھلے گڑوں میں گر کر جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں

راولپنڈی پولیس کی موثر تفتیش کے باعث منشیات سپلائر کو 9 سال قید اور جرمانہ

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی پولیس کی موثر تفتیش اور مضبوط پیروی کے نتیجے میں معزز عدالت نے منشیات سپلائر کو قرار واقعی سزا سنا دی۔ تفصیلات کے مطابق معزز عدالت نے منشیات سپلائر گلفراز خان کو 9 سال قید اور 2 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ مجرم کو تھانہ رتہ امرال پولیس نے مئی 2025 میں گرفتار کیا تھا، جس کے قبضے سے 1 کلو 700 گرام چرس برآمد ہوئی تھی۔

رتہ امرال پولیس کی کامیاب کارروائی، سابقہ رنجش پر قتل کا ملزم گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) رتہ امرال پولیس نے سابقہ رنجش پر فائرنگ کر کے شہری کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق رتہ امرال پولیس نے دو ہفتے قبل پیش آنے والے قتل کے واقعے میں ملوث ملزم کو ٹیکنیکل اور ہیومن انٹیلی جنس ذرائع استعمال کرتے ہوئے گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے بھی کارروائیاں جاری ہیں۔ ایس پی راول سعد ارشد نے کہا کہ گرفتار ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ عدالت میں چالان کر کے قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سوئی ماسٹر پلان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ٹریفک قوانین سب کے لیے برابر، پاکستان کی مہنگی ترین لیمبرگینی کا چالان

تقریباً 63 کروڑ روپے مالیت کی لیمبرگینی گاڑی کو کالے شیشوں اور غیر نمونہ نمبر پلیٹ کے باعث معمول کی چیکنگ کے دوران روک کر چالان کر دیا گیا

ملکو آنہ (این این آئی) فیصل آباد میں سٹی ٹریفک پولیس کی جانب سے ٹریفک قوانین پر بلا تفریق عملدرآمد جاری ہے۔ اسی سلسلے میں پاکستان کی مہنگی ترین، تقریباً 63 کروڑ روپے مالیت کی لیمبرگینی گاڑی کو کالے شیشوں اور غیر نمونہ نمبر پلیٹ کے باعث معمول کی چیکنگ کے دوران روک کر چالان کر دیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق کالے شیشوں، غیر نمونہ نمبر پلیٹس، بغیر رجسٹریشن اور فلیش لائٹس والی گاڑیوں کے خلاف شہر بھر میں بلاامتیاز کارروائیاں کی جارہی ہیں۔

کراچی: وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ڈسٹرکٹ ایسٹ کے تحت پیپلز سیکرٹریٹ کراچی میں منعقدہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کی سالگرہ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

رجب بٹ کے وکیل میاں علی اشفاق کے لائسنس معطل کرنے کے معاملے میں اہم پیش رفت

پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین کو نوٹس جاری کر کے متعلقہ ریکارڈ طلب کرلیا گیا، سماعت 6 جنوری تک ملتوی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے یوٹیوبر رجب بٹ کے وکیل میاں علی اشفاق کے لائسنس معطل کرنے کے خلاف درخواست پر پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے متعلقہ ریکارڈ طلب کرلیا۔ جسٹس ملک اویس خالد نے کیس کی سماعت کی، درخواست گزار کی طرف سے شازب مرزا اور دیگر وکلاء پیش ہوئے۔ عدالت کی جانب سے کہا گیا کہ درخواست گزار کو بغیر نوٹس دیے اور سنے بغیر لائسنس معطل کیا گیا، کیا کسی وکیل کو سنے اور نوٹس دیے بغیر لائسنس معطل کیا جاسکتا ہے۔ پنجاب بار کونسل کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ درخواست قابل سماعت نہیں، درخواست گزار متعلقہ فورم سے رجوع کرے۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ درخواست آنے پر کسی وکیل کے خلاف کارروائی ہوسکتی ہے، ایگزیکٹو کمیٹی نے لائسنس معطل کیا جبکہ ایگزیکٹو کمیٹی کو یہ اختیار نہیں ہے۔ درخواست گزار کے وکیل کا مزید کہنا تھا کہ یہ اختیار صرف پنجاب بار کونسل کے ٹریبونل کو ہے۔

ایس ایس پی آپریشنز کی زیر صدارت پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں میٹنگ کا انعقاد

تھانہ میں آنے والے شہریوں کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، کوتاہی ناقابل برداشت ہے، ملک طارق محبوب

راولپنڈی (این این آئی) ایس ایس پی آپریشنز ملک طارق محبوب کی زیر صدارت پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں راولپنڈی کے تھانہ جات کے محرران اور ڈی ایف سیز نے شرکت کی، ایس ایس پی آپریشنز نے کارکردگی کا جائزہ لیا اور ہدایات دیں۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز ملک طارق محبوب نے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں میٹنگ کا انعقاد کیا، میٹنگ میں ضلع راولپنڈی کے تھانہ جات کے محرران اور ڈی ایف سیز نے شرکت کی، ایس ایس پی آپریشنز نے کارکردگی کا جائزہ لیا اور ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تھانہ میں آنے والے شہریوں کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، جس میں کوتاہی ناقابل برداشت ہے، اشتہاری مجرمان اور انکے سہولت کاروں اور سابقہ ریکارڈ یافتگان کے خلاف کارروائیوں میں تیزی لائی جائے، کوائف کرایہ داری کے اندراج کو زیرو ٹالرینس کو یقینی بنایا جائے۔

کراچی: چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد کے ایم سی بلڈنگ میں بی آئی ایس پی کے دفتر کا دورہ کر رہی ہیں۔

لاہور میں مختلف واقعات میں خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق

لال پل کے قریب 48 سالہ خاتون نے گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کرلی

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور میں مختلف واقعات میں خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ہربنس پورہ، لال پل کے قریب 48 سالہ خاتون نے گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کی، دو بچوں کی ماں 48 سالہ عمارہ نے نامعلوم وجوہات پر گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کی، مسلم ٹاؤن کریم بلاک کے قریب ٹریفک حادثے میں 44 سالہ شخص جاں بحق ہو گیا، تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل سوار کو کچلا جو موقع پر دم توڑ گیا، متوفی کی شناخت 45 سالہ عمران ولد اسحاق کے نام سے ہوئی جو سانده کا رہائشی تھا، لاری اڈا مینار پاکستان گیٹ نمبر ایک کے قریب تیز رفتار بس نے راہگیر کو کچل دیا جس کی شناخت نہیں ہوسکی، داتا دربار سے بیہوشی کی حالت میں ملنے والا 65 سالہ شخص دوران علاج ہسپتال میں دم توڑ گیا، متوفی کی شناخت نہیں ہوسکی۔ پولیس اور تحقیقاتی اداروں کی کارروائی کے بعد لاشیں ایدھی ایمبولینسز کے ذریعے مردہ خانے منتقل کردی گئیں۔

کراچی: چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری صوبائی آفس کراچی میں رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس

سوئی ماسٹر ڈویلپمنٹ پلان کے تحت سوئی میں انٹرنل ڈویلپمنٹ، شہری خوبصورتی کے منصوبوں کے آغاز کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سوئی ماسٹر ڈویلپمنٹ پلان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا جس میں سوئی ٹاؤن کی مجموعی ترقی، شہری انفراسٹرکچر کی بہتری اور مستقبل کی پائیدار منصوبہ بندی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مینجنگ ڈائریکٹر پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) سکندر میمن سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی زوہیب الحق اور چیئرمین میونسپل کمیٹی عزت امان بگٹی بھی اجلاس میں شریک تھے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سوئی ماسٹر ڈویلپمنٹ پلان کے تحت سوئی ٹاؤن میں انٹرنل ڈویلپمنٹ اور شہری خوبصورتی کے جامع منصوبوں کا آغاز کیا جائے گا جن کے ذریعے علاقے کو جدید شہری تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت اسٹریٹ لائٹس، نکاسی آب کا موثر نظام، صاف پانی کی فراہمی، اسپورٹس گراؤنڈ اور جدید سہولیات سے آراستہ بس ٹرمینل کی تعمیر شامل ہے

بلوچستان کے عوام کے معاشی و معاشرتی حقوق دلانا ہماری اولین ترجیح ہے، میر شعیب نوشیروانی

این ایف سی کے تحت صوبے کے حقدارانہ حصے کے تعین کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، وزیر خزانہ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت نیشنل فنانس کمیشن کے تیاریوں سے متعلق مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ممبر نیشنل فنانس کمیشن برائے بلوچستان محفوظ علی خان، ایڈیشنل سیکرٹری فنانس عارف اچکزئی اور کنسلٹنٹس فنانس موجود تھے۔ صوبائی وزیر خزانہ کو نیشنل فنانس کمیشن این ایف سی ایوارڈ کے متعلق فنانس کی ٹیم نے صوبے کے معاشی ضروریات واخراجات اور محاصل پر تفصیلی طور پر بریفنگ دی تیاریوں اور مشاورت کا بنیادی مقصد صوبے کے ہر سیکٹر کا قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کے حوالے سے بلوچستان کے عوامی مفادات کا تحفظ، صوبے کے معاشی حقوق کی مکمل نمائندگی اور آئینی حصہ دلانے کے لیے موثر حکمت عملی تیار کرنی ہے صوبائی وزیر خزانہ نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے عوام کے معاشی و معاشرتی حقوق دلانا ہماری اولین ترجیح ہے ہم این ایف سی کے تحت صوبے کے حقدارانہ حصے کے تعین کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

کراچی: امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان گلشن حدید وا سٹیل ٹاؤن میں 7 ماہ سے پانی کی بندش کے خلاف جماعت اسلامی کے تحت احتجاجی کیمپ پر خطاب کر رہے ہیں۔

اقرار الحسن کی تیسری بیوی کی پہلی اہلیہ سے محبت پر دلچسپ گفتگو وائرل

صبح اٹھ کر جب تک میں قرۃ العین اقرار کو نہ دیکھ لوں، میری صبح مکمل نہیں ہوتی، عروسا خان

لاہور (این این آئی) معروف پاکستانی میزبان اقرار الحسن کی تیسری بیوی عروسا خان کی، قرۃ العین اقرار کے ساتھ محبت سے متعلق وائرل ویڈیو پر صارفین نے دلچسپ ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرامز سرِعام اور شانِ رمضان سے شہرت پانے والے میزبان اقرار الحسن یوٹیوب پر پوڈکاسٹس اور اپنے ذاتی چینل کے ذریعے بھی خاصی مقبولیت رکھتے ہیں، جہاں ان کے سبسکرائبرز کی بڑی تعداد ہے۔ اقرار الحسن کی ذاتی زندگی اکثر ان کی 3 شادیوں کی وجہ سے خبروں میں رہتی ہے، مداح ان کی بیگمات قرۃ العین اقرار، فرح یوسف اور عروسا خان کے درمیان منفرد تعلقات کو دیکھ کر اکثر حیرت کا اظہار کرتے ہیں۔ حال ہی میں برطانیہ میں صحافی فرید قریشی کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران عروسا خان کو قرۃ العین اقرار کی تعریف کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اسی گفتگو میں اقرار الحسن نے بھی اپنی پہلی اہلیہ قرۃ العین اقرار کے لیے تعریف کے کلمات کہے۔

انجمن غلامان قلندر ویلفیئر پاکستان کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن کا انعقاد کیا گیا

نوجوان سماجی تبدیلی کا محور ہیں اور وقت کی ضرورت ہے کہ خود کو بے راہ روی کا شکار نہیں ہونا چاہیے

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) انجمن غلامان قلندر ویلفیئر پاکستان کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں انجمن کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوان سماجی تبدیلی کا محور ہیں اور وقت کی ضرورت ہے کہ خود کو بے راہ روی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ سید غلام حیدر شاہ قلندری نے اس بات پر زور دیا کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو زندگی کا محور بنایا جائے، کیونکہ اللہ سے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوتی ہے۔ سید غلام حیدر شاہ قلندری نے مزید کہا کہ عبادات، عمل اور زندگی کا ہر پہلو خالصتاً اللہ کی رضا پر منحصر ہونا چاہیے، جبکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت خلوص اور روحانی یکجہتی کا ذریعہ ہے، جو دلوں سے نفرت اور تفرقہ کو دور کرتی ہے اور معاشرے میں امن و بھائی چارے کو بڑھاتی ہے۔ سید غلام حیدر شاہ قلندری نے صوفیانہ تعلیمات، اتحاد انسانیت، اتحاد امت اور تعلیم، علم و فکر کے فروغ پر بھی زور دیا جو معاشرے کی اصلاح و ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ پروگرام کے آخر میں لاکھوں درود پاک اور ختم القرآن پڑھ کر ملک پاکستان اور عالم اسلام کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ ورکرز کنونشن میں لاڑکانہ، سیتا روڈ، خیر پور ناتھن شاہ، نوشہرو فیروز، مورو، سیہون اور گردونواح سے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

میری اہلیہ مسمات سیتا اوڈ کو منہ کا کینسر ہے جس کی روزانہ کی خوراک 12 ہزار روپے ہے

میرا شوہر چندر اوڈ مزدوری کا کام کرتے تھے اور گھر میں چرخہ چلاتے تھے لیکن اب میرے شوہر کو کینسر کی تشخیص ہوئی ہے

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) مورو شہر کی رمضان چانڈیو کالونی کے رہائشی چندر اوڈ نے میڈیا کو بتایا کہ میری اہلیہ مسمات سیتا اوڈ کو منہ کا کینسر ہے جس کی روزانہ کی خوراک 12 ہزار روپے ہے۔ مسمات سیتا اوڈ نے بتایا کہ میرا شوہر چندر اوڈ مزدوری کا کام کرتے تھے اور گھر میں چرخہ چلاتے تھے لیکن اب میرے شوہر کو کینسر کی تشخیص ہوئی ہے، میرا کوئی بیٹا نہیں ہے، میرا ایک ہی بیٹا تھا جو اب اس دنیا میں نہیں ہے جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں اور کرائے کی جگہ پر رہتے ہیں، ہم فی الحال دوائی حاصل کرنے کی فکر میں ہیں اور جگہ کا کرایہ ادا کرنے کی فکر میں ہیں، ہمیں کرایہ کے 6000 روپے ادا کرنے ہیں۔ دوسری جانب چندر اوڈ کا کہنا ہے کہ ہم پاکستان پیپلز پارٹی کے ووٹر ہیں، میں صدر آصف علی زرداری، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے ایم این اے ذوالفقار علی بہن، صوبائی وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار، میری اوڈ برادری اور دیگر سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ میری صحت یابی کے لیے تعاون کرسکیں۔

ضلع کرم کے تحصیل لوئر کرم صدہ میں نئے تعینات ایس پی آپریشن ناصر علی خان نے باضابطہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

چارج سنبھالنے کے بعد ایس پی آپریشن لوئر کرم ناصر علی خان نے صدہ سرکلز کے پولیس افسران کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ کا انعقاد کیا

کرم) بیورو رپورٹ) ضلع کرم کے تحصیل لوئر کرم صدہ میں نئے تعینات ایس پی آپریشن ناصر علی خان نے باضابطہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا چارج سنبھالنے کے بعد ایس پی آپریشن لوئر کرم ناصر علی خان نے صدہ سرکلز کے پولیس افسران کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ کا انعقاد کیا تعارفی میٹنگ کے دوران ایس پی آپریشن نے افسران کو ضلع میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے، جرائم کی روک تھام اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں انہوں نے منشیات فروشوں، اشتہاری ومفرور ملزمان اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن شروع کرنے پر زور دیا گیا ایس پی آپریشن ناصر علی خان نے واضح کیا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے)

ضلع کرم پاراچنار: ڈی سی آفس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شوکت علی کی صدارت میں کوہاٹ تا خرلاچی ریلوے ٹریک کی بحالی و تعمیر پر اجلاس ہوا

سیکیورٹی اداروں اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی

کرم) بیورو رپورٹ ۔۔ضلع کرم پاراچنار: ڈی سی آفس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شوکت علی کی صدارت میں کوہاٹ تا خرلاچی ریلوے ٹریک کی بحالی و تعمیر پر اجلاس ہوا۔ سیکیورٹی اداروں اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ٹریک کی سمت، سرکاری اراضی پر تجاوزات اور ان کے خاتمے پر غور کیا گیا۔ ریونیو حکام کو تین دن میں رپورٹ اور تجاوزات ختم کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ منصوبہ جلد شروع ہو سکے۔ یہ منصوبہ علاقائی روابط اور معاشی ترقی کے لیے اہم قرار دیا گیا)

بند ماحول، تھکن اور ڈپریشن: حل ایک سادہ عادت

آج کے جدید اور تیز رفتار دور میں انسانی زندگی بتدریج محدود اور چھوٹے دائروں میں قید ہوتی جا رہی ہے۔ دفاتر، گھروں اور ڈیجیٹل اسکرینوں نے جہاں سہولت اور آسانی فراہم کی ہے، وہیں انسان کو قدرتی ماحول اور باہر کی تازگی سے غیر محسوس طریقے سے دور کر دیا ہے۔ کم باہر جانا اب زندگی کا ایک معمول بن چکا ہے، جسے اکثر لوگ معمولی سمجھ کر نظرانداز کر دیتے ہیں، حالانکہ وقت گزرنے کے ساتھ اس کا اثر جسمانی اور ذہنی صحت پر نہایت گہرا اور نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ میں نے خود اس کا مشاہدہ کیا ہے اور یہ حقیقت میرے لیے بالکل واضح ہوگئی ہے۔ انسانی جسم اور ذہن کی ساخت فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے اصول پر قائم ہے، اور یہ ہماری زندگی میں توازن قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ جب ہم خود کو مسلسل بند کمروں اور مصنوعی ماحول تک محدود کر لیتے ہیں تو یہ قدرتی توازن بگڑنے لگتا ہے، اور آگے چل کر نہ صرف جسمانی کمزوری بلکہ ذہنی دباؤ اور دیگر نفسیاتی مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔ میں نے یہ تبدیلیاں خود محسوس کی ہیں، اور یہ ایک سنجیدہ انتباہ کی مانند ہیں کہ انسانی جسم اور دماغ مستقل حرکت اور تازہ ہوا کے محتاج ہیں۔ قدرتی دھوپ انسانی صحت کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے، اور اس کی کمی دیرپا اثرات پیدا کرسکتی ہے۔ سورج کی روشنی نہ ملنے سے جسم میں وٹامن ڈی کی سطح کم ہو جاتی ہے، جو ہڈیوں کی کمزوری، جوڑوں کے درد اور پٹھوں کی سستی کے مسائل پیدا کرتی ہے۔ میں نے خود یہ دیکھا ہے کہ دن کا بیشتر حصہ گھر یا دفتر کے اندر گزارنے سے جسم میں ایک خاموش تھکن پیدا ہو جاتی ہے، جو ذہنی اور جسمانی چستی کو متاثر کرتی ہے۔ دھوپ کی کمی صرف جسمانی توانائی کو کم نہیں کرتی بلکہ مجموعی فکری اور ذہنی کارکردگی پر بھی اثر ڈالتی ہے۔ ایسے وقت میں میں نے محسوس کیا کہ بلا وجہ تھکن، سستی اور بوجھل پن میرے معمولات اور کام کی کارکردگی میں رکاوٹ بننے لگے۔ یہ تجربہ مجھے یہ سکھاتا ہے کہ جسم اور دماغ دونوں کو روزانہ مناسب روشنی اور فطرت کی ضرورت ہے۔ کم باہر جانے کا ایک نمایاں اثر نیند کے نظام پر بھی پڑتا ہے۔ قدرتی روشنی انسانی جسم کی حیاتیاتی گھڑی کو متوازن رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، اور جب یہ نظام متاثر ہوتا ہے تو نیند بے ترتیبی کا شکار ہو جاتی ہے۔ میں نے خود دیکھا ہے کہ دن کے روشنی سے محروم ہونے کے چند دنوں میں نیند متاثر ہو گئی، اور میں صبح کے وقت بھی تازہ اور متحرک محسوس نہیں کر پا رہا تھا۔ نیند کی خرابی کے اثرات ذہنی صحت پر فوری طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ مناسب نیند نہ ملنے کی صورت میں میں نے خود چڑچڑاپن، بے چینی اور ذہنی دباؤ محسوس کیا، اور اگر یہ کیفیت طویل عرصے تک قائم رہتی تو سنگین نفسیاتی مسائل بھی جنم لے سکتے ہیں۔ یہ تجربہ واضح کرتا ہے کہ جسمانی اور ذہنی صحت ایک دوسرے کے ساتھ کس حد تک جڑے ہوئے ہیں۔ زیادہ تر وقت بند ماحول میں گزارنے کے نفسیاتی اثرات بھی قابلِ غور ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ فطرت سے دور رہنے سے ذہنی دباؤ بڑھنے لگتا ہے، اور ڈپریشن اور اینزائٹی کے مسائل نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ بند کمروں میں طویل وقت گزارنے کے بعد دماغی سکون کا فقدان اور اندرونی دباؤ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ گھر کے اندر محدود رہنے سے دماغ کو وہ تازگی اور سکون میسر نہیں آتا جو کھلے ماحول میں محسوس ہوتا ہے۔ قدرتی مناظر، تازہ ہوا اور کھلی فضا دماغی تھکن کو کم کرتی ہیں اور ذہنی سکون فراہم کرتی ہیں۔ میں نے خود محسوس کیا کہ جب میں باہر وقت گزارتا ہوں تو ذہنی تناؤ خود بخود کم ہوتا ہے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ جسمانی سرگرمی کی کمی بھی بہت بڑا مسئلہ ہے۔ میں نے یہ دیکھا کہ جب میں باہر نکل کر چہل قدمی یا ہلکی پھلکی ورزش نہیں کرتا، تو جسمانی توانائی سست پڑ جاتی ہے، اور وہ پھرتی جو روزانہ واک سے آتی تھی، غائب ہونے لگتی ہے۔ اس کمی نے مجھے باور کرایا کہ حرکت انسانی جسم کے لیے محض مشق نہیں بلکہ ایک ضرورت ہے۔ حرکت کی کمی کا اثر نظام ہاضمہ پر بھی پڑتا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ مسلسل بیٹھے رہنے کی وجہ سے معدے میں بھاری پن، قبض اور بدہضمی جیسے مسائل پیدا ہونے لگے، جو مجموعی صحت پر منفی اثر ڈال رہے تھے۔ یہ تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ جسمانی سرگرمی صرف وزن کنٹرول کے لیے نہیں بلکہ ہاضمے اور دیگر اندرونی افعال کے لیے بھی لازم ہے۔ قدرتی ماحول میں وقت گزارنے سے دماغ میں خوشی، سکون اور ذہنی توازن سے متعلق کیمیائی عناصر پیدا ہوتے ہیں۔ میں نے خود یہ محسوس کیا کہ کھلی فضا میں موجودگی میری ذہنی کیفیت میں واضح بہتری لاتی ہے، اور منفی خیالات کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ یہ احساس مجھے بند کمروں میں کبھی حاصل نہیں ہوا تھا۔ باہر نکلنے کی عادت یادداشت اور توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ میں نے دیکھا کہ فطری مناظر دماغ کو تازگی فراہم کرتے ہیں، جس سے ذہنی تھکن کم ہوتی ہے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بہتر ہو جاتی ہے۔ یہ تجربہ مجھے یہ سکھاتا ہے کہ دماغی کارکردگی کے لیے بھی روزانہ کچھ وقت باہر گزارنا ضروری ہے۔ بزرگ افراد کے لیے بھی باہر نکلنا بے حد فائدہ مند ہے۔ میں نے اپنے بزرگ رشتہ داروں میں دیکھا ہے کہ روزانہ ہلکی چہل قدمی، دھوپ میں کچھ وقت گزارنا اور تازہ ہوا لینا نہ صرف جسمانی صحت بہتر بناتا ہے بلکہ ذہنی دباؤ اور تنہائی کو بھی کم کرتا ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ ہر عمر کے افراد کے لیے باہر نکلنا ضروری ہے۔ قدرتی ماحول انسان کو ذہنی سکون کے ساتھ زندگی کے دباؤ کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ درختوں، کھلے آسمان اور قدرتی مناظر کے درمیان وقت گزارنے سے انسان خود کو زیادہ مطمئن اور خوش محسوس کرتا ہے، اور یہ احساس بند کمروں میں ممکن نہیں۔ خواتین، خصوصاً وہ جو زیادہ تر وقت گھریلو ذمہ داریوں میں گزارتے ہیں، کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی صحت کو نظرانداز نہ کریں۔ میں نے کئی خواتین دوستوں میں دیکھا کہ صرف چند منٹ باہر نکلنے سے ان کی توانائی اور ذہنی سکون میں واضح بہتری آ جاتی ہے۔ دفاتر میں کام کرنے والے افراد مسلسل بیٹھے رہنے کے باعث جسمانی اور ذہنی تھکن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ میں نے خود یہ محسوس کیا کہ دن میں چند منٹ کے لیے باہر نکل کر تازہ ہوا اور قدرتی روشنی سے فائدہ اٹھانے سے کام کی کارکردگی اور توجہ میں نمایاں بہتری آتی ہے۔ ڈیجیٹل اسکرینوں کے بڑھتے ہوئے استعمال نے آنکھوں، دماغ اور نیند پر منفی اثرات ڈال دیے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ باہر نکل کر تازہ ہوا میں سانس لینا اور قدرتی مناظر دیکھنا اس ڈیجیٹل تھکن کا سب سے مؤثر حل ہے۔ تازہ ہوا انسانی سانس کے نظام کے لیے نہایت ضروری ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ کھلی فضا میں سانس لینے سے پھیپھڑوں کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے اور مجموعی جسمانی توانائی میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے میں دن بھر زیادہ چست اور فعال محسوس کرتا ہوں۔ روزانہ صرف بیس سے تیس منٹ باقاعدہ چہل قدمی صحت میں نمایاں فرق ڈال سکتی ہے۔ یہ وقت جسم اور دماغ دونوں کے لیے سرمایہ کاری کے مترادف ہے اور بیماریوں سے بچاؤ میں مددگار ہے۔ صحت مند طرزِ زندگی کے لیے ضروری ہے کہ ہم کام، آرام اور فطرت کے درمیان توازن قائم کریں۔ میں نے یہ محسوس کیا کہ کسی ایک پہلو کو نظرانداز کرنے سے مجموعی کارکردگی اور سکون متاثر ہوتا ہے۔ اگر ہم باہر نکلنے کو محض تفریح نہیں بلکہ روزمرہ زندگی کا حصہ بنا لیں، تو نہ صرف موجودہ صحت بہتر ہوسکتی ہے بلکہ مستقبل میں جسمانی اور ذہنی بیماریوں سے بچاؤ بھی ممکن ہے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ فطرت سے جڑنا کسی اضافی سہولت یا تعیش کا نام نہیں بلکہ ایک متوازن، فعال اور پُرسکون زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔ چند دنوں کی کمی نے ہی جسم کو سست اور ذہن کو بوجھل کر دیا، اور یہ ثابت کر دیا کہ روزانہ باہر نکلنا ایک لازمی عادت ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی کی جانب سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور جوانوں میں سرٹیفکیٹس اور انعامات کی تقسیم

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی کی جانب سے فیلڈ ڈیوٹی میں بہترین کارکردگی دکھانے والے پولیس افسران و جوانوں میں تعریفی سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات تقسیم کئے گئے

ہنگو) محمد خالق اورکزئی سے) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی کی جانب سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور جوانوں میں سرٹیفکیٹس اور انعامات کی تقسیم۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی کی جانب سے فیلڈ ڈیوٹی میں بہترین کارکردگی دکھانے والے پولیس افسران و جوانوں میں تعریفی سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات تقسیم کئے گئے اس موقع پر ڈی پی او نے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرض شناسی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بہتر کارکردگی پر انعامات فورس کا مورال بلند کرتے ہیں۔ انہوں نے تمام افسران و اہلکاران کو دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ فرائض انجام دینے کی ہدایت کی)

ڈی آئی جی کوہاٹ ریجن عباس مجید مروت نے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی کے اعتراف میں ایس ایچ او تھانہ دوآبہ انسپکٹر عمران الدین خان کو توصیفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام سے نوازا

انسپکٹر عمران الدین کی محنت، دیانت داری اور فرض شناسی قابلِ تحسین اس سے پہلی بھی کھی مرتبہ اس طرح انعام خاصل کی

ٹل) محمد خالق اورکزئی سے) ڈی آئی جی کوہاٹ ریجن عباس مجید مروت نے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی کے اعتراف میں ایس ایچ او تھانہ دوآبہ انسپکٹر عمران الدین خان کو توصیفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام سے نوازا۔ انسپکٹر عمران الدین کی محنت، دیانت داری اور فرض شناسی قابلِ تحسین اس سے پہلی بھی کھی مرتبہ اس طرح انعام خاصل کی۔ ایس ایچ او دوابہ۔ عمران الدین نے)